e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۳۱) لکھنؤ، اتوار ۱۱-فروری ۲۰۲۴ء، مطابق ۳۰/رجب المرجب ۱۴۴۵ھ صفحات- ۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 131 Sunday , February 11 2024 Pages - 8

پدم شری ایوارڈ حاصل کرنے سے پہلے ہی پنڈت تیلنگ کا انتقال

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی حکومت کے ذریعہ 26 جنوری سے قبل کی شام اعلان کردہ پدم شری ایوارڈ یافتگان میں شامل دھرو پد اچاریہ پنڈت بشمبھر تیلنگ کا بنارس کی صبح 9 بجے انتقال ہو گیا۔ پنڈت تیلنگ نے 93 سال کی عمر میں رامستھان کے جئے پور واقع دلہیری اسپتال میں آخری سانس لی۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ان کا نمونیا اور دیگر بیماریوں کا علاج چل رہا تھا۔ پنڈت تیلنگ کی بیٹی اور راجستھان کی مشہور دھرو پد گلوکارہ پروفیسر موجو تیلنگ کے مطابق "گزشتہ کچھ دنوں سے پنڈت جی کی طبیعت خراب ہونے کے سبب انھیں دلہیری اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ علاج کے دوران بدھ کی صبح 9 بجے انھوں نے آخری سانس لی۔" پنڈت تیلنگ کی پوری زندگی گلوکاری میں گزری اور انھوں نے اپنے پیچھے روحی شنکر اور بیٹیوں شوبھا، اوشا، نشاء، مدھو، پوم اور آرتی کو موسیقی کی وسیع تعلیم دی اور انھیں مختلف طرز میں ماہر بنایا۔

پی ایم مودی نے 24184 کنبوں کے حوالے کیا خوابوں کا آشیانہ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) لوک سبھا انتخاب قریب ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ آئندہ ماہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ نوٹیفکیشن جاری کردیا جائے گا۔ اس سے قبل مرکزی مودی حکومت کے ذریعہ کچھ اہم فیصلے اور اعلانات ہو رہے ہیں۔ پی ایم مودی لگاتار مختلف ریاستوں کا دورہ کر رہے ہیں اور نئے پروجیکٹس کا آغاز بھی کر رہے ہیں۔ اس درمیان پی ایم مودی نے آج ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ پردھان منتری آواس یوجنا کے ساتھ ساتھ دیگر ہائسی منصوبوں کے تحت 24184 گھروں کی ای-لا ئچنگ کی۔ یہ پراجکٹ کا جس 1411 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہوئی ہیں۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ 'ای-لا ئچنگ' کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام سے خطاب بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ "آج جن کنبوں کو ان کا نیا گھر ملا ہے، ان سبھی گھر والوں کو میری طرف سے بہت بہت مبارکباد اور نیک خواہشات۔

ای پی ایف او کا 'پی ایف' کی شرح سود میں اضافہ کا اعلان، 7 کروڑ ملازمین کو ملے گا فائدہ

نئی دہلی: (ایجنسی) ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کے سینٹرل بورڈ آف ٹرسٹیز (سی پی ٹی) نے 24-2023 کے لیے ای پی ایف اکاؤنٹ کے لیے شرح سود میں اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق اب ملازمین کو پہلے کے مقابلے 0.10 فیصد زیادہ یعنی 8.25 فیصد سود دیا جائے گا۔ ای پی ایف او نے پچھلے سال 28 مارچ کو 23-2022 کے لیے ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹس کے لیے 8.15 فیصد شرح سود کا اعلان کیا تھا، جبکہ مالی سال 2022 کے لیے 8.10 فیصد سود دیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق سنٹرل بورڈ آف ٹرسٹیز (سی پی ٹی)، جو ای پی ایف او کی اعلیٰ فیصلہ ساز ادارہ ہے، نے ہفتہ کو اپنی میٹنگ میں 24-2023 کے لیے ای پی ایف پر 8.25 فیصد شرح سود دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ سی پی ٹی کے فیصلے کے بعد، 24-2023 کے لیے ای پی ایف پاؤنٹس پر سود کی شرح کو منظوری کے لیے وزارت خزانہ کو بھیجا جائے گا۔

ہلدوانی کے متاثرہ علاقہ میں بندوقوں کے سائے میں امن، اعلی افسران خیمہ زن

اتراکھنڈ کے بنبھول پورہ میں پیش آئے واقعہ کی مجسٹریل انکوائری کا حکم، 15 دن میں رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت

دہرادون، 10 فروری (ایجنسی) ہلدوانی کے بنبھول پورہ میں بنگلہ آرائی کے دو دن بعد بندوقوں کے سائے میں امن رہا اور ہلدوانی سرکاری ملازمین کی سرگرمیوں کا مرکز بنا رہا۔ اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع کے بنبھول پورہ میں 8 فروری کو پیش آئے واقعہ کی مجسٹریٹ جانچ کی جائے گی۔ چیف سکریٹری رادھا رتوڑی نے ہفتہ کو اس سلسلے میں احکامات جاری کئے۔ جمعہ داخلہ کے سیکشن 5 کے جاری کردہ حکم کے مطابق، 8 فروری کو ضلع نینی تال ہلدوانی شہر کے تھانہ بنبھول پورہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں پیش آئے واقعہ کی حساسیت کے پیش نظر کشمیر کمائیں ڈویژن کے ذریعہ مجسٹریٹ انکوائری کا حتمی طور پر مناسب خوف وخوض کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مذکورہ واقعہ کی 15 دن کے اندر منصفانہ مجسٹریل انکوائری کرتے ہوئے تحقیقاتی رپورٹ حکومت کو فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اتراکھنڈ کے شہر ہلدوانی کے وبنبھول پورہ میں گزشتہ دنوں پیش آنے والے تشدد، آگ زنی اور تصادم کے واقعات پر حکومت نے مجسٹریٹ جانچ کا حکم صادر کردیا ہے۔ ہلدوانی، جو علاقوں میں پیش آئے واقعہ کی حساسیت کے پیش نظر کشمیر کمائیں ڈویژن کے ذریعہ مجسٹریٹ انکوائری کا حتمی طور پر مناسب خوف وخوض کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں مذکورہ واقعہ کی 15 دن کے اندر منصفانہ مجسٹریل انکوائری کرتے ہوئے تحقیقاتی رپورٹ حکومت کو فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اتراکھنڈ کے شہر ہلدوانی کے وبنبھول پورہ میں گزشتہ دنوں پیش آنے والے تشدد، آگ زنی اور تصادم کے واقعات پر حکومت نے مجسٹریٹ جانچ کا حکم صادر کردیا ہے۔ ہلدوانی، جو

گاڑیاں جلا دی گئی تھیں اور پولیس پر شدید پتھراؤ کیا گیا تھا۔ پولیس کے کئی جوان اس واقعہ میں زخمی ہوئے تھے۔ اس تشدد کے درمیان 6 افراد کی موت کی تصدیق بھی ہو چکی ہے، جبکہ 300 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

تاہم اس واقعے کے دو دن بعد اب کرفیو میں نرمی کی جا رہی ہے۔ اس بارے میں اتراکھنڈ کے اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر اے پی انشومن نے کہا کہ "دن بھر پورہ اور آس پاس کے علاقوں کو چھوڑ کر ہلدوانی میں کرفیو ہٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی بن بھولپورہ جانے کی اجازت نہیں ہے اور پولیس کو اپنا کام کرنے دیں۔ رپورٹ کے مطابق پولیس تشدد برپا کرنے والے افراد کو تلاش کر رہی ہے اور انہیں جلد گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ مہید یدار نے بتایا کہ اس تشدد کے سلسلے میں 13 لف آئی آر درج کی گئی ہیں، جس میں 16 لوگوں کو نامزد کیا گیا ہے اور 5 کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

جس مقام پر مسجد تھی مسجد ہے اور مسجد رہے گی: اویسی

نئی دہلی: (ایجنسی) لوک سبھا میں آج رام مندر پر بحث کے دوران کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسدالدین اویسی نے سوال کیا کہ "کیا میں بابر، جناح، اورنگ زیب کا ترجمان ہوں؟ اور کیا مودی حکومت صرف ایک مذہب کی حکومت ہے؟" کیا مودی حکومت صرف ہندوتوا کی حکومت ہے؟" لوک سبھا میں رام مندر پر جاری مباحثے میں حصہ لیتے ہوئے اسدالدین اویسی نے مرکزی حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ بابری مسجد تھی، ہے اور وہیں رہے گی۔ اس موقع پر انہوں نے بابری مسجد زندہ باد، بابری مسجد زندہ باد... کے نعرے بھی لگائے۔ اویسی نے دوران تقریر کہا کہ وہ جگلوان رام کا احترام کرتے ہیں لیکن ناتھورام گوڈسے سے سخت نفرت کرتے ہیں، انہوں نے گاندھی جی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ گوڈسے نے ایک ایسے شخص کو گولی ماری جس کے آخری الفاظ 'ہرے رام' تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر طنز کرتے ہوئے اویسی نے کہا کہ کلک و بابا مودی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس دوران انہوں نے نوٹی دینے پر بھی تنقید کی اور کہا کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انصاف زندہ ہے یا ظلم کو برقرار رکھا جارہا ہے۔

پی ایم مودی نے 17 ویں لوک سبھا کی میعاد کو تاریخی قرار دیا

یہ پانچ سال ملک میں ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم کے تھے، کئی اہم فیصلے کئے، بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنے کے باوجود دیش کو درست سمت دینے کی کوشش کی: مودی

نئی دہلی، 10 فروری (ایجنسی) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس 2024 کا آج آخری دن ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کے تعلق سے حکومت کے شکریہ کی تحریک پر آج پارلیمنٹ میں بحث ہوئی۔ پی ایم مودی نے آج 17 ویں لوک سبھا کے آخری اجلاس سے خطاب کیا۔ لوک سبھا میں پی ایم نریندر مودی نے کہا "یہ پانچ سال ملک میں اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے تھے۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ اصلاحات اور کارکردگی دونوں ہوں اور ہم تبدیلی کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ سکیں۔ 17 ویں لوک سبھا کے ذریعے اس کی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ تجربہ کر رہا ہے اور مجھے پختہ یقین ہے کہ ملک 17 ویں لوک سبھا کو آشیرواد دیتا رہے گا۔

مودی نے 17 ویں لوک سبھا کی میعاد کار کو نتیجہ خیز اور اصلاحات کے لحاظ سے تاریخی قرار دیا اور دنیا میں جمہوری نظام کے طور پر ہندوستان کی ساکھ کو بڑھانے میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کے تعاون کی تعریف کی۔ 17 ویں لوک سبھا کے 15 ویں اور آخری اجلاس کے اختتام سے پہلے اپنے آخری خطاب میں مسٹر مودی نے 17 ویں لوک سبھا کی کامیابیوں کا تفصیل سے ذکر کیا اور لوک سبھا اسپیکر سمیت تمام اراکین، سیاسی پارٹی کے لیڈروں اور پریذائیڈنگ افسران کے تعاون کو یاد کیا۔ اوم برلا نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج جمہوریت کی عظیم روایت کا اہم دن ہے۔ 17 ویں لوک سبھا نے ملک کے لیے اپنی 5 سال کی خدمت میں کئی اہم فیصلے کئے بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنے کے باوجود سب نے اپنی صلاحیت کے مطابق ملک کو درست سمت دینے کی کوشش کی۔ اس دور میں بہت سی اصلاحات ہوئیں۔ 21 ویں صدی کے ہندوستان کی مضبوط بنیاد ان تمام چیزوں میں نظر آتی ہے۔ ملک تبدیلی کی طرف تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے اور ایوان میں موجود تمام ساتھیوں نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ یہ پانچ سال ملک میں اصلاحات، کارکردگی اور عکاسی کے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ ہم اصلاحات اور کارکردگی کے بعد ملک میں اس کا عکس دیکھ رہے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرح سے آج کا دن ہم سب کے لیے ان پانچ برسوں کے نظریات پر غور کرنے کا دن ہے۔

یہ قوم کے لیے وقت اور ملک کے لیے ایک بار پھر اپنی قرار دادیں قوم کے قدموں میں وقف کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اطمینان کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جس کام کا ہماری کئی نسلیں صدیوں سے انتظار کر رہی تھیں وہ 17 ویں لوک سبھا میں پورا ہو گیا۔ مسٹر برلا کے کام کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ ہر سازگار اور ہر موافق حالات میں انتہائی متوازن اور غیر جانبدارانہ انداز میں ایوان کو چلایا اور تمام حالات کو پورے صبر کے ساتھ سنا۔ کووڈ کے مشکل وقت کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس صدی کے بنی نوع انسان کے سب سے بڑے بحران میں مسٹر برلا نے ایوان کا کام نہیں روکنے دیا اور اس کے مقابلہ کو قرار کھا۔ اور قرار کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کے لیے مسٹر برلا کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں اس بات پر اظہار تشکر کرتا ہوں کہ بحران کے دوران ان کی ضروریات کے پیش نظر جب میں نے ایم پی فنڈ چھوڑنے کی تجویز اراکین پارلیمنٹ کے سامنے رکھی تو سب نے ایک لمحے کی تاخیر کے بغیر اس تجویز کو قبول کر لیا۔ انہوں نے اپنی ضرورت کو سوچے بغیر شہریوں کی مدد کی۔ فرض کی فیصلہ لیا۔ ہندوستان کے شہریوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اراکین پارلیمنٹ نے اپنی متعلقہ تنخواہوں اور الاؤنسز میں 30 فیصد کمی کا فیصلہ کیا۔

پارلیمنٹ کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) پارلیمنٹ کا توسیعی بجٹ اجلاس ہفتہ کو اجود صیا میں رام مندر کی تعمیر پر دونوں ایوانوں میں بحث اور لوک سبھا میں اسپیکر کے اوم برلا کے خطاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مسٹر برلا اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ اجلاس 31 جنوری کو شروع ہوا اور اس 11 روزہ اجلاس میں دونوں ایوانوں کے کل نو اجلاس ہوئے۔ ابتدائی طور پر اجلاس 9 فروری کو ختم ہونا تھا لیکن اس میں ایک دن کی توسیع کر دی گئی۔ یہ سیشن سترہویں لوک سبھا کا آخری اجلاس تھا، جس میں وزیر خزانہ نے یکم فروری کو 2024-25 کا عبوری بجٹ پیش کیا۔ یہ سیشن تاریخی اہمیت کا حامل تھا کیونکہ ایک طویل وقفے کے بعد حکومت نے معیشت پر ایک وائٹ پیپر پیش کیا۔

امت شاہ کا عام انتخابات سے پہلے سی اے اے نافذ کرنے کا اعلان

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ شہریت ترمیم قانون کو لوک سبھا انتخابات 2024 سے قبل نافذ کر دیا جائے گا۔ امت شاہ نے مودی حکومت کے دوران پارلیمنٹ سے منظور شدہ متعدد قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی پھر حکومت بنائے گی اور حزب اختلاف کی جماعتوں کو ترب اختلاف میں ہی بیٹھنا پڑے گا! امت شاہ نے دعویٰ کیا کہ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو 370 نشستیں اور اس کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو 400 سے زیادہ نشستیں حاصل ہوں گی اور مرکز میں مسلسل تیسری بار وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت بنے گی۔ امت شاہ نے شہریت ترمیم قانون (سی اے اے) کے بارے میں کہا کہ 2019 میں منظور شدہ یہ قانون متعلقہ قواعد جاری ہونے کے بعد لوک سبھا انتخابات سے قبل پوری طرح نافذ کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے مسلمان بھائیوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور انہیں بھڑکایا جا رہا ہے۔ سی اے اے صرف ان لوگوں کو شہریت دینے کے لیے ہے جو پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش میں ظلم کا شکار ہو کر ہندوستان آئے ہیں۔ یہ کسی کی ہندوستان کی شہریت چھیننے کے لیے نہیں ہے۔" امت شاہ نے ایودھیا میں رام مندر کے بارے میں کہا کہ اس سے قبل خوشامدی سیاست کی وجہ سے اور قانون وضابطے کا بہانہ بنا کر رام مندر کی تعمیر نہیں ہونے دی گئی۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اجودھیا میں شری رام جنم بھومی پر عظیم الشان مندر کی تعمیر کی مخالفت کرنے والوں کو شدید دیا کہ وہ ہوش میں ہڈیاں نہ بچھیں اور ہندوستان کے معاشرے کی اکثریت کے جذبات کا خیال رکھیں اس کا خیر مقدم کریں اور اس میں شامل ہوں اس ہی ملک کا بھلا ہے۔ مسٹر شاہ نے لوک سبھا میں ضابطہ 193 کے تحت شری رام جنم بھومی مندر پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے یہ شدید دیا اور کہا کہ ہندوستان میں پہلی بار ایک سنیاسی حکمران نے 11 دن کی سخت تپسیا کر کے شری رام للا کا پران پرتشٹھا کیا اور روحانیت عقیدت کی سرگرمیوں کو بیدار کر کے ہندوستان کی ثقافتی نشاۃ ثانیہ کا آغاز کیا۔

نواز یا عمران، کس کا ہوگا پاکستان! دونوں نے کئے جیت کے دعوے

حتمی نتائج آنے سے قبل ہی سیاسی جوڑ توڑ کا سلسلہ شروع! نواز شریف اور آصف زرداری کے درمیان ملاقات کا امکان

لاہور (ایجنسی): پاکستان میں کس کی حکومت بننے جا رہی ہے یہ ابھی تک واضح نہیں ہے۔ خبر رساں ادارے رویٹرز کے مطابق جیل میں قید عمران خان اور نواز شریف دونوں ہی جیت کے دعوے کر رہے ہیں، تاہم ابھی تک انتخابی نتائج کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ دونوں رہنماؤں کی جانب سے جیت کے دعوے کے بعد پاکستان کی سیاست میں ہلچل کا ماحول ہے۔ خیال رہے کہ جمعرات کو ہوئے ووٹنگ میں نواز شریف کی پارٹی نے سبھی دوسری پارٹی کے مقابلے میں سب سے زیادہ نشستیں حاصل کیں، تاہم آزاد حیثیت سے الیکشن لڑنے والے جیل میں قید عمران خان نے بھی عوامی طور پر سب سے زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں۔ پاکستان کے قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر ہونے والے انتخابات کے حتمی نتائج مکمل ہونے سے قبل ہی کئی بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے مرکز اور چاروں صوبوں میں حکومتیں بنانے کے لیے گزشتہ روز رابطے کرنے شروع کر دیے تھے۔

نواز شریف اور آصف زرداری کی جانب اس امر میں ملاقات کا امکان ہے جس میں حکومت سازی کے لیے بات چیت کی جائے گی، دونوں جماعتوں کی جانب سے اپنے اپنے وزیر اعظم کے نام دیے جانے کا بھی امکان ہے۔ ایکسپریس ٹریبیونل کے مطابق جاتی امرا میں ہونے والی ملاقات میں آصف زرداری کے ساتھ بلاول بھٹو زرداری ہوں گے، جب کہ ان ایک کی جانب سے مریم نواز، شہباز شریف اور اسحاق ڈار موجود ہوں گے۔ توقع ہے کہ ملاقات آج ہی ہوگی۔ ملاقات کے لیے لگتا ہے وزیر داخلی پنجاب محسن نقوی بھی سرگرم ہیں۔ نواز شریف کو کہنا ہے کہ ان کی جماعت مخلوط حکومت بنانے کے لیے دیگر جماعتوں سے بات کرے گی۔ کیونکہ وہ واضح طور پر واضح اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔ نواز شریف کا یہ بیان 265 میں سے تین چوتھائی سے زائد نشستوں کے نتائج آنے کے بعد سامنے آیا، تجزیہ کاروں نے پیش گوئی کی تھی کہ کسی کا واضح طور پر فاتح ہونا ممکن نہیں، جس کی وجہ سے معاشی بحران سے نمٹنے کی جدوجہد کرنے ملک کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ جبکہ پاکستان پہلے ہی گہرے پولرائزڈ سیاسی ماحول میں بڑھتی ہوئی انتہا پسندی سے نبرد آزما ہے۔

چاند کی تصدیق نہیں ہوئی 25 فروری کو شب برات

لکھنؤ۔ اسلامی مہینہ رجب کی 29 تاریخ ہفتہ کو شعبان کا چاند نہیں ہوا۔ مرکزی چاند کمیٹی کے صدر مولانا خالد رشید اور شہید چاند کمیٹی کے صدر مولانا سیف عباس نقوی نے بتایا کہ 11 فروری کو 30 رجب اور 12 فروری کو پہلی شعبان ہوگی۔ مولانا خالد رشید نے بتایا کہ شب برات 25 فروری کو ہوگی۔ مولانا سیف عباس نقوی نے بتایا کہ امام حسینؑ کی ولادت 3 شعبان 14 فروری کو ہوگی۔ آل انڈیا شیعہ چاند کمیٹی کے سکریٹری مولانا تسیم مہدی اور ادارہ شرعیہ فرنگی محل کے صدر مولانا ابوالعرفان فرنگی محلی نے بھی 12 فروری کو پہلی شعبان ہونے کا اعلان کیا۔

یوپی بجٹ اجلاس: رام کے نام پر سیاست نہیں ہونی چاہئے: سی ایم یوگی

ووٹ بینک کھسک جانے کے ڈر سے نہیں جاتے ایودھیا، یوگی کا اکھلیش یادو پر نشانہ

لکھنؤ: 10 فروری۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو کہا کہ بھگوان رام ہمارے آئیڈیل ہیں اور ان کے نام پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ بجٹ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ یہاں مختلف شعبوں کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ ان میں سے اتر پردیش میں امکانات والا سروس سیکٹر بھی تھا۔ اپر پردیش نورم میں جو امکانات اتر پردیش میں تھے گذشتہ سرکاروں نے اس کو نظر انداز کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کے لیڈر کہہ رہے ہیں کہ رام کے نام پر سیاست نہیں کرنی چاہیے۔ ہم نے بھی سیاست نہیں کی۔ رام ہمارے آئیڈیل ہیں۔ آر ادھیا کے نام پر کسی سیاست؟ ہم انہیں یاد کرتے ہیں۔ رام کے خلاف کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ جانتے ہوئے سوتے ہوئے، جاگتے ہوئے، رات کو سوتے وقت ہم انہیں یاد کرتے ہیں۔ ہم نے کبھی بھی جب عدالت کا فیصلہ نہیں آیا تھا، ہم ایودھیا گئے تھے اور رشیوں کے ایک عظیم الشان میلے کا اہتمام کیا تھا۔ آج بھی جا رہے ہیں اور آگے بھی جائیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بجٹ میں آر ادھیا جی جب عدالت کا فیصلہ نہیں آیا تھا، ہم ایودھیا گئے تھے اور رشیوں کے ایک عظیم الشان میلے کا اہتمام کیا تھا۔ آج بھی جا رہے ہیں اور آگے بھی جائیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بجٹ میں مقام کو ترقی دینے کے لیے فنڈز کا انتظام کیا ہے۔ پرپاگ راج 2025 میں کمبھ کا اہتمام 2019 سے بہتر کر سکیں۔ اس کے لیے بجٹ میں ایک بار پھر فنڈز کا انتظام کیا گیا ہے۔ یوگی نے ایس پی کی سابقہ حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا کہ آپ تو مقبرہ۔ مندروں کے لیے بھی کچھ نہیں کر سکے۔ آپ وہاں جانے سے بھی ڈرتے تھے۔ ہم نے دونوں بھٹیوں پر تالے کھولے (کاشی میں اس پی حکومت نے تالا لگا دیا تھا اور متھرا میں آپ لوگوں نے ختم بھومی کے پیچھے پارک کا تالا لگا دیا تھا) ہماری حکومت نے دونوں بھٹیوں پر تالے کھلوا دیے۔ بالکے بھاری مندر کوریڈور کے لیے بھی فنڈز کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نشاد راج گوبھا گیم اسٹیڈیم پور کے لیے فنڈز کا انتظام کیا گیا ہے۔ اعظم گڑھ ضلع کے ہر میر پور میں میڈیکل کالج اور چترکوٹ میں مہارشی والمیکی کلچرل سنٹر کے لیے فنڈز کا انتظام کیا گیا ہے۔

یہ وائٹ پیپر نہیں ہے، یہ سیاہ سچائیوں کو چھپانے والا پیپر ہے: کانگریس

ملک میں 20 سے 24 برس کی عمر کے 44 فیصد نوجوان بے روزگار ہیں، یہ وائٹ پیپر صرف یوپی اے پر تنقید کرنے کے لیے لایا گیا ہے، کانگریس

ترنمول کانگریس نے بھی وائٹ پیپر کو مسترد کیا

نئی دہلی، 10 فروری (ایجنسی) کانگریس نے ہفتہ کو وجہ سمجھا میں مودی حکومت کے وائٹ پیپر کو چیلنج کیا اور کہا کہ یہ وائٹ پیپر دعوے ہوتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعہ بے روزگاری، مہنگائی اور کسانوں کی خراب حالت سے لوگوں کی توجہ ہٹائی جا رہی ہے۔ جرنسوال کانگریس نے بھی وائٹ پیپر کو مسترد کر دیا اور اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ کانگریس کے کے وینوگوپال نے متحدہ ترقی پسند اتحاد حکومت (یو پی اے) کے دور اقتدار میں معاشی صورت حال پر لائے گئے وائٹ پیپر پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ وائٹ پیپر نہیں ہے بلکہ مودی حکومت کی معاشی ناکامیوں کو چھپانے کا پیپر ہے انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ جب مودی حکومت نے اقتدار سنبھالا تو ملی ڈی پی کی شرح سب سے زیادہ تھی لیکن حکومت کہہ رہی ہے کہ اسے خراب معیشت وراثت میں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وائٹ پیپر صرف یو پی اے پر تنقید کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے دعویٰ کیا کہ خاموشی سے کام کرنے والے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا دور ملک میں سنہرا دور تھا لیکن نریندر مودی صرف شور مچا رہے ہیں اور اپنے دور حکومت کو سنہرا دور قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں 20 سے 24 برس کی عمر کے 44 فیصد نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وائٹ پیپر ایک ایسی حکومت کے خلاف لایا گیا ہے جو تقسیم کا حق، اطلاعات کا حق، خوراک کا حق اور منریگا جیسی اسکیمیں لے کر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی اے سی رپورٹ کی بنیاد پر یو پی اے پر بدعنوانی کے الزام لگا رہی ہے لیکن مودی حکومت اپنے وقت کی سی اے جی رپورٹ کو عام نہیں ہونے دے رہی ہے اور سچائی کو چھپا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان اور کسان پاؤں میں اور وہ پارلیمنٹ کی طرف مارچ کر رہے ہیں جبکہ حکومت مہنگائی اور بے روزگاری سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کے خلاف جرائم پر وائٹ پیپر کیوں نہیں لا رہی! مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ نوٹ بندی کے بارے میں وائٹ پیپر میں کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ کالا دھن واپس آئے گا لیکن اس میں کے ایک پیسہ بھی نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی اے سی رپورٹ کی بنیاد پر یو پی اے پر بدعنوانی کے الزام لگا رہی ہے لیکن مودی حکومت اپنے وقت کی سی اے جی رپورٹ کو عام نہیں ہونے دے

نیتن یاہو کی رفح پر حملے کی تیاری، یورپی یونین کو تحفظات

رفح میں 1.4 ملین فلسطینی موجود ہیں جن کیلیے کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے: جوزف بوریل

جنیوا، 10 فروری (ایجنسی) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل نے غزہ کی پٹی کے شہر رفح پر حملے کے اسرائیلی منصوبے کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا جو جنگ سے بے گھر ہونے والوں کی آخری پناہ گاہ ہے۔ بوریل نے اپنی پوسٹ میں اسرائیل کے ممکنہ حملے کے تباہ کن اثرات میں سے خبردار کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 1.4 ملین فلسطینی اس وقت رفح میں ہیں جہاں جانے کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے اور مشکل حالات کا سامنا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعے کے روز اپنی فوج کو حکم دیا کہ وہ رفح سے شہریوں کو نکالنے کے لیے منصوبہ تیار کریں" جس میں امریکہ اور اقوام متحدہ کو اس شہر پر ممکنہ اسرائیلی حملے کا خدشہ ہے جو جنگ سے بے گھر ہونے والوں کے لیے آخری پناہ گاہ ہے۔ ۷ اکتوبر کو اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے چار ماہ سے زائد عرصے کے بعد توجہ مصری سرحد کے قریب واقع رفح کی طرف منڈول ہو رہی ہے، جہاں ایک ملین سے زیادہ بے گھر افراد اور پناہ گزیں ہیں جو تباہی اور لڑائیوں سے بھاگ کر یہاں جمع ہیں۔ اس تناظر میں اسرائیلی چینل 12 نے خبر دی ہے کہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور چیف آف سٹاف ہرزی ہیلیوی نے چند روز قبل فوجی آپریشن کو جاری رکھنے پر بات چیت کی اور دوران گفتگو دونوں کے درمیان نیتن یاہو کی جانب سے رفح کے طرف پیش قدمی کے لیے چاری کردہ ہدایات پر تناؤ بھی کھڑا ہو گیا۔ عبرانی چینل نے مزید کہا کہ نیتن یاہو نے اس مسئلے کا فوری حل تلاش کرنے پر زور دیا، جبکہ ہیلیوی نے زور دیا کہ فوج کے پاس ایک منصوبہ ہے۔ لیکن علاقے کو خالی کرنے کے لیے حالات کو فعال کرنے اور مصر کے ساتھ ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ چینل نے رپورٹ کیا کہ نیتن یاہو نے گفتگو کے دوران ڈھونگ کیا کہ وقت بہت کم ہے اور ان کے مطابق رفح سے حماس کو ختم کرنے کا عمل مارچ رمضان سے پہلے مکمل ہونا چاہیے۔ جمعہ کے روز اسرائیلی افواج جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر رفح میں حماس پر زمینی حملے کی تیاری کر رہی ہیں۔ جہاں اسرائیلی بمباری کی وجہ سے شمال سے بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد انتہائی ناساعد حالات میں زندگی گذار رہے ہیں۔ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ فوج کو شہریوں کے انخلا کے لیے ایک منصوبہ تیار کرنے کے لیے کہا گیا ہے لیکن امدادی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ اتنی گنجان آبادی والے علاقے میں فوجی حملے سے بڑی تعداد میں بے گناہ افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔ واشنگٹن نے جمعرات کو کہا کہ وہ شہریوں کی حالت زار پر توجہ کے بغیر رفح میں کسی بھی اسرائیلی فوجی کارروائی کی حمایت نہیں کرے گا۔ بائیڈن نے 7 اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے پر اسرائیل فوجی ردعمل کو حدود سے تجاوز" قرار دیا۔ چار ماہ کی اسرائیلی بمباری کے بعد جنوب کی طرف سے گھر بھاگنے والے دس لاکھ سے زیادہ لوگ مصر کے ساتھ ساحلی پٹی کی سرحد پر واقع رفح اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں جمع ہیں۔ نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس کی چار بٹالین رفح میں موجود ہیں اور اسرائیل وہاں تعینات رہتے ہوئے تحریک کے عسکریت پسندوں کو ختم کرنے کا ہدف حاصل نہیں کر سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عام شہریوں کو جنگی زون سے نکالنا ہوگا۔

سعودی عرب کا اسرائیلی فوج کے رفح پر ممکنہ دھاوے کے سنگین خطرات پر انتباہ

جدہ (ایجنسی) سعودی عرب نے غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر رفح پر اسرائیلی فوج کی ممکنہ چڑھائی کے سنگین نتائج سے خبردار کیا ہے۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر رفح پر اسرائیلی فوج کے دھاوے کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے اس کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں غزہ کی صورت حال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا فوری طور پر اجلاس بلانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ سعودی عرب نے کہا ہے کہ غزہ میں انسانی تباہی کی جنگ میں حمایت کرنے والے ممالک کو سنگین نتائج کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ بیان میں وضاحت کی گئی ہے کہ رفح ان لاکھوں شہریوں کے لیے آخری پناہ گاہ بن گیا ہے جو حشیانہ اسرائیلی جارحیت سے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ سعودی عرب غزہ میں شہریوں کی جبری نقل مکانی کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ایک بار پھر جنگ بندی پر زور دیتا ہے۔ خیال رہے کہ اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس پر حملے کے بعد اب جنوبی غزہ کے بڑے شہر رفح کے خلاف حملے کی تیاری کر رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعے کے روز اپنی فوج کو حکم دیا تھا کہ وہ رفح سے شہریوں کے انخلا کا منصوبہ تیار کرے۔ امریکا، یورپی یونین اور اقوام متحدہ کی طرف سے اسرائیل کو رفح میں فوجی کارروائی کے سنگین نتائج سے خبردار کیا ہے۔

غاصب صیہونی حکومت اپنے ساتھ جنگ کے دلدل میں امریکہ کو بھی پھنسانا چاہتی ہے: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (ایجنسی) ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے اپنے دورہ لبنان میں بیروت پہنچ کر کہا ہے کہ غزہ میں چار ماہ کی نسل کشی کے بعد اس بات کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت اپنا کوئی بھی مقصد حاصل نہیں کر سکی ہے اور جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے وہ فلسطین و لبنان اور علاقے میں جاری استقامت کا نتیجہ ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ فلسطین و لبنان میں تحریک استقامت کے رہنماؤں نے نہایت شجاعت و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے مقابلے میں موثر دفاعی کردار ادا کیا ہے اور امریکہ کو فلسطینیوں کی نسل کشی کرنے والی بچوں کی قاتل غاصب صیہونی حکومت کی حمایت بند کرنی ہوگی۔ حسین امیر عبداللہیان نے کہا کہ ایران لبنان کی سلامتی کو اپنی اور علاقے کی سلامتی سمجھتا ہے۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ ایران، لبنان اور تحریک استقامت کی حمایت جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ غزہ پٹی پر غاصب صیہونی حکومت کی جارحیت کے چار مہینے کے دوران ایران کے وزیر خارجہ کا یہ تیسرا دورہ لبنان ہے۔

امریکی دہشتگرد فوج نے الحشد الشعبی کے کمانڈر کو، اسرائیلی اہداف کے تحت شہید کیا ہے: کنعانی

تہران (ایجنسی) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے عراق کے اندر امریکی حکومت کے دہشت گردان اقدام کی شدید مذمت کی ہے اور اسے امریکہ کی حکومتی دہشت گردی کا مصداق، عراق کے اقتدار اعلیٰ، ارضی سالمیت کی خلاف ورزی اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل عراق کے اندر امریکہ کی دہشت گردانہ کارروائی میں عراقی رضا کار فورس الحشد الشعبی کے کمانڈر ابو باقر الساعدی سمیت داعش دہشتگردوں کے خلاف برسرپیکار کئی اقتصادی جوان شہید ہو گئے تھے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے عراقی حکومت، قوم اور شہدا کے گھر والوں کو تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے ہاتھوں اس طرح کی مہم جوئی علاقائی و عالمی امن و سیکیورٹی کے لیے خطرہ ہے۔ ناصر کنعانی نے ایک بار پھر علاقے میں امریکہ کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات اور بحران و عدم استحکام کا دائرہ بڑھنے سے روکنے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور عالمی برادری کی ذمہ داری پر زور دیا۔

یمن کے صوبے صعدہ پر امریکی لڑاکا طیاروں کے حملے

یمن (ایجنسی) ترکی کی رپورٹ کے مطابق امریکی اور برطانوی اتحاد کے جنگی طیاروں نے یمن کے شمالی صوبے صعدہ میں واقع بقم علاقے پر دو مرتبہ بمباری کی ہے امریکہ اور برطانیہ نے مغربی یمن کے صوبے الحدیدہ کے علاقوں الطائف اور الجبانہ کو بھی اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے گیارہ جنوری سے صیہونی حکومت کی حمایت میں، یمن کے خلاف اپنے حملوں کا آغاز کر رکھا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ کے خلاف جارح صیہونی حکومت کے دحشیانہ حملے شروع ہونے کے بعد یمنی فوج نے فلسطینیوں کی حمایت میں بحیرۂ احمر اور باب المندب میں گذرنے والے صیہونی بحری جہازوں اور یاس کے لئے مقبوضہ فلسطین سامان لے جانے والے بحری جہازوں کو اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ اور یمنی فوج کا کہنا ہے کہ جب تک غزہ کے خلاف حملے بند نہیں ہوتے یہ حملے جاری رہیں گے۔ یمنی فوج نے کہا ہے کہ خلیج عدن اور بحیرۂ احمر میں جہاز رانی، اسرائیلی بحری جہازوں یا اس کے لئے کام کرنے والے بحری جہازوں کے علاوہ سب کے لئے آزاد ہے اور وہ مکمل حفاظت اور سکون کے ساتھ آمد و رفت کر سکتے ہیں۔

ایک ہفتے سے لاپتا 6 سالہ فلسطینی بچی کی لاش برآمد

غزہ (ایجنسی) قریبی رشتے داروں کی لاشوں کے درمیان کار میں ایک پھنسی 6 سالہ ہند رجب اور ریسکیو مشن کے لیے گئے ہلال احمر کے دو ارکان کی لاشیں ایک ہفتے بعد برآمد ہو گئیں۔ کچھ روز قبل سوشل میڈیا پر ٹویٹر ہینڈل Where is Hind) ٹاپ ٹرینڈ کر رہا تھا جب اسرائیلی فوج غزہ پر مسلسل بمباری کر رہے تھی اور اس دوران 6 سالہ ہند رجب اپنے قریبی رشتے داروں کی لاشوں کے درمیان کار میں ایک پھنسی ہوئی تھی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق 6 سالہ فلسطینی پٹی ہند رجب اپنے دادا حماد کے بھائی بشار، ان کی بھابھی اور دیگر بچوں کے ساتھ کار میں موجود تھی جب وہ ایک جنیٹر قبل اسرائیلی فوج کی غزہ آمد کے بعد وہاں سے نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ 58 سالہ حماد نے بتایا کہ راستے میں وہ اسرائیلی ٹینکوں کے راستے میں آ گئے جنہوں نے ان کی کار کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بشار کی بیٹی لایان سے فون پر بات کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ لایان نے بتایا کہ اس کے والدین اور 3 بھائی مارے گئے ہیں لیکن وہ اور ہند اس حملے میں زندہ بچ گئے ہیں۔ لایان نے فون پر بتایا کہ "میں غوطہ زدہ ہوں، ٹینک مجھ سے 500 میٹر کے فاصلے پر ہیں، پلیز ایمبولینس کو کال کریں۔ ہند کے دادا حماد نے مزید کہا کہ ہم نے اسے پرسکون کرنے کی کوشش کی اور کہا کہ ہم ایمبولینس کو کال کر رہے ہیں لیکن جب فلسطینی ہلال احمر کے امدادی کارکنوں نے 15 سالہ لایان سے فون پر بات کی تو انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران گولیاں چلنے کی آواز آئی اور کال منقطع ہو گئی۔ 'ہلال احمر نے دوبارہ انہیں کال کی تو ہند نے بتایا کہ لایان کو مار دیا گیا ہے، لایان کے سر میں گولی لگی، دھوئیں سے بات چیت ہے۔ دادا حماد نے ہند سے آخری بار فون پر بات کی تھی، انہوں نے بتایا کہ وہ خوف زدہ تھی اور پریشان تھی اور اس کی کمر، ہاتھ اور پاؤں زخموں سے لہولہان تھے۔ انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ "وہ مجھ سے چپکی رہی کہ میں آؤں اور اسے وہاں سے لے جاؤں، اسے سردی لگ رہی تھی اور اندھیرا سے ڈر لگتا تھا۔ اس کے بعد ہلال احمر کا عملہ ہند کو بچانے کے لیے پہنچے لیکن ان سے اور ہند سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ حماد کا کہنا تھا کہ "ہم اس کا حال جاننا چاہتے ہیں کہ وہ زندہ بھی ہے یا نہیں، میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ وہ لاشوں کے درمیان، بغیر کھانے پینے اور شدید سردی میں اکیلی تھی، کہتے اور بلیاں لاشوں کو کھا رہے ہیں"۔ وفا نیوز ایجنسی کے مطابق اس واقعے کے 12 دن بعد چھ سالہ پٹی ہند رجب کی لاش اور اس کے خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں غزہ کے علاقے تل الہوا پر آ ہو گئی ہیں۔

تحریک انصاف مجلس وحدت مسلمین کے ساتھ مل کر حکومت بنائے گی: بیرسٹر گوہر

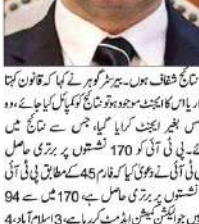

اسلام آباد، 10 فروری (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ مجلس وحدت مسلمین کی سیٹیں ہماری اور ہماری سیٹیں ان کی ہیں، پارٹی جو آئین کرنے کا فیصلہ جلد کریں گے اور پنجاب، کے پی اور وفاق میں حکومت بنائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بیرسٹر گوہر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ آج جمہوری تاریخ کا بڑا دن ہے، آپ کے سامنے کچھ حقائق رکھنے جا رہے ہیں، گزشتہ 2 سال سے پی ٹی آئی مشکلات سے گزری ہے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ملک میں 8 فروری کو الیکشن کی تاریخ طے ہوئی، الیکشن کمیشن نے نتیجہ دہانی کرائی لیول پلیئنگ فیلڈ دیں گے لیکن پی ٹی آئی قیادت کیخلاف بڑے کیسز بنائے گئے، ہم نے تمام مشکلات کے باوجود الیکشن کیلئے جدوجہد جاری رکھی، رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ عوام نے 8 فروری کو پرامن طریقے سے حق رائے دہی استعمال کیا، الیکشن کمیشن کی ذمہ داری تھی رات 2 بجے تک نتائج کا اعلان کرتا لیکن 2 بجے تک کسی صورت نتیجے کا اعلان نہ ہو سکیں تو وجوہات بتائی جائیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس بار پولنگ کے وقت میں اضافہ نہیں کیا گیا تھا، رات 12 بجے تک صرف 10 فیصد سے کم نتائج موصول ہوئے تھے، الیکشن کمیشن کی آخری ذمہ داری تھی کہ احتجاجی نتائج شفاف ہوں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ قانون کہتا ہے امیدوار یا اس کا ایجنٹ موجود ہو تو نتائج کو کیا پل کیا جائے، وہ سارا پروسس بغیر ایجنٹ لایا گیا، جس سے نتائج میں تاخیر ہوئے۔ پی ٹی آئی کو 170 نشستوں پر برتری حاصل ہے، رہنما پی ٹی آئی نے دعویٰ کیا کہ فارم 45 کے مطابق پی ٹی آئی کو 170 نشستوں پر برتری حاصل ہے، 170 میں سے 94 سیٹیں وہ ہیں جو الیکشن کمیشن ایڈمٹ کر رہا ہے، 3 اسلام آباد، 4 سندھ اور باقی پنجاب کی سیٹیں ہیں، پی ٹی آئی کے انڈپینڈنٹ امیدواروں کی برتری واضح ہے۔

انھوں نے مزید بتایا کہ کے پی میں بھی دو تہائی اکثریت حاصل کی ہے، کے پی سے قومی اسمبلی کی 45 میں سے 39 سیٹیں جیت چکے ہیں، تاریخ میں پہلی بار کے پی سے کوئی پارٹی قومی اسمبلی کی اتنی سیٹیں جیتی ہو، ہمارے پاس کے پی میں دو تہائی اکثریت آ چکی ہے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ پنجاب میں بھی ہم بھاری اکثریت سے آگے جا رہے ہیں، جس کے پاس 50 سیٹیں بھی نہیں وہ وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہا ہے، ان شاءاللہ پی ٹی آئی وفاق میں حکومت بنائے گی اور پنجاب میں بھی پی ٹی آئی حکومت بنائے گی۔ پی ٹی آئی کے رہنما نے کہا کہ پنجاب میں 135 کے قریب پی ٹی آئی کے انڈپینڈنٹ امیدوار کامیاب ہیں، پنجاب کو خواری وزیر اعلیٰ ملنے جا رہا ہے۔ انھوں نے الیکشن کمیشن، عدلیہ سے گزارش کی کہ یہ عوام کی آواز ہے، جمہوریت کا حسن ہے عوام حق رائے دہی کا استعمال کر کے اپنا نمائندہ منتخب کرے، ہماری درخواست ہے عوام کے مینڈیٹ اور آواز کو قبول کیا جائے۔

آج الیکٹرانک ووٹنگ مشین ہوتی تو پاکستان اس بحران سے بچ جاتا: صدر عارف علوی

اسلام آباد، 10 فروری (یو این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کیا ہے۔ عام انتخابات 2024 کی پولنگ مکمل ہونے کے بعد نتائج آنے کا سلسلہ جاری ہے جس میں غیر حتمی غیر سرکاری نتیجے کے مطابق آزاد امیدوار کی زیادہ تعداد اب تک کامیاب ہوئی ہے۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے دیر سے نتائج آنے پر سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین کیلئے ہماری طویل جدوجہد کو یاد رکھیں، ای وی ایم میں کاغذی بلٹ کیساتھ سادہ الیکٹرانک کیلکولیٹر بھی ہوتا تھا۔ صدر مملکت عارف علوی نے ٹویٹ میں کہا کہ اس سادہ الیکٹرانک کیلکولیٹر میں ہر ووٹ بن دیا نے کیساتھ گنا بھی جا سکتا تھا، ہر امیدوار کا نتیجہ پول ہونے کے 5 منٹ کے اندر دستیاب ہوتا اور پرنٹ بھی ہوتا جاتا صدر پاکستان کا کہنا تھا کہ ہماری جدوجہد جس کے لیے ایوان صدر میں 50 سے زائد میٹنگ ہوئیں وہ کام کبھی آج ای وی ایم ہوتی تو میرا یہ پیارا پاکستان اس بحران سے بچ جاتا۔

اسرائیلی فوج لبنان کے ساتھ سرحد پر لڑائی کے لیے تیار ہے: فوجی کمانڈر

تل ابیب 10 فروری (ایجنسی) اسرائیلی فوج میں شمالی ملٹری ریجن کے کمانڈر جنرل اوری گوڈین نے اعلان کیا ہے کہ فوج جنگی کارروائیوں کو وسعت دینے اور ملک کے شمال میں لبنان کے ساتھ سرحدی علاقے میں حملے کے لیے تیاریاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیلی فوج کے میڈیا آفس نے گوڈین کے حوالے سے بتایا کہ" ہمارا مقصد شمال میں سیکیورٹی کے میدان میں اس طرح کی صورت حال کو تبدیل کرنا ہے جس سے ہم آبادی کی ان کے گھروں کی حفاظت واپسی یقینی بنا پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ" ہم سب چیلنجوں کے لیے پرعزم ہیں۔ سلامتی کے میدان میں حقیقت پسندی اور جنگ کی تشویق (شمال میں) اور بقا کی تشکیل کے لیے تیاری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ہمارا مشن ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہم ہفتوں کی کارروائیاں جاری رکھیں گے اور حزب اللہ پر حملہ کریں گے"۔ اسرائیل کی شمالی سرحد پر اب بھی کشیدگی برقرار ہے، جہاں لبنانی سرزمین سے باقاعدگی سے بمباری ہوتی رہتی ہے۔ اس کا جواب اسرائیلی فوج فائرنگ کر کے اور حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے لبنان کے سرحدی علاقوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ اس کشیدگی کی وجہ سے شمالی اسرائیل کے تقریباً 80 ہزار سے زائد لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ اسی تناظر میں جنوبی لبنان کے دیہاتوں اور قصبوں پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری جانب حزب اللہ نے کل جمعہ کو ایک بیان میں اعلان کیا کہ اس نے ڈرونوں کے ذریعے کئی نشانوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نیلمان کیا کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب لبنان سے شمالی اسرائیل کی طرف تقریباً 30 میزائل داغے گئے۔ اس سے چند گھنٹے قبل حزب اللہ نے ایک کمانڈر اسرائیلی فضائی حملے میں مارے گئے تھے۔

دمشق کے قریب اسرائیلی فضائی حملے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی

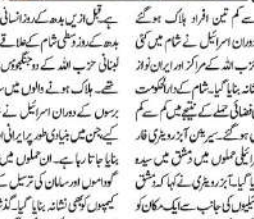

صنعا (ایجنسی) شام میں انسانی حقوق کے نگران ادارے 'میریین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس' نے بتایا ہے کہ مغربی دمشق میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں کم سے کم تین افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ پچھلے چند برسوں کے دوران اسرائیل نے شام میں کئی اہداف پر حملے کیے جن میں حزب اللہ کے مراکز اور ایران نواز عسکری تنظیموں کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ شام کے دارالحکومت دمشق کے مغرب میں اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں کم سے کم تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ میریین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ اسرائیلی حملوں میں دمشق میں سیدہ زینب کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا" آبزرویٹری نے کہا کہ دمشق کے مضافاتی علاقے میں اسرائیلیوں کی جانب سے ایک مکان کو نشانہ بنانے کی وجہ سے ہلاکتیں ہوئیں۔ آبزرویٹری نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ اسرائیل نے دمشق کے دیہی علاقوں میں مرجانفزا ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا ہے اور اسے سیاسی بنیادوں پر تیار کردہ رپورٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس رپورٹ میں صدر بائیڈن کی یادداشت کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ہیرس نے یہ بات وائٹ ہاؤس کے اس اعلان سے قبل کی کہ بائیڈن اس وقت خفیہ دستاویزات کی حفاظت کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جب صدر کی تیاری عمل میں آ رہی ہو۔ بائیڈن کے خلاف اس الزام کی تحقیقات کے لیے اٹارنی جنرل میرک گارلینڈ کے مقرر کردہ ویری لینڈ کے سابق اٹارنی رابرٹ ہر کی رپورٹ کے مطابق اس بات کا ثبوت ملا ہے کہ بائیڈن نے، جان بوجھ کر ایسے مصنف کے ساتھ، جو مواد خود کے کردہ سے کے نام سے لکھتا ہے اور جسے گھوسٹ رائٹر کہا جاتا ہے، ان انتہائی خفیہ دستاویزات کو شیئر کیا۔ تاہم اس نے بتایا کہ رابرٹ ہر کو یہ یقین نہیں تھا کہ اس قدر مواد موجود ہے کہ جس کے تحت مجرمانہ الزامات عائد کیے جا سکیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بائیڈن صدر کی یادداشت اور استدلال کا شاکر ہے اور انتہائی محدود ہوگی ہے۔ وہائٹ ہاؤس نے کہا کہ بائیڈن نے دستاویزات گھر پر رکھ کر غلطی کی اور وائٹ ہاؤس کے کونسل آفس کے ایک ترجمان ایان بیکس نے جمعے کے روز کہا کہ بائیڈن جلد ہی یہ یقینی بنانے کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کریں گے کہ جب حکومت تبدیل ہو تو خفیہ مواد کے تحفظ کے لیے بہتر طریقے نافذ ہوں۔

واشنگٹن کو نیتن یاہو پر اعتماد نہیں، غزہ جنگ سے متعلق غلطیوں کا اعتراف

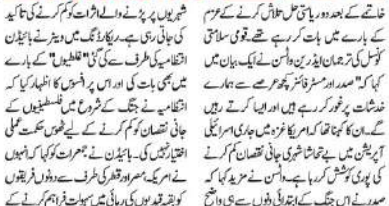

واشنگٹن (ایجنسی) وائٹ ہاؤس نے جمعہ کے روز اسرائیل پر صدر جو بائیڈن اور قومی سلامتی کے ایک سینیئر اہلکار کی طرف سے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی حکومت کی طرف سے اسرائیل کی چارہ پرانی جنگ کو منہا لینے کے طریقے پر کی گئی شدید تنقید کو کم کرنے کی کوشش کی۔ اسرائیل کی اس جنگ کا مقصد فلسطینی تنظیم حماس کو اکھاڑ پھینکنا ہے۔ جمعرات کے شام سنائیوں سے بات کرتے ہوئے بائیڈن نے غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو" مبالغہ آمیز" قرار دیا اور کہا کہ "معصوم لوگوں کی تکلیف کو" روکنا چاہیے"۔ بائیڈن پہلے بھی فلسطینی شہریوں کے ہلاکتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ اسی تناظر میں نیویارک ٹائمز نے جمعہ کے روز رپورٹ میں بتایا کہ اس نے ایک ریکارڈنگ حاصل کی ہے جس میں قومی سلامتی کے مشیر جان فائنر نے نیتن یاہو کی اپنی دائیں بازو کی حکومت پر" عدم اعتماد" کا اظہار کیا ہے۔ اسی تناظر میں امریکی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ یہ غیر ماضی طور پر نیتن یاہو کی حکومت کی جانب سے جنگ کے خاتمے کے بعد دوبارہ تنازعہ حل طلاق کرنے کے عزم کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ قومی سلامتی کونسل کی ترجمان ایڈرین واٹسن نے ایک بیان میں کہا کہ" صدر اور مسٹر فائنر پچھر عرصے سے ہمارے خدشات پر غور کر رہے ہیں اور ایسا کرتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا غزہ میں جاری اسرائیلی آپریشن میں بے تحاشا شہری جانی نقصان کم کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ واٹسن نے مزید کہا کہ صدر نے اس جنگ کے ابتدائی دنوں سے ہی واضح کر دیا ہے کہ اسرائیل کو اشتعال دینے کا ہدف رکھتے ہیں، لیکن اسرائیل کو اپنی کارروائیوں کے معصوم شہریوں پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنے کی تاکید کی جاتی رہی ہے۔ ریکارڈنگ میں ویٹرنے بائیڈن انتظامیہ کی طرف سے کی گئی" غلطیوں" کے بارے میں بھی بات کی اور اس پر افسوس کا اظہار کیا کہ خدشات پر خوف کر رہے ہیں اور ایسا کرتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا غزہ میں جاری اسرائیلی آپریشن میں بے تحاشا شہری جانی نقصان کم کرنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی اختیار نہیں کر سکا۔ بائیڈن نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے امریکہ، مصر اور قطر کی طرف سے دونوں فریقوں کو بقیہ قیدیوں کی رہائی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے جنگ بندی کی کوششوں کو ترک نہیں کیا ہے۔ لیکن حماس نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے اور تبادلے کے معاہدے کے حصے کے طور پر جنگ ختم کرے لیکن نیتن یاہو نے ان شرائط کو ماننے سے انکار کر دیا۔ بائیڈن نے کہا کہ وہ پرامید ہیں کہ ایک ایسا معاہدہ ہو سکتا ہے جو جنگ کے خاتمے کی راہ ہموار کر سکے۔ بائیڈن نے مزید کہا کہ" میں قیدیوں کے حوالے سے جنگ بندی کے لیے سخت دباؤ ڈال رہا ہوں۔ میں اس معاہدے پر انتھک محنت کر رہا ہوں"۔ بائیڈن نے جمعرات کے روز ویسٹ ورجینیا کے سینیٹر جوئی مانچن کو مشکل کن بھیجا تھا تاکہ وہ عرب اور مسلم اقلیت کے رہنماؤں سے ملاقات کر سکیں، کیونکہ ان کی انتظامیہ ایک اہم ریاست میں ایک اہم انتخابی اڈے کے ساتھ دراز کو دور کرنا چاہتی ہے جو 2024ء میں صدارتی میدان جنگ ثابت ہوگا۔ بائیڈن کی مہم کی منیجر جولی شابیز روڈریگز اور مہم کے دیگر سماعین کو گذشتہ ماہ کے آخر میں ڈیٹرائٹ کے مضافاتی علاقوں میں گئے تھے، لیکن انہیں معلوم ہوا کہ کیونٹی کے متعدد رہنما ان سے ملنے کو تیار نہیں تھے۔

اسرائیل نے حیفہ کے علاقے میں پراسرار فضائی ہدف کو راستے میں روک دیا

تل ابیب 10 فروری (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے فضا میں اسرائیلی شہر حیفہ کے نزدیک ایک ہدف کو کامیابی سے روک دیا ہے۔ حیفہ اسرائیل کے شمال میں ایک ساحلی شہر ہے۔ یہ علاقہ اسرائیل اور لبنانی حزب اللہ کے ساتھ تحت کشیدگی کے ماحول میں ہے۔ نیز حیفہ اور اشدود کے شہر ساحلی ہونے کی وجہ سے اہم تجارتی مرداوزں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ حیفہ پر فضا میں روکے گئے ہدف نے اسرائیل کا کوئی نقصان نہیں کیا ہے۔ فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ اس ہدف اور اس کے مقصد کے بارے میں ابھی تصدیق نہیں کر سکتا کہ یہ ہدف حیفہ شہر کے کس قدر نزدیک تھا۔ تاہم اس کے شہر کے نزدیک ہونے کے باوجود ہر ڈوکول کے مطابق خطرے کا سائرن نہیں بجایا گیا۔ فوجی ترجمان نے اس امر کے اظہار سے انکار کر دیا کہ اس ہدف اور اس ہدف کے ذریعے کو شناخت کیا ہے۔ واضح رہے کہ میں بھی اسرائیلی فوج نے کہا تھا کہ لبنان کی طرف سے آنے والے ڈرون کو حیفہ کی طرف بڑھتے ہوئے روک لیا گیا تھا۔ ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تقریباً 17 سال بعد اس سطح کی کشیدگی پیدا ہوئی ہے۔ یہ تیز کشیدگی کا سلسلہ اکتوبر کے بعد سے شروع ہوئی ہے۔

صدر بائیڈن کی یادداشت کے بارے میں خصوصی وکیل کی رپورٹ بے بنیاد ہے، نائب امریکی صدر

واشنگٹن 10 فروری (ایجنسی) امریکہ کی نائب صدر کملا ہیرس نے صدر جو بائیڈن کے خفیہ دستاویزات کے استعمال میں غلط طریقے کا رانتیاد کرنے کے معاملے پر خصوصی وکیل کی رپورٹ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے سیاسی بنیادوں پر تیار کردہ رپورٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس رپورٹ میں صدر بائیڈن کی یادداشت کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ہیرس نے یہ بات وائٹ ہاؤس کے اس اعلان سے قبل کی کہ بائیڈن اس وقت خفیہ دستاویزات کی حفاظت کے لیے ایک ٹاسک فورس قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جب صدر کی تیاری عمل میں آ رہی ہو۔ بائیڈن کے خلاف ا

یوپی میں بہتر حکمرانی کے لئے کئی اصلاحات کئے گئے: یوگی

ریاست میں پہلے بھی پوٹینشیل تھا لیکن تب کی حکومتوں نے اس کا بہتر استعمال نہیں کیا

لکھنؤ:10 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو کہا کہ ریاست میں بہتر حکمرانی کا قیام اچانک نہیں ہوا ہے بلکہ اس کے لئے بڑی سطح پر اصلاحات کی گئیں۔ نئی دہلی میں منعقد سشاسن دیوس۔2024 پروگرام سے وچرچلی خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ریاست میں ہونے ترقیاتی کاموں اور حکومت کی حصولیابیوں کو ایک ایک کر کے سب کے سامنے رکھا۔انہوں نے کہا کہ ریاست پہلے کی حکومتوں نے ذات۔ مذہب۔خطہ اور زبان کی بنیاد پر سماج کو تقسیم اور گھنگے کا کام کیا۔ لیکن موجودہ انتظامیہ اسکیمات کے ذریعہ غریبوں کو خودکفیل بنایا گیا ہے۔ ریاست میں پہلے بھی پوٹینشیل تھا لیکن تب کی حکومتوں نے اس کا بہتر استعمال نہیں کیا۔نئی دہلی کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سنٹر میں رام بھاؤ سماگی پرلو ایوارڈ کے زیر اہتمام دو روزہ گڈ گورننس موہتسو 2024 کے لیے منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس موہتسو 2024 اور پرام عظیم کے ترقی یافتہ ہندوستان ویژن کو ہم سب کے سامنے رکھتا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں پوری دنیا نے ہندوستان کو دیکھ رہی ہے۔ آج ہندوستان میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ موافق دنامساعد حالات میں دنیا کی قیادت کر سکتا ہے۔ ملک کے اندر سکیو رٹی کا بہتر ماحول بنایا گیا ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ جہاں ہے اے ایم سٹیٹ (جن دھن، آدھار اور موبائل) کے ذریعے بدعنوانی کو موثر طریقے سے روکا گیا ہے، وہیں آخری شخص تک سرکاری اسکیموں اور خدمات فراہم کرنے کا کام وی پی لی کے ذریعے کیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا آج ایک بھارت مظلم بھارت کا ویژن پورا ہو گیا ہے۔ پہلے ہم بھارتیوں کو بتایا جاتا تھا کہ ہمارے پاس جو بھی علم ہے وہ جھوٹا ہے۔ ہماری روایات کو بدنام کیا گیا۔ آج دنیا کے 193 ممالک 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر مناتے ہیں۔ ہندوستان کی اس باہاے روایت سے جڑ کر پوری دنیا نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی ہماری روایت کے تئیں اظہار تشکر کرتی ہے۔ یہ سب وزیر اعظم مودی کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ یوگی نے یوپی میں انفرا سٹرکچر اور ٹیکنالوجی میں کئے گئے کاموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے ریاست میں امن و امان کو مضبوط بنانے جیسی کامیابیوں کے بارے میں بھی بتایا۔انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس محض منصوبہ بندی سے نہیں آتی بلکہ اسکیموں کے نفاذ کا طریقہ کار اور اس کی نگرانی بہت ضروری ہے۔ حکومت نے ٹیکنالوجی کا بہترین استعمال کیا ہے۔ حکومت نے بلاتفریق قانون کی حکمرانی قائم کی ہے۔ ریاست میں تقرری کا عمل شفاف ہے۔ ایم ایس ایم ای کلسٹر کو مضبوط کیا گیا۔ODOP اسکیم لاکر روایتی کاروباری اداروں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ای ایم انٹرن شپ سکیم، پنچ پارک سکیم پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ریاست میں بہتر ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے بی ایم ایم نے کہا کہ جلدی ہی یوپی ملک کی پہلی ریاست بن جائے گی جہاں 21 ایئر پورٹ ہوں گے۔ یوپی میں سب سے زیادہ ایکسپریس وے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے ریاست میں نئے کاروباریوں کے لیے خصوصی طور پر لائے گئے 5 لاکھ وینچر کے بلاسود قرض پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی توجہ ہر سال ایک لاکھ نئے نوجوان صنعت کاروں کو تیار کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوپی نے کامیابی کے ساتھ کورونا کی وبا کا مقابلہ کیا اور کسی کو بھی بے روزگار نہیں ہونے دیا گیا۔ آج یوپی بیمار ریاست سے بڑھ کر ریونیو سرپلس ریاست بن گئی ہے۔ آج ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے بہتر ماحول ہے۔ یوپی گلوبل انویسٹرس سمٹ میں 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز موصول ہوئی ہے۔ اس سے 1 کروڑ 30 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔19 فروری کو وزیر اعظم کی موجودگی میں گرانڈ بریکنگ سرمیمنی منعقد ہونے جا رہی ہے، جس میں 10 لاکھ کروڑ روپے کی صنعتوں کا بھوی پوجن کیا جائے گا۔

آگرہ کے ڈی ایم پر بھری میٹنگ میں بی ڈی او نے چھوڑا ہاتھ

آگرہ:10 فروری (پی این ایس) آگرہ کے ڈی ایم کیمپ آفس میں منگلم وضبط تار ہو گیا۔ ضلع مجسٹریٹ بھانو چندر گوسوامی کے ساتھ میٹنگ کے دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بروی ابھیرنیہ ودھ سنگھ نے بدتمیزی کی۔ ان پر حملہ آور ہو گئے۔ حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس معاملے میں کھنڈولی کے اسڈی او ہنچایت کی طرف سے کلکٹ گنج تھانے میں درج کرائی گئی ایف آئی آر سامنے آئی ہے۔ اس کو لے کر کانگریس نے یوگی حکومت کی گڈ گورننس پر چٹکی لی ہے۔ آگرہ میں ڈی ایم صاحب اور بی ڈی او صاحب کے درمیان جلوس کی لڑائی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈی ایم صاحب کی بات پر ناراض ہو گئے اور بی ڈی او صاحب پر بھرپور ہیچیٹ پھینک کر مارا۔ بلے میں بی ڈی او صاحب نے ڈی ایم صاحب کو جوتے سے پیٹ دیا۔ ایسے حالات ملک کے متبدل وزیر اعلیٰ کے اتر پردیش کے علاقہ اور کہاں دیکھے جا سکتے ہیں۔ عوام کا کیا حال ہوگا جہاں بیورو کریسی خود جوتے مارنے میں مصروف رہے۔ خوب طلب ہے کہ بھوجی 1 بجے ڈی ایم بھانو چندر گوسوامی نے رہائش گاہ پر واقع کیمپ آفس میں ایک میٹنگ بلائی تھی تاکہ اگلے روز کی اہیر، پنچ پوری اور کھنڈولی علاقوں میں نالیوں، سڑکوں، پانی جمع ہونے جیسے عوامی مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں ڈی ایم نے لاگ کی، مرجلی علاقہ میں پانی جمع ہونے کی پریشانی دور کرنے میں لاپرواہی پر بی ڈی او کو برا بھلا کہا۔ اس پر بات بڑھ گئی اور بی ڈی او بروی ابھیرنیہ ودھ سنگھ چپھان کی باتوں پر مشتعل ہو گئے۔ اچانک بی ڈی او نے سب کے سامنے ڈی ایم کو گالی دے کر انتہائی بدتمیزی کی۔ ماحول اتنا خراب ہوا کہ حالات ہاتھا پائی تک پہنچ گئے۔ ڈی ایم پر جسمانی حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔

ایس پی کے گھر کے باہر نوجوان نے کھایا زہر، حالت تشویشناک

پیلی بھیت :10 فروری (پی این ایس) بیماس کے سن گڑھی تھانے کے نوگواں وپکیرا کے رہنے والے ایک نوجوان نے زہریلی اشیا کھالی۔ نوجوان ایس افسر کی گاڑی چلاتا ہے۔ اس کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ پولیس ایک معاملے میں نوجوان کی شکایت نہیں سن رہی ہے جس کی وجہ سے اسے چوٹ لگی ہے۔ نوجوان کو بلدی میں میڈیکل کالج لایا گیا۔ حالت سنگین ہونے پر اسے بریلی ریفر کر دیا گیا۔ بہن کے مطابق نوجوان نے ایس پی کی رہائش گاہ کے باہر زہر کھالیا مگر ہنچایت نوگواں نوگواں وپکیرا کی رہنے والی اوم وتی نے بتایا کہ اس کے بیٹے پردیپ (26) کی شادی تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل جہان آباد تھانہ علاقہ کے گاؤں دارنو اور دی اٹرا کی سے ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ بیوی کے رویہ ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے دونوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ وہ پردیپ کو بہتر کے لیے ہراساں کا مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دیتی تھی۔ بیوی نے اسے تھپڑ بھی مارا۔ پردیپ نے کئی بار اس معاملے کی شکایت سنگھوی علاقے میں آسام پوسٹ پر کی تھی۔ میڈیکل کالج میں موجود نوجوان کی ماں اور بہن نے بتایا کہ پردیپ ہفتہ کی صبح گھر سے نکلا تھا۔ وہ شکایت لے کر ایس پی اعلیٰ شرما کے دفتر پہنچے۔ بتایا گیا کہ اس نے ایس پی کی رہائش گاہ کے باہر زہر کھالیا جس سے ان کی حالت مزید بگڑ گئی۔ ایس پی کے دفتر سے نوجوان کو میڈیکل کالج بھیجا گیا، جہاں اس کی حالت نازک ہونے پر اسے بریلی ریفر کر دیا گیا۔ پولیس اس معاملے میں کچھ کہنے کو تیار نہیں ہے۔

جھانسی: چوری کا منصوبہ بنا رہے تین چور گرفتار

جھانسی:10 فروری (پی این آئی) اتر پردیش کے ضلع جھانسی کے بڑاگاؤں تھانہ علاقے میں پولیس کی مستعدی کی وجہ سے تین شاطر چوروں کو ایک صراف کے گھر چوری کا منصوبہ بناتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ اس پولیس الرٹن میں اس ضمن میں میڈیا نمائندوں کو ہفتہ کو جانکاری دیتے ہوئے ایس پی شرما نیدر کمار سنگھ نے بتایا کہ بڑاگاؤں تھانہ پولیس کی ٹیم جمعہ کی دیر رات جب گشت پر تھی تبھی مخبر سے اطلاع ملی کی تین شاطر مجرمین کسی صراف کی دوکان کو نشانہ بنانے والے ہیں۔ یہ شاطر صرافوں کی دوکان کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ پولیس ٹیم نے اطلاع کی بنیاد پر بدمعاشوں کی گھیرا بندی کی اور انہیں گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ میں تینوں شاطر بدمعاشوں نے اپنا نام وشال کشواہا، دکان وشوکر اور آکاش کشواہا بتایا ہے۔ تینوں نے قبول کیا کہ وہ چوری کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ ان کے قبضے میں واقعہ کو انجام دینے کے لیے جمع کئے گئے ریگولیر لگا کیس سلنڈر، گیس کٹر اور طمنچہ وغیرہ برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے فرار ساتھیوں مدھیہ پردیش کے لکھم گڑھ ضلع کے رہنے والے روی شاہو اور اروں کا پتا چلا بتائے ہیں۔ پولیس انہیں تلاش کر رہی ہے۔

سومھدر: مٹی کا ٹیلہ منہدم، تین افراد کی موت

سومھدر:10 فروری (پی این آئی) اتر پردیش کے ضلع سومھدر کے فیر اتھانہ علاقے میں ہفتہ کو بھیکم دہ ہنومان مندر کے نزدیک مٹی کا تودہ دھنسنے سے دو خواتین سمیت تین افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج دوپہر بھیکم دہ ہنومان مندر کے نزدیک واقع سنیدمتی کے پہاڑی سے ادبرا علاقے کے ایک پرائیویٹ پلاٹ کو کھود کر گھر کی پٹائی کرنے کے لئے سنیدمتی نکال رہے تھے۔ اسی درمیان پاس کے کوئیلے کے کان میں میوی بلا سنٹنگ ہوئی۔ بلا سنٹنگ کی وجہ سے مٹی کا ایک جھٹکا آیا اور چار افراد اس میں دب گئے۔ واقعہ کے بعد موقع پر پبلک بھیڑ پہنچ گئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے ریسکیو آپریشن چلا کر مٹی میں دبی تین لاشوں کو باہر نکالا اور شدید طور سے زخمی رام چندر کو علاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس نے بتایا کہ مٹی میں دھنسنے سے رامیشوری دیوی (40)، شیہ کماری (35) اور رام سورت (40) کی موت ہوگئی تھی۔

سید صفدر احمد تقوی کی مجلس چہلم آج

لکھنؤ: بالا گنج واقع مصری کی بغیہ میں سید صفدر احمد تقوی ابن سید شہنشاہ احمد تقوی کی مجلس چہلم کا انعقاد کل یعنی 11 فروری کو صبح 10 بجے کیا گیا ہے۔ جس کو مولانا عالی متقی زیدی خطاب فرمائیں گے۔

عدلیہ کو خود مختار بنانے کے لیے تحریک چلانی پڑے گی، حکومت کے حق میں ہو رہے ہیں فیصلے: پرشانت بھوشن

پریاگراج :10 فروری (پی این ایس) سپریم کورٹ کے سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ ہمارے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا عدلیہ کی ذمہ داری ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ وہ خاموش تماشائی بن کر بیٹھی ہے۔ پرشانت بھوشن ہفتہ کو کانگریس کنونشن لا و پارلیمنٹ کی طرف سے سماجی، سیاسی، اقتصادی انصاف اور چوکس عدلیہ کے موضوع پر منعقدہ ایک سیمینار میں بول رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ اس وقت نگلا اور عوام کو عدالتی اصلاحات کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ عدلیہ کو خود کو دوبارہ خود مختار بنانے کے لیے کھڑا ہونا چاہیے۔ اس کے لیے تحریک چلانی چاہیے۔ عدلیہ کے تقرر یا تمام فیصلے حکومت کے حق میں ہیں۔ حکومت جو بھی کرے، اسے ہونے دیا جا رہا ہے، چاہے وہ کتنا ہی غیر آئینی کیوں نہ ہو۔

غیب سے اترے گی امداد تیرے بچوں پہ ☆ بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا جو جذبہ ہوگا

اترپردیش اردو اکادمی کے تحت آل انڈیا مشاعرہ بعنوان 'ایک شام شہیدوں کے نام'

لکھنؤ:10 فروری (پی این ایس) اتر پردیش اردو اکادمی کے تحت شب آل انڈیا مشاعرہ بعنوان ایک شام شہیدوں کے نام اپنج ایل لان، شیخ نگر، کھدرا میں ہوا جس میں بطور مہمان خصوصی سوامی مراری داس سرپرست مسلم راشٹریہ منچ نے جبکہ بطور مہمان اعزازی جمال الدین خاں، سماجی کارکن ڈاکٹر شبانہ اعظمی نے شرکت کی۔ مشاعرہ کی کنوینر ڈاکٹر رضوانہ سابق ممبر اردو اکادمی تھی۔ کوآرڈینیٹر انصار ایڈوکیٹ نے افتتاحی کلمات میں شعراء اور سامعین کا خیر مقدم کیا اور مشاعرہ کی افادیت پر اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی سوامی مراری داس نے کہا کہ مشاعرہ کو شہیدان وطن کو معنون کر کے منتظمین نے ہمارا دل جیت لیا۔ انھوں نے کہا کہ جنگ آزادی کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو یاد رکھنا ہم سب کے ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر سماجی خدمات، تعلیم، سیاست اور صحافت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں اور شعراء کو اکوشیلڈ و شال دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ آغاز عرفان کچھوچھوی کی منقبت سے ہوا۔ مشاعرہ دیر شب تک جاری رہا۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

سورج کے نقطے ہی ہٹ جاتے ہیں منظر سے
یہ چاند ستارے بھی آداب سنگھاتے ہیں
رضوان احمد فاروقی

ٹیب سے اترے گی امداد تیرے بچوں پہ
بوڑھے ماں باپ کی خدمت کا جو جذبہ ہوگا
رخسانہ بلرام پوری

حیا کی وادیوں میں شرم کے آنگن میں راضی ہوں
میں اردو ہوں سدا تہذیب کے دامن میں راضی ہوں
فلک سلطانپوری

سب کو سونا ہے وطن کی خاک میں
خاک ہونا ہے وطن کی خاک میں
عرفان لکھنوی

سلامت کرنے والے ہاتھ اب کشکول بن بیٹھے
ترس آتا ہے سنتی بے بسی معلوم ہوتی ہے
ڈاکٹر منتظر قائمی

شہیدیوں تو ہوئے ہیں جہاں میں لوگ سعید
شہادتوں کا نمونہ تو کربلا میں ہے
سعید سندیلوی

بس اسی فکر میں رہتا ہوں شاذ
رب کو اپنے میں مناؤں کیسے
شاذ رستوی

لگائے گھات دیکھ وہ نپس دیوار بیٹھے ہیں
ہماری جانے کے پیاسے لئے تلوار بیٹھے ہیں
شاذ ہارا پیوری

ہے بشر کو مال و طاقت پر گھمنڈ
کاش ہوتا آدمیت پر گھمنڈ
تہذیب نگروری

مشکل چاہے جیسی ہو
چھوڑ کے جانا حل ہے کیا؟
فاروق عادل

مشاعرہ کے اختتام پر کنوینر ڈاکٹر رضوانہ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے مختصر طور پر اتر پردیش اردو اکادمی کی کارکردگی اور اردو کے فروغ کے لئے چلائی جارہی اسکیموں پر روشنی ڈالی۔ مشاعرہ میں ڈاکٹر سردار مہدی وغیرہ سمیت دیگر شعراء اور کچھ کویوں نے بھی کلام پیش کیا۔ راشٹرگان پر مشاعرہ کا اختتام ہوا۔

بی جے پی، آر ایل ڈی کو راس آ رہا ہے اتحاد

1977 میں چودھری چرن سنگھ اور اٹل بہاری کی دوستی سے شروع ہوا تھا یہ سفر

لکھنؤ:10 فروری (پی این ایس) جھلسازوں نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بچوں کے ہم پر 24 فرضی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنائے۔ یہی نہیں ان اکاؤنٹس سے افواہیں بھی پوسٹ کی گئیں۔ ساہبر کرائم سیکشن کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ریاستی صدر اور قانون ساز کونسل کے رکن نریش اتم نے گوتم پلی تھانے میں ساہبر کرائم کی دفعہ 66C کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ لوگوں نے ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بچوں کی تصاویر اور ناموں کا استعمال کرتے ہوئے فیس بک پر 15 اور ایکس پر 9 فرضی اٹی ڈی بنائے ہیں۔ ان کو استعمال کرتے ہوئے جھوٹی باتیں اور افواہیں پوسٹ کی گئیں۔ اس سے پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں میں بھرم پیدا ہوا۔ اے ڈی سی پی سینٹرل منیش اگنی ہوتری نے بتایا کہ معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں ساہبر کرائم سیل کی مدد لی جا رہی ہے۔

سپا سربراہ کے بچوں کے نام پر 24 فرضی سوشل میڈیا اکاؤنٹس، ساہبر کرائم کے تحت مقدمہ درج

لکھنؤ:10 فروری (پی این ایس) جھلسازوں نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بچوں کے نام پر 24 فرضی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنائے۔ یہی نہیں ان اکاؤنٹس سے افواہیں بھی پوسٹ کی گئیں۔ ساہبر کرائم سیکشن کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ریاستی صدر اور قانون ساز کونسل کے رکن نریش اتم نے گوتم پلی تھانے میں ساہبر کرائم کی دفعہ 66C کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ لوگوں نے ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بچوں کی تصاویر اور ناموں کا استعمال کرتے ہوئے فیس بک پر 15 اور ایکس پر 9 فرضی اٹی ڈی بنائے ہیں۔ ان کو استعمال کرتے ہوئے جھوٹی باتیں اور افواہیں پوسٹ کی گئیں۔ اس سے پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں میں بھرم پیدا ہوا۔ اے ڈی سی پی سینٹرل منیش اگنی ہوتری نے بتایا کہ معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں ساہبر کرائم سیل کی مدد لی جا رہی ہے۔

چیف فیکٹری منیجر ڈی کے۔ کھرے ایوارڈ سے سرفراز

گورکھپور 10 فروری، 2024: مکینیکل ورکشاپ، گورکھپور بین الاقوامی ریلوے انڈسٹری اسٹینڈرڈ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والی ہندوستانی ریلوے کی پہلی ورکشاپ بن گئی۔ مکینیکل ورکشاپ، گورکھپور بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والی یورپی ریلوے ایسوسی ایشن UNIF کی طرف سے انٹرنیشنل ریلوے انڈسٹری سٹینڈرڈ (IRIS) ISO/TS 22163:2017 سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا ہے۔ سرٹیفکیٹ D.Q.S جرمنی کے نمائندے چیف مکینیکل انجینئر جناب ایم کے۔ آگروال کی موجودگی میں ایوارڈ دیا گیا۔ اس کے لیے چیف فیکٹری منیجر شری ڈی کے۔ کھرے نے انڈین ریلوے کے تمام کارخانوں میں پہلا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والے تمام انجینئروں اور ملازمین کو ان کی محنت اور لگن کی وجہ سے مبارکباد دی۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا میں صرف 2277 کمپنیوں نے سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے، جس میں سے 163 بھارتی کمپنی کو مل گئی ہیں، جو بھارتی ریلوے کی تمام فیکٹریوں میں پہلی فیکٹری بن گئی ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کو حاصل کرنے کے لیے ڈی کیو ایس جرمنی کی انڈیا میں نگلور برانچ گزشتہ تقریباً 8 ماہ سے فیکٹری میں کوچ کی دیکھ بھال کے کام کے معیار اور کام کاج کی نگرانی کر رہی تھی۔ تمام پیرامیٹرز کا جائزہ لینے کے بعد سرٹیفکیشن کی گئی تھی۔ سفارش فراہم کرنے کے بعد یونی فائی نے اس کی تصدیق کی تھی۔ ایسوسی ایشن کی طرف سے سرٹیفکیٹ کے لیے منتخب کیا گیا، اس سرٹیفکیٹ کے لیے یونی فائی نے 10 معیارات طے کیے تھے جن میں کوچ کی دیکھ بھال، پروڈیکٹ، کوالٹی پروسیس، کاسٹ، معائنہ اور صارفین کی شکایت وغیرہ کے انتظام اور کارکردگی کو مزید کچھ کیا جانا چاہیے۔ یہ دیکھا گیا کہ صارفین کی کیا توقعات ہیں جن کے لیے کوچ کی کارکردگی اور معیار کے حوالے سے ان کی رائے ہر ماہ مقررہ پروفارمے پر لی جاتی ہے۔ اس انہم سنگ میل کو حاصل کرنے کے بعد، ناتھ انٹرین ریلوے، گورکھپور میں واقع مکینیکل فیکٹری ہندوستانی ریلوے میں کوچ کی دیکھ بھال کے معیار کی پیداوار میں ایک الگ شناخت اور سنگ میل ثابت ہوگی۔

وارانسی: خاتون نے پھانسی لگا کر کی خودکشی

وارانسی :10 فروری (پی این ایس) ہفتہ کے روز کیلیو پور تھانہ علاقہ کے کاسی علاقے میں ایک شادی شدہ خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مکان مالک نے کرائے کے کمرے میں بیہوش پڑی خاتون کی موت کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اراتی کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ کسی ساتھ میں بھاگو کود دیا ہے کے پاس کرائے پر رہنے والی روپالی (22) نے اپنے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ہفتہ کو جب اس کے کمرے کا دروازہ نہیں کھلا تو مکان میں رہنے والے دیگر کرایہ داروں نے مالک مکان بھرت کو اطلاع دی۔ مالک مکان نے کمرے کی روشندان سے دیکھا تو خاتون پھندے سے لٹکی ہوئی تھی۔ مکان مالک کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر فرانزک تفتیش کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ روپالی بلدہ کے شوہر پرکاش بلدہ کا دو سال قبل بیماری سے انتقال ہو گیا تھا۔ لکشمن دامدھر رائے کے مکان میں کرائے پر رہنے والی روپالی کی موت کی اطلاع ملتے ہی اس کے سسر پربھات بلدہ اور ساس آوری بلدہ موقع پر پہنچ گئے۔

ریلوے انتظامیہ نے بلدوانی اسٹیشن پر ٹرینوں کے اسٹاپیج کو کیا ملتوی

گورکھپور، 10 فروری، 2024: ریاست اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر، ریلوے انتظامیہ نے 10 فروری 2024 کو ہلدوانی اسٹیشن پر درج ذیل ٹرینوں کے اسٹاپیج کو ملتوی کر دیا۔- 09 فروری 2024 کو جیسلمیر سے چلائی جانے والی 15013 جیسلمیر۔ کاٹھگودام ایکسپریس کا سٹاپیج ہلدوانی اسٹیشن پر ملتوی کر دیا گیا۔- دہرادون سے 09 فروری 2024 کو ہلدوانی اسٹیشن پر چلنے والی 14120 دہرادون۔ کاٹھگودام ایکسپریس کا سٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- 08 فروری 2024 کو ہلدوانی سے چلائی جانے والی 13019 ہلدوانی۔ کاٹھگودام ایکسپریس کا سٹاپیج ہلدوانی اسٹیشن پر ملتوی کر دیا گیا۔- ہلدوانی اسٹیشن پر 10 فروری 2024 کو نئی دہلی سے چلائی جانے والی 12040 نئی دہلی۔ کاٹھگودام ایکسپریس کا سٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- ہلدوانی اسٹیشن پر 10 فروری 2024 کو ہرادون سے چلائی جانے والی 12091 دہرادون۔ کاٹھگودام ایکسپریس کا سٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے چلنے والی 12092 کاٹھگودام۔ دہرادون ایکسپریس کا اسٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے ہلدوانی اسٹیشن پر چلائی جانے والی 12039 کاٹھگودام۔ نئی دہلی ایکسپریس کا ہلدوانی اسٹیشن پر سٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- ہلدوانی اسٹیشن پر 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے چلنے والی 14119 کاٹھگودام۔ دہرادون ایکسپریس کا اسٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- ہلدوانی اسٹیشن پر 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے چلنے والی 15014 کاٹھگودام۔ جیسلمیر ایکسپریس کا اسٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- ہلدوانی اسٹیشن پر 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے چلنے والی 13020 کاٹھگودام۔ ہاؤڑہ ایکسپریس کا اسٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔- 15044 کاٹھگودام۔ لکھنؤ جنکشن 10 فروری 2024 کو کاٹھگودام سے چلے گا۔ ہلدوانی اسٹیشن پر اسٹاپیج ملتوی کر دیا گیا۔

گڈ گورننس ڈے 2024: یوپی میں گڈ گورننس اچانک نہیں آیا، کئی بڑے اصلاحات کرنے پڑے: یوگی

لکھنؤ:10 فروری (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو نئی دہلی میں منعقدہ گڈ گورننس ڈے 2024 پروگرام سے عملی طور پر خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے ریاست میں ہونے والے ترقیاتی کاموں اور حکومت کی کامیابیوں کو ایک ایک کر کے پیش کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ریاست میں گڈ گورننس اچانک نہیں ہوئی ہے، بلکہ اس کے لیے بڑے بڑے بدلاؤ کی ضرورت پڑی۔ پہلے کی حکومتوں نے ذات پات، نسل، علاقہ اور زبان کی بنیاد پر سماج کو تقسیم کرنے اور دھوکہ دینے کا کام کیا، لیکن آج مختلف اسکیموں کے ذریعے غریبوں کو خود کفیل بنایا گیا ہے۔ ریاست کے پاس پہلے بھی صلاحیت موجود تھی لیکن اس وقت کی حکومتوں نے اس کا صحیح استعمال نہیں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نئی دہلی کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سنٹر میں رام بھاؤ سماگی پرلو جی کے زیر اہتمام دو روزہ گڈ گورننس موہتسو 2024 کے لیے منتظمین کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ گڈ گورننس موہتسو 2024 ہم سب کے سامنے ترقی یافتہ ہندوستان کے وزیر اعظم کے ویژن کو پیش کرتا ہے۔

ہلدوانی پر بلڈوزر کا قہر

معصوم مرادآبادی

یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے بعد اتراکھنڈ کے وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی ہلدوانی میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ یہاں گزشتہ جمعرات کو سرکاری ہلڈوزروں نے ایک مسجد اور مدرسے پر قہر ڈھایا تھا۔ الزام ہے کہ دونوں ہی سرکاری زمین پر قبضہ کرکے بنائے گئے تھے۔ حالانکہ انہدامی کارروائی کا معاملہ عدالت میں زیرسماعت ہے اور 14 فروری کی تاریخ بھی طے تھی لیکن اس سے پہلے ہی ہلڈوزر وہاں پہنچ گئے اور انھوں نے مسجد و مدرسہ کو مسمار کردیا۔ اس غیر قانونی کارروائی کے خلاف احتجاج کے لیے جو مسلمان سڑکوں پر آئے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا گیا، جو ایسے موقعوں پر کیا جاتا ہے۔ جتنے میں چھ افراد ہلاک ہوگئے ہیں اور درجنوں زخمی ہیں، ان میں تین کی حالت سنگین بتائی جاتی ہے۔ مرنے والوں کے نام مہتم قریشی، نازبد، محمد انس، شعبان اور پرکاش کمار ہیں۔ تشدد کے بعد ہلدوانی میں کرفیو نافذ کرکے دیکھتے ہی گولی مارنے کے احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ دھامی نے اس تشدد کو منصوبہ بند سازش قرار دے کر خاطیوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کے احکامات دیئے ہیں۔ پانچ ہزار لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور فساد بھڑکانے والوں پر قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔ یہ بتانا ضروری نہیں ہے کہ اس کارروائی کی دوکن لوگوں پر پڑے گی اور کون لوگ برسوں سلاخوں کے پیچھے رہیں گے۔ سب کو معلوم ہے کہ فساد کا نشانہ کون ہوتا ہے اور کیسے طرفہ کارروائی کس کے خلاف ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ دھامی نے اس تشدد کو منصوبہ بند سازش قرار دیتے ہوئے اس بات پر قطعی توجہ نہیں کیا کہ اس کی شروعات کس نے کی اور کیوں لوگ اس قدر مشتعل ہوئے۔ اگر آپ کسی چوپائے کو ٹھوسلے میں بھی باندھ ڈالیں گے تو وہ چونٹ ضرور مارے گی، لیکن یہاں مسلمانوں کی مسجدوں، مدرسوں اور مکانوں کو نیست ونابود کیا جارہا ہے اور امید یکی جارہی ہے کہ وہ اف بھی نہ کریں۔ اس صورتحال پر شاہ لکھنوی کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مرجاؤں یہ مرضی مرے صیاد کی ہے

ہلدوانی سے ہلڈوزر کا رشتہ نیا نہیں ہے۔ گزشتہ برس یہی ہلدوانی اس وقت سرخیوں میں آیا تھا جب ایک مسلم آبادی پر کیہ گیہ کہ ہلڈوزروں سمیت دھاوا بول دیا گیا تھا کہ یہ آبادی ریلوے کی زمین پر بنی ہے جبکہ حقیقت میں یہ بیکڑوں برس پرانے کاغذات کی سطح سے بھی موجود تھی جسے ہلدوانی میں مسجد و مدرسہ پر کئی گئی انہدامی کارروائی کے مزید شواہد ہیں۔

واضح رہے کہ اتراکھنڈ میں نافذ یکساں سول کوڈ میں جائیداد میں عورتوں کو مساوی حصہ دینے کی بات کہی گئی ہے جبکہ شریعت کی رو سے عورتوں کو ایک تہائی حصہ دینے کا اہتمام ہے کیونکہ انھیں شوہر کی جائیداد میں بھی حصہ ملتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک سے زائد شادی کرنے پر پابندی لگائی گئی ہے، جبکہ اسلامی شریعت کے مطابق مرد کچھ پابندیوں کے ساتھ ایک سے زائد شادی کرسکتا ہے۔ شادی کے لیے لڑکی کی عمر 18 سال اور لڑکی کی 21 سال طے کی گئی ہے۔ یہ اہتمام ہندو میرج ایکٹ مجریہ 1955 کے تحت کیا گیا ہے جبکہ مسلم قانون سن بلوغت (اندازاً 13 سال) کو پہنچنے پر شادی کی اجازت دیتا ہے۔ واضح رہے کہ یونی کمیشن برائے خواتین نے مسلمانوں کی شادی کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کرکھا ہے، جو چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ کے سامنے زیرسماعت ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے مسودے کی تیاری کے دوران مسلمانوں کے خاکی قانون سے چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے اور خالباً اس کا مقصد بھی یہی ہے۔ اسی لیے مسلم رہنماؤں اور مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس قانون سے مدرج فہرست قبائل کو اس لیے الگ رکھا گیا ہے کیونکہ دستوری دفعہ 366 میں انھیں تحفظ فراہم کیا گیا ہے، جبکہ دستوری دفعہ 25، 26 اور 29 میں مسلم پرسنل لا کو حاصل تحفظ کو خاطر میں نہیں لایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ دفعہ 370 کے خاتمہ اور رام مندر کی تعمیر کے بعد یکساں سول کوڈ بی جے پی کا تیسرا انتخابی وعدہ تھا جسے پایہ تکمیل تک پہنچایا جارہا ہے۔ اس طرح ملک کیرتن پر نہ سہی سوہاگی سطح پر ہی اسے نافذ کرنے کا کریڈٹ لینے میں بی جے پی پیچھے نہیں رہے گی۔ وہ پارلیمانی انتخابات میں غم فشوکٹ کر کہہ سکتی ہے کہ اس نے اپنے تئیں انتخابی وعدے پورے کردیئے ہیں، اس لیے سارے ووٹ اس کی جھولی میں ہی ڈالے جائیں۔ یکساں سول کوڈ کو قومی سطح پر نافذ نہ کرنے کے پیچھے اصل وجہ یہ ہے کہ لا کمیشن نے اس کے نفاذ کے لیے جو رپلڈرٹ کرایا تھا، اس میں غالب رائے اس کے خلاف تھی، کیونکہ ملک کی بعض ریاستیں ایسی ہیں، جہاں کے مخصوص کلچر اور مذہبی رسومات کی بنا پر یکساں سول کوڈ کا نفاذ ممکن ہی نہیں ہے۔ ملک کی واحد ریاست گوا ہے جہاں یکساں سول کوڈ نافذ ہے۔ یہ پرتگالی قانون ہے، جو آزادی سے پہلے وجود میں آیا تھا۔

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کو مسلم قیادت نے شریعت مخالف قانون قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مخالفت کی ہے اور اسے پوری طرح نامنظور کردیا ہے۔ مسلم قائدین کا کہنا ہے کہ وہ ایسا کوئی قانون تسلیم نہیں کریں گے جو شریعت سے متصادم ہو، کیونکہ آئین میں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ اس بل میں یوان ریلیشن شپ کو قانونی حیثیت دی گئی ہے۔ شادی کے بغیر لڑکی اور لڑکے کا ایک ساتھ میاں بیوی کی طرح رہنا مغربی کلچر کا حصہ ہے، جس کی بے شمار خرابیاں سامنے آچکی ہیں، لیکن سپریم کورٹ چپکا ہے۔ اس پر رضامندی ظاہر کرچکا ہے، اس لیے اس کو بل میں شامل کرلیا گیا ہے۔

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اس حکومت کا سب سے بڑا نشانہ مسلمان ہیں، جن کی تاریخ، تہذیب اور کلچر کو مٹانے کی کوششیں عروج پر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آئے دن مسجدوں، مدرسوں اور مزاروں پر ہلڈوزر چل رہے ہیں، جس کا تازہ ترین ثبوت ہلدوانی ہے۔ پچھلے ڈیوں دہلی کے مہرولی علاقہ میں جس طرح صدیوں پرانی مسجد، مدرسے اور مزار کو ڈی ڈی اے نے بے دردی کے ساتھ منہدم کیا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ حالانکہ اس پر عدالت کا حکم امتناعی موجود تھا، لیکن اس کی بھی پروا نہیں کی گئی۔ پچھلے دنوں ہی دہلی میونسپل کارپوریشن نے 150 سال پرانی سنہری مسجد کو ٹریک کی نقل وحمل آسان بنانے کے مقصد سے منہدم کرنے کے لیے باقاعدہ اخبار میں نوٹس جاری کیا تھا۔ باہری مسجد کی ظالمانہ شہادت اور اس کے مقام پر عالیشان رام مندر کی تعمیر کے بعد فرقہ پرست عناصر اتراکھنڈ کے خلاف محاذ آرائی کے لیے تیار بیٹھے ہیں۔ ہلدوانی کا تشدد بھی اسی محاذ آرائی کا نتیجہ ہے۔

☆☆☆

masoom.moradabadi@gmail.com

پاکستان میں پھر وہی سانپ سیڑھی کا کھیل

کوئی سال ڈیڑھ سال قبل عمران خان کو یہ گمان ہوگیا تھا کہ اب ان کا قد پاکستانی فوجی جنرلوں سے بھی بلند وبالا ہوچکا ہے، پاکستان میں کسی لیڈر کا یہ سوچنا بھی گناہ کبیرہ ہے، بس پھر جو ہونا تھا سو ہوا

ظفر آغا

کبھی کبھی نظام کی مرضی ہو جاتی ہے، وہ نہیں چلتی اور حالات کچھ دوسرا ہی موڑ لے لیتے ہیں۔ ہمارے پڑوس پاکستان میں ابھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ یہ بات عیاں تھی کہ وہاں چوبیس پارلیمانی چناؤ ہوئے ان میں پاکستانی نظام یعنی فوج نے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا کہ نواز شریف کسی طرح اقتدار میں آجائیں۔ لیکن ہوا کچھ اور۔ پاکستانی فوج کے دشمن عمران خان کی تحریک انصاف پارٹی (پی ٹی آئی) نے پارلیمنٹ میں سب سے زیادہ سیٹیں جیتیں۔ حد تو یہ ہے کہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے قید عمران خان نے فوج کے نمائندہ نواز شریف کی پارٹی کو شکست دے دی۔ مگر یہ کیونکر ممکن ہوا؟ ایک طویل داستان ہے جس کا ذکر اب لازمی ہے۔ ہوا یوں کہ کوئی سال ڈیڑھ سال قبل عمران خان کو یہ گمان ہوگیا تھا کہ اب ان کا قد پاکستانی فوجی جنرلوں سے بھی بلند وبالا ہو چکا ہے۔ پاکستان میں کسی لیڈر کا یہ سوچنا بھی گناہ کبیرہ ہے۔ بس پھر جو ہونا تھا سو ہوا۔ دیکھتے دیکھتے عمران خان تو عمران خان، ان کی زوجہ بشریٰ بی بی بھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچ گئیں۔ ان کی پارٹی کا برا حال ہوا۔ پارٹی کے اعلیٰ لیڈران یا تو پارٹی چھوڑ گئے یا پھر جیل پہنچ گئے۔ نوبت یہاں تک آئی کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کی شادی غیر شرعی قرار دے دی گئی۔

لیکن تعجب اس بات پر ہے کہ ابھی کچھ عرصے قبل تک عمران خان فوج کے چہیتوں میں سے تھے۔ عالم یہ تھا کہ فوج لکھتی تھی اور عمران خان آنکھ بند کرکے دستخط کرتے تھے۔ لیکن جن عمران کو یہ محسوس ہوا کہ اب وہ فوج کو نظر انداز کرسکتے ہیں، وہ عمران یہ بھول گئے کہ پاکستان میں جس لیڈر نے یہ سوچا کہ وہ فوج کے بغیر اقتدار چلا سکتا ہے اس کا برا حشر ہوتا ہے۔ سنہ 1970 کی دہائی میں ذوالفقار علی بھٹو عوام میں بے حد مقبول ہوئے اور بس انھوں نے بھی فوج کو اپنا راستہ تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا

ابن کنول: مشفق و مربی استاد

ڈاکٹر محمد اکمل

ناصر محمود کمال جنہیں اردو دنیا پروفیسر ابن کنول کے نام سے جانتی ہے۔ 11/فروری 2023 کو انہوں نے اس دارفانی کو الوداع کہا۔ آج ایک سال مکمل ہوگیا، خدا انہیں غریق رحمت کرے۔ اردو کی علمی و ادبی حلقوں میں انہوں نے کئی حیثیتوں سے اپنی شناخت بنائی ہے۔ پروفیسر ابن کنول نے مختلف اصناف ادب پر طبع آزمائی کی ہے۔ انہوں نے ابتدائی زمانے میں شاعری کی، اس کے بعد افسانہ نگاری کے میدان میں قدم رکھا، پروفیسر ابن کنول نے تحقیق و تحقیقی نگاری بالخصوص داستانوں کی تنقید میں اپنی انفرادیت قائم کی، اس کے علاوہ انہوں نے اردو ادب میں خاکوں، انشائیوں، ڈراموں اور سفرنامہ میں سے اضافہ کیا۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ پروفیسر ابن کنول ایک استاد، شاعر، افسانہ نگار، ناقد، محقق، انشائیہ نگار، خاکہ نگار، سفرنامہ نگار اور ڈراما نگار تھے۔ جس سے زائد کتابیں انہوں نے ترتیب، تصنیف و تالیف میں مصروف عمل رہے۔ پروفیسر ابن کنول ایک سدابہار شخص تھے، اب ہمارے درمیان نہیں رہے مگر ان کا مسکراتا چہرہ، پر مزاح باتیں اور ان سے وابستہ بہت سی یادیں آج بھی ہمارے اور اہل اردو کے دلوں میں موجود ہیں۔ ان کی باتیں اور یادیں اب بھی تازہ ہیں، ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کہ ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں۔۔۔ دراصل پروفیسر ابن کنول اردو زبان و ادب کے استاد تھے جو بہت جفاکش اور باغ و بہار شخصیت کے مالک، کئی خوبیوں سے مالا مال اور مثالی استاد تھے۔ ابن کنول نہ صرف مثالی استاد اور مثالی شخصیت کے مالک تھے بلکہ شخصیت سازی تھے۔

جن کے کردار سے آتی ہو صداقت کی مہک
ان کی تدریس سے پتھر بھی پگھل سکتے ہیں

عہد حاضر میں اساتذہ کی کمیں نہیں، دور حاضر میں کئی طرح کے اساتذہ پائے جاتے ہیں، کچھ صحیح معنوں میں استاد ہوتے ہیں، ایسے اساتذہ اپنے شاگردوں کے لئے آئیڈیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک بہترین استاد تاثر کن شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ ایک اچھے استاذ کی تربیت طالب علم کی زندگی کی تبدیلی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پروفیسر ابن کنول ابن خوش نصیب اساتذہ میں سے ایک ہیں جنہیں ان کے کئی شاگرد اپنا آئیڈیل تسلیم کرتے ہیں اور فخریہ اپنا نام ان سے منسوب کرتے ہیں۔ یہ وقار و عزت اور مرتبہ آج کے ہر اسی استاذ کو حاصل ہے۔ آج کے اس عہد میں ایسی شخصیتیں خیالی نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ شاد عظیم آبادی کا یہ شعر پروفیسر ابن کنول پر صادق آتا ہے کہ

لاکھوں ہی مسافر چلتے ہیں، منزل پہ پہنچتے ہیں دو ایک
اے اہل زمانہ قدر کرو نایاب نہ ہوں، کم یاب ہیں ہم

پروفیسر ابن کنول سدا بہار اور جامع الکمالات شخصیت کے مالک تھے۔ ابن کنول، بہترین استاذ کے ساتھ ساتھ بہترین مربی بھی تھے۔ انہوں نے اپنے شاگردوں کی اصلاح و تربیت بہت ہی مخلصانہ انداز میں کی ہے، بعد وقت فکر مند رہتے کہ جملہ طلبہ بالخصوص اپنے شاگردوں کو روزگار سے کیسے جوڑیں اور ان کی بہترین شخصیت سازی کیسے ہو؟ بہت سے ایسے شاگرد ہیں جو ابن کنول سے علم و تربیت پا کر ہندو بیرون ہند کے مختلف مقامات پر ان کے نقوش مرتم کر رہے ہیں۔

پروفیسر ابن کنول کے شاگرد ہونے کا شرف مجھے بھی حاصل رہا ہے۔ میں ابن کنول کے اولین شاگردوں میں سے ایک ہوں۔ انہوں نے اپنے دیگر شاگردوں کی طرح میری بھی سرپرستی اور تربیت بہت ہی خلوص کے ساتھ کی ہے۔ اگر یہ کہوں کہ ان سے استفادہ کرنے والے شاگردوں میں میں سرفہرست ہوں تو مبالغہ نہ ہوگا۔ میں نے مرحوم کی نگرانی میں اپنا تحقیقی مقالہ مکمل کیا ہے، مقالے کی اصلاح کے لئے یونیورسٹی سے زیادہ ان کے وقت کو صرف کر جانے کا اخلاق ہوا۔ میری تحریروں کو پڑھنے کے بعد بارہا حکم دیتے کہ انہیں پڑھ کر ایسے سادہ جیسے کہ میعاروں میں مقالے پیش کئے جاتے ہیں، کیسے کہتے کہ ایسے پڑھو جیسے کہ دیڈیو پر پڑھا جاتا ہے، مجھ سے پڑھوا کر سنتے اور خود بھی پڑھ کر سناتے۔ مقالہ خوانی نیز ریڈیو پر پیش کش کی باریکیاں بھی سمجھاتے۔ مجھے مقالہ نویسی اور مقالہ خوانی کے اصول و آداب سے واقفیت استاد محترم کے توسط سے ہوئی۔ جب بھی آپ کے پاس کسی یونیورسٹی سے سوال نامے تیار کرنے کے لئے خطوط آتے تو اکثر مجھے طلب کرتے، سوالات تیار کرنے کا حکم دیتے اور خود بھی سوالات تیار کرتے، خود کے تیار کردہ سوالات متعلقہ یونیورسٹی کو بھیج دیتے اور میرے ذریعہ تیار کئے ہوئے سوالات کو خود سے پڑھتے، حسب ضرورت اصلاح کے ساتھ حوصلہ افزائی فرماتے۔ اس کے علاوہ بھی دیگر تعلیمی سرگرمیوں سے وابستہ رکھنے کے لئے اپنے دولت کدہ پر بلایا کرتے تھے۔

سر کے دولت کدہ پر مرجع اہل و عیال بارہا جانے کا موقع نصیب ہوا، اسی طرح سر نے بھی دہلی میں اور لکھنؤ میں میرے غریب خانہ کو مرجع اہل و عیال بارہا عزت بخشی ہے۔ استاد محترم جب بھی لکھنؤ تشریف لاتے، میرے غریب خانے کو لازمی طور پر عزت بخشتے اور ہمیشہ ایک سرپرست کی طرح پیش آتے۔ اکثر اپنے ساتھ میرے لئے اور میرے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ تحفے تحائف لے کر آتے۔ ایک سرپرست اور بڑے بزرگ کی طرح ہم سب کو اپنے پاس بلا کر بیٹھاتے، سب سے باتیں اور ہنسی مذاق کرتے، میری چھوٹی بیٹی عقب اکمل خاں سے خود کو دادا کہلواتے اور اس سے دریافت کرتے کہ میں کون ہوں؟ عقب جب یہ کہتی کہ آپ پاپا کے سر ہیں تو استاد محترم فرماتے کہ نہیں، میں تمہارا دادا ہوں، مجھے دادا کہو" میں ابن خوش نصیبوں میں شامل ہوں جن کی اصلاح و تربیت صرف ایک طالب علم کی حیثیت سے نہیں بلکہ اولاد کی طرح کی گئی ہے، مجھے ابن کنول صاحب کے اہل خانہ میں جو اہمیت حاصل ہے، اس پر فخر ہے۔ سر کے لئے ان کے بڑے بیٹے اور بچوں کے لئے بڑے بھائی کی حیثیت رکھتا ہوں۔

سر کے ساتھ آپ کی اسکولر اور کاری ساری انگنت بار نصیب ہوئی۔ آپ کی شعبہ اردو سرجو پھو یونیورسٹی میں صحتی (وداع لینے) کی حیثیت سے تشریف لے جانا تھا، مجھے بھی ساتھ چلنے کا حکم ہوا، حکم کی تعمیل ہوئی، سر کے ساتھ بذریعہ کار رخت سفر باندھا، راستہ میں سر نے ایک تھیسس (پی ایچ ڈی کا مقالہ) میرے ہاتھوں میں رکھتے ہوئے کہا کہ میرے تقریری امتحان لینے کی غرض سے چل رہے ہیں، اس تھیسس کے حوالے سے کچھ سوالات قائم کر کے مجھے بتاؤ، میں نے چند سوالات استاد محترم کے حوالے کئے سر نے میرے ذریعہ تیار کردہ سوالات پر غور کیا، کچھ سوالات کی خوب سراہنا کی اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی۔ پروفیسر ابن کنول طلبہ نواز اور طلبہ کے تئیں فکر مند استاد تھے جو ہمیشہ پھرتے اپنے طلبہ کی تربیت و اصلاح اور رہنمائی کرتے رہتے تھے اور اپنے طلبہ کے لئے ہمیشہ فکر مند رہتے۔ صحیح معنوں میں پروفیسر ابن کنول استاذیت کے مقام پر فائز تھے۔

طلبہ نوازی، طلبہ کے لئے فکر مندی، طلبہ کی خیر خواہی، طلبہ کی بہتری اور ذہن سازی یہ وہ اوصاف کمال ہیں جن کی وجہ سے پروفیسر ابن کنول طلبہ کے مابین محبوب و مقبول تھے۔

ابن کنول صاحب سے میری وابستگی 1998 سے فروری 2023 تک رہی ہے۔ میں نے ان کے ساتھ بہت ساوقت گزارا ہے۔ اس دوران مجھے ان سے استفادہ کے خوب موقع ملا اور انہوں نے مجھی میری اصلاح و تربیت میں کبھی کوئی کوتاہی نہیں کی۔ ابن کنول صاحب قدم قدم پر سر اور پیٹھ پھرتے صرف میری ہی نہیں بلکہ ہر شاگرد کی اصلاح فرماتے رہے۔ سینئرز کی عزت اور خرد کے مقام پر متعین اور اہمیت کا پاس و لحاظ کیسے کھا جاتا ہے، استاد محترم کی ہدایت پر اس وقت اعادہ ہوا جب میں بزم ادب شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی کے ایک پروگرام کی نظامت کر رہا تھا، اس پروگرام میں میرے دو سینئرز ڈاکٹر فیاض اور ڈاکٹر انعام الحق بھی موجود تھے (اس وقت فیاض بھائی اور انعام بھائی ریسرچ کر رہے تھے) پروگرام کی صدارت ابن کنول صاحب فرما رہے تھے، سر نے ہدایت دی کہ تمہارے دو سینئر ساتھی پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں انہیں بلا کر آگے بیٹھا کے آپ اور واقعہ ملاحظہ فرمائیں، میں پی۔ ایچ۔ ڈی کر ہی رہا تھا کہ آنکوبر 2005 میں میرا تقرر شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی میں ریسرچ ایسوسی ایٹ کے عہدے پر ہوا، میرے کئی ساتھی اس وقت ریسرچ کر رہے تھے۔ اپنے چند دوستوں جاوید اقبال، فیصل ذکی، جنید جلیس بھائی، عفیف فریدہ اور ذکیہ وغیرہ کے ساتھ کہ ایک طالب علم کی طرح کرسی پر بیٹھ کر سر کے اوپر بیٹھا ہوا تھا، سر نے جب مجھے اس طرح بیٹھا دیکھا تو یہ کہتے ہوئے میرے پاس سے گزرے کہ اب تم صرف طالب علم نہیں بلکہ ایک استاد ہو گئے ہو۔

پروفیسر ابن کنول بخوبی جانتے تھے کہ ہر فرد کچھ نہ کچھ صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے، کچھ کی صلاحیتیں پوشیدہ ہوتی ہیں جن کو نکھارنا اور ابھارنا والدین اور استاذ کی ذمہ داری ہوتی ہے، پروفیسر مرحوم یہی جانتے تھے کہ حوصلہ افزائی سے بہتر کارکردگی کی امید کی جاسکتی ہے، طلبہ پر حوصلہ افزائی یا حوصلہ شکنی کے دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں،

ہمارے معاشرے میں عام طور پر ابن طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جن کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوتی ہے، کمزور طلبہ کی

پروفیسر ابن کنول کے یوم وفات پر خاص

حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔ جب کہ پروفیسر ابن کنول اس سلسلے میں مختلف نظر آتے ہیں، آپ بلا امتیاز ہر طالب علم کی رہنمائی فرماتے، طلبہ کی اصلاح کے ساتھ ساتھ ان کی حوصلہ افزائی بھی کرتے رہتے تھے تاکہ طلبہ کے اندر خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔

پروفیسر ابن کنول نے کسی بھی شاگرد کا کبھی ہی استحصال نہیں کیا، وہ ایسے ہر شاگرد کی مدد اور اصلاح بنا کسی مفاد کے کی ہے۔ اس ضمن میں ابن کنول اسم بامسمیٰ ناصر ہیں۔ پروفیسر مرحوم بے غرض اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے پیش پیش رہے، ان سے فیض یاب ہونے والوں کی ایک لمبی فہرست ہے، فیض یاب ہونے والوں سے ابن کنول کبھی بدلی کے طلب گار نہیں ہوئے۔ کسی کی بدخواہی نہیں کی، شعوری طور پر کسی کو نقصان نہیں پہنچایا۔ "نیکی کر دریا میں ڈال" کے فارمولے کو عمل میں لاتے رہے۔ جب پہلی دفعہ شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی کے عہدۂ صدارت پر فائز ہوئے تو اپنے لوگوں کو بھی درس و تدریس سے وابستہ کیا جو کافی سینئر تھے۔ ڈاکٹر نیہ کی ذکری کے ساتھ بے روزگاری کی زندگی گزار رہے تھے، یہ بات دیگر ہے کہ کچھ استفادہ کرنے والے مفاد پرستوں نے احسان فراموشی کا مظاہرہ کیا۔

اساتذہ کو مجازی باپ کہا گیا ہے، حقیقی باپ انسان کے جسمانی وجود کا سبب ہوتا ہے تو مجازی باپ یعنی اساتذہ انسان کے روحانی وجود کو جلا بخشنے کی وجہ بنتا ہے۔ ایک کامیاب شاگرد کا تصور استاذ کی شفقت، توجہ اور تربیت کے بغیر ناممکن ہے، پروفیسر ابن کنول ایک عظیم استاذ ہیں جنہوں نے اپنے شاگردوں کی تعلیم و تربیت ایک سرپرست اور باپ کی طرح کی ہے۔ ابن کنول شاگرد اپنے محبوب و مقبول استاذ کے لئے بے پناہ عقیدت و جذبات رکھتا ہے، ابن کنول اپنے کردار، اعمال، اخلاق اور طلبہ پر شفقت و محبت کی وجہ سے تحریم کا مستحق اور تعلیمی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ یہی ان کے عظمت کی دلیل ہے۔ خدا انہیں غریق رحمت کرے۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی
7379480828

فرقہ وارانہ فسادات اور ابن کنول کے افسانے

ڈاکٹر عزیر احمد

برصغیر میں فرقہ وارانہ فسادات صرف ہندو اور مسلمان کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ یہاں ایک ہی دھرم کے ماننے والے دو فرقوں کے درمیان بھی آئے دن خونی فسادات ہوتے رہتے ہیں۔ لکھنؤ کا شیعہ سنی اور مغربی یوپی میں دیوبندی اور بریلوی مسلک کے ماننے والوں کے درمیان فسادات آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ ہندوؤں میں مختلف ذاتوں کے ماننے والوں کے بیچ بھی خونی فسادات آئے دن اخبارات کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ شمال مشرقی ریاستوں میں ہندی بولنے والوں کے خلاف، اور مہاراشٹر میں بہار اور شمالی ہند کے لوگوں کے خلاف تشدد بھی فرقہ وارانہ فساد کے زمرے میں آتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں سب سے زیادہ فسادات ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ نقصان مسلمانوں کا ہوتا ہے۔

مسلم دور حکومت کی ہزار سالہ تاریخ میں ایک بھی فرقہ وارانہ فساد کا ذکر نہیں ملتا۔ ہندو، مسلمان صدیوں سے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتے تھے۔ مگر جب انگریز اس ملک میں آئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ ان دونوں قوموں کے اتحاد کی بدولت ہندوستان پر حکومت کرنا مشکل ہے۔ ہندوؤں کو بھڑکایا کیا کہ مسلمانوں نے ان پر بے شمار ظلم کئے ہیں۔ ان بھی منفی پروپیگنڈوں کا اثر یہ ہوا کہ انگریزوں کے عہد حکومت میں فرقہ وارانہ فسادات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ یہ سلسلہ کم ہونے کے بجائے دن بدن شدت اختیار کرتا جا رہے۔

ابن کنول کے افسانوں کا ایک بڑا حصہ فرقہ واریت اور اس کے مسائل پر مشتمل ہے۔ وہ ایک درد مند دل رکھتی ہے۔ انسانیت کی پامالی پر ان کا دل بے چین ہو جاتا تھا۔ اخلاقی قدروں کے زوال پر ان کا دل روتا تھا۔ انہوں نے فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب اور اس سے متاثر لوگوں کے درد کو بلغیر کسی تفریق کے بیان کیا ہے۔ ان کے افسانوں میں 'ایک گھر کی کہانی'، 'مٹانہ بدوش'، 'مفرد تیسری لاش، خدشہ تیسری دنیا کے لوگ اور آخری کوشش وغیرہ افسانے خاص طور پر فسادات کو موضوع بنا کے لکھے گئے ہیں۔ ان افسانوں میں انہوں نے انسانیت کی پامالی، حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نااہلی اور جانب داری پر ماتم کیا ہے۔ اس میں سے اکثر افسانے کسی خاص واقعہ سے متاثر ہو کر لکھے گئے ہیں۔ مثلاً ایک گھر کی کہانی' ہیر حمید گاہ کے اس حادثے سے متاثر ہو کر لکھا گیا ہے جس میں عین عید کے نماز کے وقت پولیس نے نہتے مسلمانوں پر گولیاں چلا دی تھیں۔ اس کنول افسانہ خانہ بدوش بھی پولیس کی غیر جانب داری پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ کہانی کا سرکردی کردار مشتاق جب جگ کے اپنے گھر آتا ہے تو اس کو دیکھ کر افسوس کرتا ہے کہ اس کا گھر فسادات کی نذر ہو چکا ہے۔ اس کو افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ پولیس اہلکاروں کے ساتھ ہمدردی کے بجائے قہقہے لگا رہے ہیں اور اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہے ہیں۔" وہ حیران و پریشان تھے کہ ایک پاپی نے دوسرے سے کہا: اس کا تو گھر جل گیا۔ چلو کیمپ میں چھوڑ دیتے ہیں۔ کوئی گھر والا بچا ہوگا تو مل جائے گا" دوسرے نے کہا: "ہاں یہ ٹھیک ہے' تیسرے نے کہا: اور حاجی جی کیا کمال لائے ہو۔۔۔ یہاں تو سب لٹ گیا۔۔۔ پھر بھی کرو۔'' چوتھے نے کہا: "تم وہاں سے مال لاتے رہو۔ اور ہم۔۔۔" (خانہ بدوش)۔

افسانہ سفر ہندوستانی مسلمانوں کے اس خوف کو بیان کرتا ہے جو سفر کرتے ہوئے بھی ڈراتے ہیں کہ کہیں ان کی شناخت کی وجہ سے ان پر تشدد نہ کیا جائے۔ افسانہ کا مرکزی کردار جب سفر پر جاتا ہے تو لوگ اس کو مشورہ دیتے ہیں: "دیکھو راستے میں کسی کو اپنے نام نہیں بتانا، پچھلے مہینے جو ٹرین روک کر کچھ لوگوں کو مارا گیا تھا تو پتہ چلے ان کے نام ریزرویشن چارٹ میں دیکھ لئے تھے ویسے موقع ملے تو وہ تین اسٹیشن نکلنے کے بعد وہ چارٹ ہی وہاں سے ہٹا دیا جاتا پھر تو اس کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔" کسی نے ایک دوسرا مشورہ بتایا کہ: "مریز رویشن میں اگر تم لوگ بھوں نام لکھا ہے تو اچھا بتا۔ تیسرے چلتی ہوئی ٹرین۔" (سفر)۔

خون اپنا ہو یا پرایا، خون خون ہے۔ ایک ادیب کے لئے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ مرنے والا کس فرقہ کا تھا۔ اس کے لئے یہی جان لینا کافی ہے کہ مرنے والا انسان تھا۔ وہ بھی کسی کا باپ، بھائی یا بیٹا رہا ہوگا۔ فرقہ وارانہ فسادات اور اس میں ہونے والی بربریت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ انسانیت کو خانوں اور پرایوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ انسانی حقوق کی ساری اقسام صرف اپنوں کے لئے ہوتی ہیں۔ غیروں کے لئے ان کے یہاں کوئی جگہ نہیں ہوتی ہے۔ طالانکہ مرنے والا کسی کا عزیز رہا ہوگا۔ اس کی موت سے بھی کسی کا سہاگ لٹا ہوگا۔ بچے یتیم ہوئے ہوں گے۔ اگر یہ ساری باتیں سوچی جائیں تو فسادات ہوں ہی نہیں۔ اسی ایٹ اور پرائے کے مسئلے پر ابن کنول کا مختصر افسانہ 'تیسری لاش' ہے۔

"آخری کوشش تقسیم ہند کے موقع پر برپا ہونے والے فسادات کی روداد بیان کرتا ہے۔ جب صرف ملک ہی نہیں تقسیم ہوا تھا بلکہ دل بھی بٹ گئے تھے۔ انسانیت، بھائی چارہ، رواداری سب ختم ہو چکی تھی۔ سرحد کے دونوں طرف 'پرایوں' کو نا کردہ گناہوں کی سزا دی جا رہی تھی۔ ابھی تک تاریخ یہ فیصلہ کرنے سے قاصر ہے کہ تقسیم کے موقع پر فسادات میں ظالم کون تھا اور مظلوم کون؟ جس کو موقع ملا اس نے اس موقع کو غنیمت جانا اور موقع کا پورا فائدہ اٹھایا۔

افسانہ خدشہ بھی بتاتا ہے کہ فسادات ہوتے نہیں کرائے جاتے ہیں۔ محرم اور شبوہ ایک ہی دن پڑنے کی وجہ سے رام گڑھ کے سیاست دانوں کو آپسی بھائی چارہ خراب کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور تعزیہ کی جگہ لاش اور ہاتھوں کی جگہ پتھر جلائی جاتی ہے۔

افسانہ تیسری دنیا کے لوگ میں ابن کنول نے بتایا ہے کہ حالات جیسے بھی ہوں ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ فسادات کے خوف سے گھر بار چھوڑ دینا یا جڑ سے پھر لینا بزدلی ہے۔ آزادی کے بعد جن ملکوں نے فسادات کو موضوع بنایا ہے انہوں نے فسادات کے وقت اور بعد کے خوف و ہراس کو خاص طور پر اہمیت دی ہے۔ آپسی بھائی چارے کی متہدم ہوتی عمارت پر انہوں نے آنسوں کا اظہار کیا ہے۔ مذہب سے اور اپنے کو انسانیت کی پاسداری کرنے والوں کی ہمت افزائی کی ہے تاکہ سوسائٹی میں اس طرح کی قدریں پروان چڑھیں۔ ابن کنول نے اپنے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ وہ فسادات کے مقابلہ میں بائیل کے طور دار ہیں۔ قاتل رہتی دنیا تک ظلم کی علامت رہے گا۔ فسادات پر لکھے گئے ابن کنول کے افسانے انسانی قدروں کی بحالی کی ایک کوشش ہے۔

لیکچرار اجارج، اسلام پور کالج، اسلام پور، مغربی بنگال

☆☆☆

پروفیسر ابن کنول: اور ان کی خاکہ

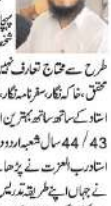

ڈاکٹر محمد انعام برنی

استاذ الاساتذہ مرحوم پروفیسر ناصر محمود کمال جنہیں ادبی دنیا ابن کنول کے نام نامی سے جانتی اور پہچانتی تھیں ان کی ہمہ جہت شخصیت دنیا ادب میں کسی بھی طرح سے محتاج تعارف نہیں تھی۔ آپ یک وقت ناقد، محقق، خاکہ نگار، سفرنامہ نگار، انشائیہ نگار، ڈراما نگار، ایک عمدہ استاد کے ساتھ ساتھ بہترین انسان بھی تھے۔ آپ کوم و بیش 43/44 سال شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی، دہلی میں بحیثیت استاد رب العزت نے پڑھانے کا موقع دیا اس دوران آپ نے جہاں اپنے طریقہ تدریس اور پابندی وقت سے طلبہ کے دلوں کو مسخر کرنے کا کام کیا وہیں دوسری اور اپنے شفقت و حسن سلوک سے طالب علموں کے دلوں میں گھر بنانے کا کام بھی کیا۔ آپ کے انتقال کے بعد آپ کے بہت سے طلبہ نے اس طرز عمل کا اپنے مضامین میں خوب خوب ذکر خیر کیا ہے جن میں محترمہ مدیرہ اعلیٰ (اردو ریسرچ جرنل) اور غلام علی کے نام سرفہرست ہیں۔ آپ کی کتابیات کی تعداد اور معرفیات سے آج معلوم چلتا ہے کہ آپ جتنے سال اس فانی دنیا میں بقید حیات رہے اس کا ایک ایک لمحہ آپ نے بھرپور طریقے سے جیا۔ گزشتہ سالوں میں ہم اور آپ نے کووڈ 19 جیسی وبا کا سامنا کیا جس نے تمام شعبہ حیات کو مفلوج کر کے رکھ دیا تھا اس وقت جو جہاں تھا وہیں انسانی زندگی کو بچانے اور اس وبائی بیمن کو ٹوٹنے کے واسطے اپنے اپنے طور پر کوشاں تھا۔ اب اس وقت ہر ذی روح انسان کو یہ فکر لاحق ہونے لگی کہ اس خوف ناک ماحول میں اپنے کو کس طرح خوش رکھا جائے جس سے تنہائی کا احساس بھی نہ رہے اور زندگی گراں بھی نہ گزرے۔ تو اس طرح سے موصوف کا بھی اس وبائی صورتحال سے دوچار ہونا فطری تھا۔ دوران کورونا جتنی بھی اگلے الگ اصناف ادب پر مرحوم پروفیسر ابن کنول کی کتابیات منظر عام پر آئیں ان تمام کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ کس طرح آپ نے ان عالمی وبائی امراض سے نجات پانے کے لیے کون کون سے راستے اختیار کیے۔ آج وہی راستے ہم تمام شائقین اردو اور اردو ادب کے لیے پیش قیمتی اثاثے کے روپ میں موجود ہیں۔ موصوف نے اپنی تحریرات میں جگہ جگہ اس بات کا ذکر کیا ہے کہ جب میں اس وبائی امراض سے زیادہ دوچار ہونے لگا تو میں نے ایسے وقت میں اپنے ان تمام یار دوست، استاذہ اور کام کرنے والے لوگوں کو یاد کرنا ضروری سمجھا جن کے ساتھ سے زندگی کبھی پر کیف و پر بہار تھی۔ ان میں سے کچھ حضرات جہاں تادم تحریر بقید حیات تھے، وہیں کچھ حضرات پہلے ہی اس دارفانی کے کوچ کر اپنے حقیقی خدا کے دامن میں جگہ پا چکے تھے مگر کیا ہی معلوم تھا کہ بہت جلد ہم بھی آخر کار حضرات کے قافلے میں شامل ہونے والے ہیں اور یہی ہوا اسمال ماہ فروری میں مرحوم پروفیسر ابن کنول علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ایک طالب علم کا پی ایچ ڈی کا وائیوا لینے محض کی حیثیت سے مع شریک حیات دہلی سے علی گڑھ تشریف لے گئے کیا ہی پتہ تھا کہ بیگم کے ساتھ میرا یہ آخری سفر ہے اور اس کے بعد میں اس سفر پر نکل جاؤں گا جہاں سے لوٹ کر نہ کوئی اس سے نکل آیا ہے اور نہ لوٹ آئے گا۔ بہر حال 11 فروری 2023 کو مع آپ شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ پہنچے حتمہ کر بالا طالب علم کا وائیوا لیا اس کے بعد اپنے طالب علمی کے زمانے کے دوست و احباب کے ساتھ جم کر ذہنی مذاق کیا تصاویر سے معلوم چلتا ہے کہ جب آپ شعبے سے رخصت ہونے لگے تو میزبانان میں تمام لوگ آپ کو آپ کی گاڑی تک وداع کرنے آئے اس میں ایک صاحب سید امین بھی تھے جنہیں آپ شعبے کی سیڑھیوں سے اترتے وقت ساہارا دیتے ہوئے نظر آئے معلوم تھا جو شخص اس وقت سید امین صاحب کو اترنے میں اپنے کاندھوں کا سہارا دے رہا ہے وہ دوسخنے بعد خود دوسروں کے کاندھوں کا محتاج ہو جائے گا۔ آپ سر زمین علی گڑھ سے بے پناہ محبت کرتے تھے یونیورسٹی سے رخصت ہوتے ہوئے اس سے پہلے کہ آپ دہلی تشریف لے جاتے اپنے حقیقی بھائیوں اور ان کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کرنا ضروری سمجھتے تھے جو علی گڑھ ہی میں صرف دراز سے بود و باش اختیار کیے ہوئے تھے۔ اس طرح سے آپ کچھ ہی دیر بعد اپنے بڑے بھائی جاوید کمال صاحب کے دولت کدے پر حاضر ملاقات ہوئے پھر باری باری دیگر دونوں بھائیوں کے گھر بھی حاضری درج کرائی اس کے بعد گاڑی ڈرائیور کو یہ کہتے ہوئے دہلی جانے کا قصد کیا کہ آپ بعد ظہر نماز 3 بجے یہاں آ جائیں تب تک میں نماز ادا کر لیتا ہوں، فون کٹا دھر بھائی جیسے ہی وضو کر کے جانا نماز کی اور بڑھنے فوراً ہی گر کے گھر واپس آ چکے یہ سب معلوم ہو کہ اور طبیعت زیادہ ناساز ہوتے دیکھ آپ کو میڈیکل لے جایا جانے لگا اس سے پہلے کی آپ میڈیکل پہنچتے پہنچ راستے ہی میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون، اور یوں اردو دنیا آسمان ادب کے ایک بڑے تابناک ستارے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محروم ہو گئی جو زندگی کے آخری ایام میں اپنے قلم کے ذریعے کچھ زیادہ ہی روشنی بکھیر رہا تھا۔ یہ بھی ایک مسلم حقیقت ہے کہ جس قدر آپ اپنے حلقۂ احباب سے لے کر شاگردان تک محبوب و مقبول رہے وہ چیزیں دوسروں کے یہاں مشکل سے نظر آتی ہیں اس میں ڈل آپ کا ہمیشہ ہر کس و ناکس کے ساتھ بہت اور اپنائیت سے پیش آنا، رب کریم محض اپنے فضل و کرم سے آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائیں آمین رب العالمین۔

زیر مطالعہ کتاب بعنوان "کچھ تشنگی کچھ سنجیدگی" مرحوم پروفیسر ابن کنول کی خاکوں پر مشتمل کتاب ہے جنہیں اب مرحوم لکھتے وقت لکھا مانو کہ آتا ہے مگر ہم ربی ہے جس میں کسی اور کو کوئی اختیار نہیں۔ اس مجموعے میں صاحب کتاب نے 25 خاکوں کو شامل مجموعہ کیا ہے۔ جو شخاصت کے اعتبار سے 260 صفحات کو اپنے میں سموئی ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں کتاب کے ابتدائیہ میں موصوف نے معذرت نامہ کے نام سے بہت ہی وسیع و بسیط مضمون قلم بند کیا ہے جس میں نہ صرف متعلقہ کتاب کی وجہ تخلیق بیان کی گئی ہے بلکہ اور بھی کئی ضروری پہلوؤں اور توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ تحقیقی کارد و ادب اور تحریر حق گوئی اور حق بیانی سے کام نہیں لیتا اس کی تحریرات زیادہ دیر تک علمی و ادبی حلقوں میں نہ تو سنی جاتی ہیں اور نہ ہی پڑھی جاتی ہیں اس لیے ہم میں کے ہر کھلنے والے کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ حق پر رہنے کی سعی کرے۔ اور جب آپ کسی شخص کا خاکہ اور سوانح عمری لکھنے کے لیے قلم اٹھا رہے ہوں تو پھر تو آپ کو اور بھی زیادہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے کہیں تو آپ جس شخص اور شخصیت پر خامہ فرسائی کرنے جا رہے ہیں اس کے ساتھ انصاف نہیں کر پائیں گے۔ اس پس منظر ملاحظہ فرمائیں معذرت ہمہ مضمون سے چند سطور:-

کسی بھی شخص کی شخصیت خاکہ میں اسی وقت ابھر کر سامنے آسکتی ہے جب اس کی اچھائیوں کے ساتھ اس کی خامیاں بھی بیان کی جائیں۔" (حوالہ صفحہ نمبر 10)

تاہم اس کتاب میں پہلا خاکہ استاذ الاساتذہ پروفیسر ابن کنول نے اپنے ابتدائی اور استاذ شمس چشتی کا قلم بند کیا ہے جو آپ کے گاؤں میں واقع اردو میڈیم اسکول میں بحیثیت اردو استاد تعینات تھے۔ اس خاکے میں آپ نے منشی جی کو اس طرح پیش کیا ہے کہ ان کی تمام شخصیت ہم سب قارئین کے روبرو آ کھڑی ہوئی ہے، اس میں آپ نے جہاں ایک اور ان کی طرز زندگی کو بیان کیا ہے وہیں ان کے اندر جو ایک استاد کے ساتھ ساتھ مصور جیسا فنکار موجود تھا اس سے بھی اپنے قلم کے ذریعے ہم سب کی ملاقات کرانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ حقتہً خاکہ کے مطالعہ کے بعد میری معلومات میں ایک اضافہ یہ بھی ہوا کہ جس دور میں استاذ محترم پروفیسر ابن کنول زیر تعلیم تھے اس وقت اسکولس میں اردو اساتذہ کو ٹھیک اسی طرح منشی کہا جاتا تھا جیسے پہلے زمانے میں آج کے زمانے کے منصف کو "قاضی" دوسرا خاکہ "منشور کل" کے نام سے شامل کتاب کیا گیا ہے جیسا کہ نام ہی سے آشکاف ہو رہا ہے کہ یہ خاکہ کسی شخص کا نہی

اگنی ہوتری کی بیوی سیمی کا انتقال، سوگ کی لہر

لاہور، 10 فروری (یو این آئی)، ہاکل کے نائب وزیر اعلیٰ پنکیش اگنی ہوتری کی اہلیہ سیمی اگنی ہوتری کا جھگی دیرات دلی کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ انہوں نے پی جی آئی پنجاب گڑھ کے راستے میں آخری سانس لی۔ وہ 56 سال کی تھیں۔ مسز اگنی ہوتری نے رات دیر گئے اپنے فیس بک پوسٹ پر یہ انسٹاگرام شیئر کی۔ انہوں نے لکھا، "تمارے پیاری سی اگنی ہوتری نہیں اور آسکتا کو چھوڑ کیا گئی ہیں۔" اس کے ساتھ ہی پوری ریاست میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ معلومات کے مطابق مسز اگنی ہوتری کی بیوی سیمی اگنی ہوتری کی صحت جھگی دیر شام گوٹ پور سے چند منٹ میں واقع ان کی رہائش گاہ پر خراب ہوگئی۔ طبی امداد کے بعد انہیں رات وچنتی گڑھ لے جایا جا رہا تھا۔ اسی دوران راستے میں ہی انہوں نے موت دیا۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ نے 12 فروری کو بروئی علاقے کے بلھو میں ماتا کے جاگرن کا اہتمام کیا تھا جس کے لیے وہ خود تیاریاں کر رہی تھیں اور تمام انتظامات خود دیکھ رہی تھیں۔ مسز سیمی اگنی ہوتری یونیورسٹی میں بطور پروفیسر کام کر رہی تھیں۔ کنبہ کے قریبی لوگوں کے مطابق جھگی کو انہیں ساس لینے میں دشواری کی شکایت ہوئی۔ جس کے بعد انہیں موہالی کے ایک نجی اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ موت کی وجوہات کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ سیمی اگنی ہوتری کے پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔

یوپی اے حکومت نے 'گڑ گوبر' کیا تھا: سیتارمن

ایوان میں ہندوستانی معیشت کی حالت پر وائٹ پیپر پر بحث

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے راجیہ سبھا میں بدھ کو کہا کہ نریندر مودی حکومت نے متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کی غلطیوں کو درست کیا ہے اور ہندوستانی معیشت کو دنیا کی پانچ مضبوط ترین معیشتوں میں شامل کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ سیتارمن نے ایوان میں ہندوستانی معیشت کی حالت پر وائٹ پیپر پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سال 2014 میں مودی حکومت کو ایک کمزور معیشت وراثت میں ملی تھی جو کسی بھی وقت بکھرنے کا خطرہ تھی، جبکہ سال 2004 میں یو پی اے حکومت کو ایک مضبوط معیشت وراثت میں ملی تھی۔ یہ وائٹ پیپر یو پی اے کے 10 سال کے غلط فیصلوں اور مودی حکومت کے ان کو درست کرنے کے فیصلوں کے اثرات میں فرق ظاہر کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ مودی حکومت نے یو پی اے حکومت کے دور اقتدار کی گئی غلطیوں کو درست کیا ہے، معاشی اصلاحات کی گئیں اور رکے ہوئے منصوبے مقرر مدت میں شروع اور مکمل کیے گئے۔ مہنگائی پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2004 سے 2014 کے درمیان بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں کم تھیں۔ اس کی وجہ سے عالمی سطح پر مہنگائی کی شرح چار فیصد سے کم رہی لیکن یو پی اے حکومت نے "گڑ گوبر" کرتے ہوئے ملکی سطح پر مہنگائی کی شرح کو آٹھ فیصد تک بڑھا دیا۔ اس وقت کی حکومت کے فیصلوں کی وجہ سے سپلائی کا نظام درہم برہم ہوا اور اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں بڑھ گئیں اور عام لوگ پریشان ہو گئے۔ یو پی اے حکومت کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ اس نے سیاسی فائدے کے لیے غیر ضروری اخراجات کیے۔ جے پور میں کانگریس کے اجلاس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے اعتراف کیا کہ ان کی حکومت مہنگائی پر قابو نہیں پا سکی۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ مودی حکومت نے غریبوں کو بھی اس کے اثرات سے بچایا ہے۔ ولڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے باہمی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی پالیسی عوام کو بااختیار بنانے کی ہے اور غریبوں کی فلاح و بہبود اس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مودی حکومت نے بجٹ سائیکل میں تبدیلی کی جس کی وجہ سے ریاستوں کو اپنے منصوبے بنانے کے لیے زیادہ وقت ملتا ہے اور وہ تیزی سے فیصلے کرنے کے قابل ہوئی ہیں۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ حکومت نے چھوٹی صنعتوں کو مدد فراہم کی ہے اور دسمبر 2023 تک ایسی یونٹوں کی تعداد بڑھ کر 3.17 کروڑ ہوگئی ہے۔ ان میں 1.17 کروڑ خواتین کاروباری ہیں۔ برآمدات میں چھوٹی صنعتوں کا حصہ 44 فیصد تک بڑھ گیا۔ یہ صنعتیں کووڈ کی مدت کے اثرات سے باہر آگئی ہیں۔ حکومت نے پرچون اور ہول سیل تاجروں کو چھوٹی صنعت کے زمرے میں شامل کیا ہے۔ بیروزگاری میں اضافے کے اپوزیشن کے الزامات کے جواب میں محترمہ سیتارمن نے کہا کہ سال 23-2022 میں بے روزگاری کی شرح 3.2 فیصد رہی۔ حکومت نے روزگار پیدا کرنے کے لیے کام کیا ہے اور جاب اور روزگار میلے کا انعقاد کیا گیا۔ ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن میں رجسٹریشن میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی)، اینڈ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور دیگر ایجنسیوں کے غلط استعمال کے الزامات پر وزیر خزانہ نے کہا کہ یو پی اے حکومت میں انسٹیٹیوٹ آف انڈیا کے ایک چیئرمین کو صرف اس لیے استعفیٰ دینا پڑا کیونکہ انہوں نے ایک۔ غاری شخص کو قرض دینے سے انکار کر دیا تھا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ 2015 میں وائٹ پیپر نہیں لایا گیا کیونکہ ہم اس وقت ملک کے معاشی اداروں کی حالت کو بے نقاب کر کے ملک کے عوام کے اعتماد کو کمزور نہیں چاہتے تھے۔ مودی حکومت دس برسوں سے معیشت کو مضبوط بنانے میں لگی ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں معیشت دوبارہ پٹری پر آ رہی ہے۔ آج ہم ایک ایسے مرحلے پر پہنچ چکے ہیں جب ہندوستانی معیشت دنیا میں تیسرے نمبر پر پہنچنے کے قریب ہے۔ اس کامیابی سے حکومت نے ثابت کر دیا ہے کہ گورننس شفاف اور کرپشن سے پاک ہونی چاہیے۔

مینڈیٹ چرا کر بنائی گئی مہاراشٹر حکومت میں نظام قانون تباہ

مہاراشٹر کی بی جے پی حکومت غنڈہ راج پھیلا کر عوام کی سیکورٹی سے کھلواڑ کر رہی: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کچھ دن قبل کی بات ہے جب فیس بک لائیو کے دوران مہاراشٹر کے ایک سیاسی لیڈر کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ مہاراشٹر کے ایک صحافی پربھو بی جے پی وآر اس ایس کارکنان کے ذریعہ حملہ کا معاملہ بھی گزشتہ دنوں پیش آیا تھا۔ مہاراشٹر میں اس طرح کے بڑھتے معاملات پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے ہفتہ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں شندے کی قیادت والی حکومت اور بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ انھوں نے ریاست میں نظام قانون کو تباہ و برباد کر دیا اور ہر طرف غنڈہ راج پھیل گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں کھڑگے نے لکھا ہے کہ "بی جے پی کے ذریعہ مینڈیٹ چرا کر بنائی گئی مہاراشٹر حکومت میں نظام قانون تباہ ہو گیا ہے۔ فیس بک لائیو پر ایک سیاسی لیڈر کا بے رحمی سے قتل کیا جا رہا ہے۔ ایک سے باک صحافی پر بی جے پی۔ آر ایس ایس کے بے لگام غنڈوں کے ذریعہ حملہ کیا جا رہا ہے۔ ایک بی جے پی رکن اسمبلی کھلے عام پولیس اسٹیشن میں دوسرے سیاسی لیڈر پر گولی چلا رہا ہے۔" کھڑگے آگے لکھتے ہیں "کانگریس نے ہمیشہ مہاراشٹر کے نظام قانون کو قائم رکھا جبکہ بی جے پی مہاراشٹر میں معاشی ترقی ممکن ہوئی۔ لیکن اسی ادی کے زور پر بی جے پی حکومت غنڈہ راج پھیلا کر مہاراشٹر کے لوگوں کی سیکورٹی سے کھلواڑ کر رہی ہے۔" واضح رہے کہ جمعرات کی شام کو شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر وٹھو گھوسالکر کے بیٹے سابق گرہ سیک اشیک گھوسالکر کو فیس بک لائیو کے دوران مقامی کارکنان اور سماجی کارکن مورس نورونہا نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق نورونہا نے بھی بعد میں خود کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس سے قبل بی جے پی رکن اسمبلی گنپت گائیکواڈ نے اراضی تنازعہ اور سیاسی دشمنی کو لے کر جو فروری کو کمبھی کے پاس الہاس نگر کے ایک پولیس اسٹیشن میں ایکنا ناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے ایک مقامی لیڈر کو گولی مار کر زخمی کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ صحافی کھلل واگلے کی کار پر جمعہ کو مبینہ طور پر پونے میں بی جے پی کارکنان کے ذریعہ اس وقت حملہ کیا گیا تھا جب وہ ایک پروگرام میں حصہ لینے کے لیے سفر کر رہے تھے۔

اجمیر درگاہ پر پریس کانفرنس کرنے کی اجازت نہیں

اجمیر، 10 فروری (یو این آئی) راجستھان میں اجمیر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (شہر) جگدیش پرساد کوٹڑ نے مہاراجا پرتاپ سینا کے قومی صدر راجیہ وردھن سنگھ پرمار کو اجمیر میں پریس کانفرنس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر پرمار نے اجمیر میں اجمیر درگاہ نہیں، بلکہ ایک مقدس ہندو مندر کے عنوان پر ایک پریس کانفرنس کی اجازت مانگی تھی۔ انہوں نے ضلع اور پولیس انتظامیہ سے بھی خط و کتابت کی لیکن بالآخر بدھ کو ایک تحریری خط کے ذریعے سٹی مجسٹریٹ نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ مسٹر پرمار کے نام جاری خط میں پریس کانفرنس سے امن و امان پر برا اثر پڑنے کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اجمیر میں خواجہ صاحب کی عالمی مشہور درگاہ بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

مدھیہ پردیش: 208 پرائیویٹ اسکولوں اور 117 ہیڈ ماسٹرس پر ایکشن

طلبا کا رجسٹریشن نہ کرنے پر ہوئی کارروائی

مرینا۔ (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے مرینا ضلع کے تقریباً 47000 طلبا کا 'یو ڈائس' پر رجسٹریشن دکھائی نہ دینے پر ضلع ایجوکیشن سنٹر نے ہیڈ ماسٹرس اور اسکولوں کے خلاف کارروائی کا حکم دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیڈ ماسٹرس پر ضروری کارروائی اور پرائیویٹ اسکولوں کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ دراصل ایجوکیشن سنٹر کی طرف سے معائنے کی تفتیش کے بعد 117 ہیڈ ماسٹرس پر شکنجہ کسا گیا ہے اور ان پر کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ 208 پرائیویٹ اسکولوں کی منظوری ختم کرنے کے لیے ان سبھی کو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ابھی تک 47000 طلبا کا رجسٹریشن دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ اس وجہ سے وہ سبھی طلبا انتظامیہ کی طرف سے پیش کردہ منصوبوں کا فائدہ وقت پر نہیں اٹھا رہا ہے۔

اس درمیان ضلع کے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ہریش کمار تیواری کا کہنا ہے کہ پیڈا ایکمپالی ہونے کی وجہ سے علی کی پروفائل، اسکول کی پروفائل اور ٹیچر کی پروفائل کا کام بھی پورتی پر مکمل نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اسکولوں کو ملنے والے منصوبے صحیح طریقے سے استعمال نہیں ہو پا رہے ہیں۔ یہ کام تین دنوں میں بھی پورا نہیں کیا گیا جس کے بعد اب ان پرائیویٹ اسکولوں اور ہیڈ ماسٹرس کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ موصولہ خبروں کے مطابق اس کارروائی کے دائرے میں پورسا پیپلمنڈ بلاک کے 9 سرکاری و 28 غیر سرکاری اسکول، اٹہاد ایپلمنڈ بلاک کے 19 سرکاری و 30 غیر سرکاری اسکول، مرینا ایپلمنڈ بلاک کے 37 سرکاری و 95 غیر سرکاری، جورا ایپلمنڈ بلاک کے 17 سرکاری، 30 غیر سرکاری اسکول، کیلارس ایپلمنڈ بلاک کے 6 سرکاری و 16 غیر سرکاری اسکول، پہاڑ گڑھ ایپلمنڈ بلاک کے 13 سرکاری و 2 غیر سرکاری اسکول، بمل گڑھ ایپلمنڈ بلاک کے 16 سرکاری و 6 غیر سرکاری اسکول کی منظوری ختم کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔

پارلیمنٹ میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن نے رام کے نام پر ایک دوسرے کو تنقید کا نشانہ بنایا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) سترہویں لوک سبھا کے آخری اجلاس کے آخری دن آج لوک سبھا میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے اراکین نے رام کے نام پر زبردست سیاست کی اور ایک دوسرے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہ رام کا نام سچا اور لازوال ہے اور اسی عوامی فلاح مضمر ہے۔ لوک سبھا میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ستیہ پال سنگھ نے ضابطہ 193 کے تحت رام مندر کی تعمیر اور شری رام لالا کی زندگی کے پران پرتشٹھا پر منعقد بحث میں حصہ لیتے ہوئے بدھ کو کہا کہ رام ہر جگہ ہیں، رام سب کے ہیں، رام ہمارے آبا و اجداد ہیں۔ رام گھاٹ گھاٹ کے رہنے والے ہیں، رام ہمارے رواں رواں میں بسے ہیں، رام فرقہ پرست نہیں ہیں، رام سچے ہیں اور ازل سے ابد تک رہیں گے۔ مسٹر سنگھ نے کانگریس پر رام کے اتکار کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 2007 میں جب رام سیتو کا معاملہ عدالت میں تھا تو کانگریس نے عدالت میں رام کے وجود کو مسترد کر دیا تھا۔ ایسا کر کے کانگریس نے نہ صرف رام کے وجود سے انکار کیا بلکہ رام سے جڑی اس کی تہذیب، ثقافت اور وراثت کو بھی مسترد کر دیا۔ بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ 500 سال قبل جب رام مندر کو منہدم کیا گیا تھا تو رام بھکتوں نے مندر کی دوبارہ تعمیر کا عہد کیا تھا۔ اس کے لیے ایک لاکھ 74 ہزار لوگوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ اجودھیا میں 50 کارسیوکوں پر گولی چلائی گئی۔ 1854 میں جب رام چبوترے کے نشان ملے تھے، رام مندر کی تعمیر کی پہلی تجویز سے جانچی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں رام ہیں وہاں قوم ہے، جہاں رام نہیں ہیں وہاں قوم نہیں بن سکتی اور اسی لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کی علامت رام مندر کی تعمیر کی ہے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس کے گورو گوگوئی نے کہا کہ بی جے پی سیاسی فائدے کے لیے رام کے نام کا استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام خدمت کے جذبے میں ہے اور کانگریس پارٹی نے خدمت کے جذبے سے عوام کو حقوق دلانے کا کام کیا ہے۔ مسٹر گوگوئی نے کہا کہ ہندوستان عقیدے پر یقین رکھنے والا ملک ہے۔ رام کا نام سماج کے کمزور طبقوں کی خدمت اور خدمت کے جذبے سے ان کی مدد کرنے کا نام ہے۔ رام اس جذبہ خدمت کا نام ہے جو ہمیں انسانیت سے جوڑے رکھتا ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ رام ہماری زندگی کی بنیاد ہیں۔ ہماری صبح رام۔ رام سے شروع ہوتی ہے اور بابا کے قوم یہاں تھا گاندھی کی زندگی ہے رام پر ختم ہوتی ہے۔ رام بنیاد ہے، ہماری زندگی کے رابطے کو برقرار رکھتا ہے اور معاشرے میں خدمت کا جذبہ بیدار کرتا ہے۔ رام ہم سب کے ساتھ ہیں۔ وہ سب کے آبا و اجداد ہیں۔ وہ ہماری کامیابی اور ناکامی سب پر چھوتے ہیں۔

مسٹر گوگوئی نے کہا کہ رام کی فوج میں محروم، احتصالی زدہ اور پسماندہ شامل ہیں۔ رام کو ان سب پر پورا بھروسہ تھا اور اسی اعتماد کی بنیاد پر رام کی فوج نے راون کو شکست دی اور رام راجیہ کی تعریف کی۔ کانگریس نے رام کے اس عظیم روپ کو پہچانا اور خدمت کے جذبے کے ساتھ لوگوں کے لیے کام کر کے لوگوں کو حقوق دلائے۔

بلدوانی گڑبڑ پر سیاست شروع، وزیر کے بیان پر کانگریس کا تبصرہ

دہرادون، 10 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع میں بلدوانی کے دنگوں پر بدھ کو ہوئی 8 فروری کو پیش آئے گڑبڑ کے واقعہ پر سیاست شروع ہو گئی ہے۔ بدھ کو بی جے پی کانگریس کے ریاستی صدر کرن مہارا کے کابینی وزیر گنیش جوشی کے ایک بیان پر جوابی حملہ کیا۔ مسٹر مہارا نے اس واقعہ کے لئے ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت کو پوری طرح ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے اسے فرقہ وارانہ رنگ دینے کی سوچی سمجھی سازش قرار دیا۔ مسٹر مہارا نے حکومت کے سینئر وزیر گنیش جوشی پر کانگریس پر بلدوانی کیس کی سیاست کرنے کا الزام لگانے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے ریاست کے فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر جوشی کو چیلنج کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی ملک میں فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنے کی تاریخ رہی ہے اور یہی کام کر کے بی جے پی اتراکھنڈ کے پرامن ماحول کو خراب کر رہی ہے۔

طالب علم کو تھپڑ مارنے کا معاملہ

یوپی حکومت کی جانب سے بچوں کی نفسیاتی رہنمائی میں کوتاہی پر عدالت عظمیٰ کا شدید ردعمل

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز اس وائرل واقعے میں ملوث بچوں کو کاؤنسلنگ کی سہولیات فراہم کرنے میں اتر پردیش حکومت کی ناکامی پر سخت موقف اختیار کیا، جس میں ایک اسکول ٹیچر کو طلبا کو ایک مسلمان طالب علم کو تھپڑ مارنے کی ہدایت کرتے دیکھا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کی عمل خلاف ورزی پر روشنی ڈالتے ہوئے جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجول بھویاں پر مشتمل بنچ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اگلی سماعت سے پہلے تعمیل کا تازہ حلف نامہ داخل کرے۔ بنچ نے زور دیا کہ ریاستی حکام کو ٹائٹل "انسانی ٹوٹ آف سوشل سائنسز" (ٹی آئی ایس ایس) کی طرف سے گزشتہ سال اگست میں مظفر نگر، اتر پردیش میں پیش آنے والے واقعے کے سلسلے میں کی گئی سفارشات کو نتیجتاً سے نافذ کرنا چاہیے۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس معاملے کی مزید سماعت یکم مارچ کو کرے گا۔ سپریم کورٹ نے پچھلی سماعت میں زبانی طور پر ریمارکس دیے تھے کہ اگر وائرل ویڈیو سچا پایا جاتا ہے تو یہ واقعہ ریاست کے ضمیر کو جھنجھوڑ دے گا۔ اس نے تبصرہ کیا، "اگر کسی طالب علم کو تھپڑ اس بنیاد پر سزا دینے کا مطالبہ کیا جائے کہ وہ کسی خاص کمیونٹی سے ہے تو کوئی معیاری تعلیم نہیں ہو سکتی۔" خیال رہے کہ وائرل ہونے والی ویڈیو میں نجی اسکول کی استانی کے حکم پر ساتھی طالب علموں کو ایک سال سالہ بچے کو تھپڑ مارتے دیکھا گیا، نیز اس کے حقیرانہ کلمات آمیز انداز میں ذکر کیا جا رہا تھا۔ سپریم کورٹ میں دائر درخواست میں واقعے کی بروقت اور آزادانہ تحقیقات کی ہدایت کرنے اور اسکولوں میں مذہبی تعلیمات کے طلباء کے خلاف تشدد کو روکنے کے لیے رہنما خطوط قائم کرنے کی مانگ کی گئی ہے۔

مراٹھا ریزرویشن: منوج جرانگے پاٹل نے پھر سراپا احتجاج، غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع

ممبئی (ایجنسی) منوج جرانگے پاٹل نے ایک بار پھر مہاراشٹر کی شندے حکومت کے خلاف انقلاب کا نعرہ بلند کر دیا ہے۔ جالنہ کے اندرالی میں مراٹھا سماج نے ریزرویشن کا مطالبہ کرتے ہوئے منوج جرانگے پاٹل ایک بار پھر اپنے مختلف مطالبات کو لے کر تامرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھ گئے ہیں۔ یہ تیسری بار ہے جب مراٹھا ریزرویشن سے متعلق مطالبات کو لے کر جرانگے پاٹل نے بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ اس بار انھوں نے کہا ہے کہ ریزرویشن ملنے تک بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔ گزشتہ دنوں مراٹھا لیڈر جرانگے پاٹل نے کہا تھا کہ کئی ذات کا سرٹیفکیٹ دینے میں اگر حکومت کی طرف سے تاخیر کی گئی تو وہ پھر 10 فروری سے تامرگ بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ اپنے اس عزم پر کھڑے رہتے ہوئے انھوں نے آج بھوک ہڑتال پر بیٹھنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر مراٹھا سماج کو کیشٹ کئی ذات کا سرٹیفکیٹ دینا شروع نہیں کیا گیا تو وہ اپنی سماج کول سے 27 فیصد ریزرویشن کو عدالت میں چیلنج کریں گے۔ منوج جرانگے پاٹل یہ بھی مطالبہ کر رہے ہیں کہ "مگیہ سوارئے" کو لے کر مزید شفافیت لائی جانی چاہیے۔ اس درمیان قومی او بی سی فیڈریشن کے سربراہ نے کہا کہ "او بی سی ریزرویشن بورڈ کمیشن کے ذریعہ سے ملا ہے جسے دوبارہ نہیں کیا جا سکتا۔ منوج جرانگے کو قانون کا علم نہیں ہے۔ اس لیے وہ اس طرح کی بات کر رہے ہیں۔ اس سے او بی سی سماج کو گمراہ نہ کیا جائے۔ ہم سب کو متحد ہونا چاہیے۔" اس سے او بی سی سماج کو گمراہ نہ کیا جائے۔ ہم سب کو متحد ہونا چاہیے۔" بہرحال، مراٹھا ریزرویشن معاملے پر منوج جرانگے پاٹل کی تازہ بھوک ہڑتال کتنا کامیاب ہوگی یہ آنے والا وقت بتائے گا۔ اس سے قبل منوج جرانگے پاٹل نے 9 اگست 2023 سے بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔

آندھرا میں سڑک حادثہ میں سات افراد ہلاک

نیلور، 10 فروری (یو این آئی) آندھرا پردیش کے نیلور ضلع کے منسورہ گاؤں میں سنیچر کی صبح تین گاڑیوں کے آپس میں ٹکرانے سے سات افراد موت ہو گئی اور 15 زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک بس چنئی سے حیدرآباد جا رہی تھی کہ منسورہ پل پلازہ پر ایک ٹرک نے دوسرے ٹرک کو مار دی۔ اسی دوران تیز رفتار بس نے آگے ایک ٹھیلے والے کو کچل دیا جس میں سوار چار مسافر اور ٹوٹک کار اور ایک پرائیویٹ بس دار ٹیمبو بلاک اور 15 دیگر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو پہلے اور نیلور کے جی جی اچاریا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ آندھرا پردیش کے گورنر ایس عبدالنذیر نے ہفتہ کی صبح نیلور ضلع میں کوئی سنسور رول پلازہ کے قریب پیش آنے والے سڑک حادثے پر دکھ اور رنج کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ایم ایس پرتاپ ریڈی نے اسپتال میں زخمیوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ حادثے کے بعد چنئی۔ کولکاتہ ہائی وے کے دونوں طرف تقریباً تین کلومیٹر تک گاڑیاں پھنس گئیں۔ پولیس نے تباہ شدہ گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا کر ٹریفک کو دوبارہ شروع کیا۔ مرنے والوں کی شناخت کا کام جاری ہے۔

آپ کے والدین مجھے ووٹ نہ دیں تو دودن کھانا مت کھانا! شیوسینا کے رکن اسمبلی کی بچوں کو صلاح

بھکولی: کلام نوری اسمبلی حلقہ سے شیوسینا کے رکن اسمبلی سنتوش ابل باگنو نے اکتوبر 2024 کے قریب ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے قبل از وقت مہم جوئی کے دوران ایک مرتبہ پھر برسر اقتدار مہایوتی کی حکومت کو شرما کر دیا ہے۔ خود درمیان میں ہی تعلیم ترک کر دینے والے باگنو (43) نے اپنے حلقہ انتخاب کے لکھ گاؤں میں ایک پرائمری اسکول میں 10 سال سے کم عمر کے تقریباً 50 بچوں کے ایک اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے اسکولی بچوں کے سامنے عجیب و غریب تقریر کی، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ انہوں نے بچوں سے کہا کہ ان کے والدین اگلے انتخاب میں انہیں (باگنو) ووٹ نہیں دیتے تو وہ دو دن تک کھانا نہ کھائیں! باگنو کو بچوں سے تقریباً سخت آواز میں کہتے سنا گیا، "اگر آپ کے والدین سے پوچھتے ہیں کہ کھانا کیوں نہیں کھا رہے تو انہیں بتائیں کہ بھوک ہڑتال شمن کر رہے ہے لیے انہیں سنتوش باگنو کو ووٹ کرنا ہوگا۔ اسی دوران ان کے حامیوں اور پاس کھڑے وہ ہی اسکول کے اساتذہ کو بھی ہنسی روکنا پڑی۔ باگنو کی حرکت پر اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے فوری طور پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے دوٹ حاصل کرنے کے لیے چھوٹے بچوں کا استحصال کرنے پر باگنو کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، کانگریس کے وجے وڈیٹیوار نے کھرلی ایم ایل اے پر تنقید کی انہوں نے بچوں کو اس بات پر اکسایا کہ اگر ان کے والدین انہیں (باگنو) ووٹ نہ دیں تو وہ چند دنوں تک کھانا نہ کھائیں۔ ناراض وڈیٹیوار نے کہا، "الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے حکم کے باوجود کہ بچوں کو سیاسی مہم یا کسی انتخابی کام کے لیے استعمال نہ کیا جائے، کھرلی پارٹی کے ایم ایل اے انتخابی مہم کے لیے اسکول جا کر بچوں کو استعمال کر رہے ہیں۔" وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا ریاستی وزیر تعلیم سو رہے ہیں، اور کیا ای سی آئی واضح کرے گا کہ آیا یہ درست ہے اور کیا وہ انتخابی قواعد کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنے پر باگنو کے خلاف کارروائی کرے گا؟

ہمارے لیڈران کو بی جے پی میں شمولیت یا جیل کی دھمکی دی جا رہی: اُدھو ٹھاکرے

ممبئی: شیوسینا۔ یو بی ٹی لیڈر اکھیشیک گھوسالکر کو ممبئی میں فیس بک لائیو کے دوران قتل کرنے کے بعد شیوسینا یو بی ٹی کے رہنما اسمن دلمان کی صورتحال کو لے کر کانگریس اتحاد پر حملے کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، پارٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس کی جس میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے اس کی پارٹی کے رہنماؤں کو دھمکیاں دے رہی ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا، "گزشتہ ڈیڑھ سال سے جو غنڈہ گردی جاری ہے اور کھلے عام قتل ہو رہے ہیں، پولیس کچھ نہیں کر رہی ہے، کیونکہ ان پر دباؤ ہے۔ یہ بڑی بے شرمی کی بات ہے۔ ای ڈی ہو یا سی بی آئی ہو یا انکم ٹیکس، سیجے راوت، انیل پرب سمیت ہمارے لوگوں کو ان کی طرف سے دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ یا تو آپ بی جے پی میں شامل ہو جائیں یا جیل چلے جائیں!" شیوسینا۔ یو بی ٹی کے سربراہ نے سوالیہ انداز میں کہا، "اگر وہ راضی نہیں ہوتے تو وہ کیا جاتا ہے جو ہمارے سدھیر مورے کے ساتھ کیا گیا اور پھر ان کا کیس بند کر دیا گیا۔ یہ (گھوسالکر) کیس بھی بند ہو جائے گا۔ جس نے بھی قتل کیا اور خودکشی کی اس کا مقدمہ بند کر دیا جائے گا۔ اس کے پیچھے کوئی تعاون نہیں، معلوم نہیں چل سکے گا۔ ان کی اہمیت اچانک اتنی بڑھ گئی ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ کسی کو تھپڑ مارا ہو، کسی کو گولی چلائی ہو یا کسی کو فائرنگ؟" خیال رہے کہ ممبئی کے لوگ اس وقت حیران رہ گئے تھے جب فیس بک لائیو کے دوران اکھیشیک گھوسالکر کو گولی مار کر ہلاک کرنے کی خبر موصول ہوئی۔

گوپی چند نارنگ نے فکر کی نئی قندیلوں کو روشن کیا: ڈاکٹر مشتاق صدف

دوشنبہ تاجکستان: "ہندوستانی ادبیات میں کسی مخصوص نظریے اور مخصوص ادبی تھیوری کی فہم و ادراک کی سعی۔ سفارش کے خلاف ہمارے اردو کے کسی بھی نقاد نے کوئی نئی بحث شروع نہیں کی اور نہ ہی اس سمت میں کسی نے کچھ سوچا۔ یہ سہرا گوپی چند نارنگ کے سر جاتا ہے کہ انہوں نے اردو میں پہلی بار دعائی رویوں سے انحراف کیا اور تھیوری سے ارتباط رکھنے والوں کو ایک ایسے کشادہ رجحان سے متعارف کرایا جسے آج ہم بعد جدید بدیت کا نام دیتے ہیں۔" یہ بیان آج تاجک نیشنل یونیورسٹی میں آئی سی سی آر کے وزیٹنگ پروفیسر ڈاکٹر مشتاق صدف نے اردو کے ممتاز نقاد و دانشور پروفیسر گوپی چند نارنگ کے 93 ویں یوم پیدائش 11 فروری کے موقع پر شعبہ ہندی۔ اردو۔ تاجک نیشنل یونیورسٹی۔ دوشنبہ کے زیر اہتمام "گوپی چند

ادویات کی حفاظت پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

شعبہ تحفظی وسماجی طب نے اٹھیگر ٹیڈ میڈیسن پر عالمی کانگریس کا اہتمام کیا

علی گڑھ،10 فروری: جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ فارماکولوجی کی میزبانی میں ادویات کی حفاظت پر دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس اور سوسائٹی آف فارماکوویجلینس ہند(PVI) کی 21ویں سالانہ کانفرنس شروع ہوئی۔کانفرنس کے پہلے دن ہندوستان اور دیگر ممالک جیسے گھانا،سوئٹزرلینڈ اور سویڈن سے تعلق رکھنے والے ممتاز ماہرین کے میوزیم اور لیکچرز پر مشتمل تھا۔افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی،ایپلا مانیٹرنگ سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اودی ای اوڈا،ڈاکٹر بینز سمسٹرم نے عالمی سطح پر فارماکوویجلینس کی اہمیت پر زور دیا اور سوسائٹی آف فارماکو ویجلینس انڈیا کے کاموں کی تعریف کی۔افتتاحی سیشن کی صدارت کرتے ہوئے ایم یو ایس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے کہا کہ یہ پروگرام منعقدہ شعبوں میں کام کرنے والے فارماکولوجسٹوں اور پیشہ افراد کو جدید تکنالوجی اور نئے رجحانات سے باخبر کرنے کا اور کلینیکل پریکٹس میں ادویات کے محتاط استعمال کے سلسلہ میں ان کے علم کو وسعت دے گا۔ سوسائٹی آف فارماکوویجلینس، انڈیا کے صدر ڈاکٹر سنجیو اگروال نے کہا کہ یہ این میڈیکل کالج کے شعبہ فارماکولوجی کی تحقیق تعلیم کا شاندار روایت ہے۔ یہ ایک اعزاز کی بات ہے کہ شعبہ سوسائٹی آف فارماکوویجلینس ہند(PVI) کی اکیسویں سالانہ کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے جو ادویات کے سلسلہ میں تحفظ کے طریقہ ہائے کار کو آگے بڑھانے کا۔اس او پی آئی کے سرپرست پروفیسر کے سی تکشل نے کہا کہ میں نے آئی سی ایم آر ویجیلینس کے ذریعے ملک کے کئی حصوں کے سائنٹیوں کے تعاون سے ادویات کے منفی ردعمل کی نگرانی شروع کی اور سوسائٹی آف فارماکوویجلینس انڈیا کا قیام کیا۔ ہندوستان کے چند میڈیکل کالجوں میں مقامی طور پر ایڈورس ڈرگ ری ایکشن مانیٹرنگ کوآپریٹو قومی پروگرام میں تبدیل کیا گیا۔ پروفیسر وینا میشوری، ڈین فیکلٹی آف میڈیسن نے کہا کہ یہ کانفرنس عالمی سطح پر مریضوں کی حفاظت اور بہبود کے لیے انتہائی عزم کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں متنوع پیس منظر کے لوگ شرکت باعث مسرت ہے اور ہمارا ادارہ اس اہم شعبے میں نیٹ ورکنگ، سیکھنے اور جدید تحقیق کے لیے نوجوان پیشہ وروں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے پر فخر محسوس کرتا ہے۔آرگنائزنگ سکریٹری شعبہ سوسائٹی آف فارماکوویجلینس ہند(PVI) کی ایکسویں سالانہ کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے جو ادویات کے سلسلہ میں تحفظ کے طریقہ ہائے کار کو آگے بڑھانے کا۔اس او پی آئی کے سرپرست پروفیسر کے سی تکشل نے کہا کہ میں نے آئی سی ایم آر ویجیلینس کے ذریعے ملک کے کئی حصوں کے سائنٹیوں کے تعاون سے ادویات کے منفی ردعمل کی نگرانی شروع کی اور سوسائٹی آف فارماکوویجلینس انڈیا کا قیام کیا۔ ہندوستان کے چند میڈیکل کالجوں میں مقامی طور پر ایڈورس ڈرگ ری ایکشن مانیٹرنگ کوآپریٹو قومی پروگرام میں تبدیل کیا گیا۔ پروفیسر وینا میشوری، ڈین فیکلٹی آف میڈیسن نے کہا کہ یہ کانفرنس عالمی سطح پر مریضوں کی حفاظت اور بہبود کے لیے انتہائی عزم کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں تین روزہ ورلڈ کانگریس آن انٹیگریٹیڈ کیوٹی بیلیٹی منعقد ہوئی۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر کے بینکا تھن (صدر، بورڈ آف ایونٹی، سدھا اور سوہارا گپا، این سی آئی ایس ایم، نئی دہلی) نے تدریس و تربیت کے معیاری اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہندوستان میں دواتی نظام ہائے طب کی تدریس و ترویج میں تکنیکی ترقی کو فروغ دینے کے لیے این سی آئی ایس ایم کی طرف سے کئے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ اپنے صدارتی کلمات میں اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے کہا کہ کیوٹی میڈیسن کو ہندوستان میں نظام صحت وعلاج میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے کئی صحت پروگرام متعارف کرائے گئے ہیں جن کے ذریعہ دیہی وشہری خطوں میں بھی کافی اضافہ کیا گیا ہے۔انہوں نے تمام سماجی اور غیر سرکاری بھی شعبوں میں کام کرنے والے پیشہ افراد پر زور دیا کہ وہ اشیہ پر ہونے والے نقصانات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کریں۔ کلیدی مقرر ڈاکٹر ایم آئینی (ناب صدر، تہران یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز، ایران) نے صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں صحت عامہ کے مختلف نقطہ ہائے نظر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے تہران یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں ہونے والے تحقیقی کاموں کے بارے میں بتایا۔ مہمان اعزازی پروفیسر وی کے آنی ہتری (سابق پرنسپل، آچاریہ میڈیکل کالج، بریدار) اور پروفیسر وینا میشوری (ڈین فیکلٹی آف میڈیسن، اے ایم یو) نے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔ پروفیسر عبید اللہ خان (ڈین فیکلٹی آف میڈیسن اور پروفیسر پی ذی خان، پرنسپل، جواہر لعل نہرو کالج آف اٹیگریٹیڈ کیوٹی بیلیٹی کے شعبہ میں ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ پہلی دن میں مہمانوں اور شرکا کا تعارف مقدم تھے ہوئے آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر ایس ایم صفدر اشرف نے صحت کی دیکھ بھال اور مختلف خدمات کو مربوط کرنے کی اہمیت پر مختصر گفتگو کی۔ ڈاکٹر ارن بھٹ، ڈاکٹر دیپالی، مسٹر راہل سنگھ اور ڈاکٹر جی ایم فاروق نے الگ الگ موضوعات پر خطبات دیے۔

پرنٹشن بھی کیا۔ سائنسی سیشن کا اختتام اس یو پی آئی کی جنرل باڈی میٹنگ کے ساتھ ہوا۔ صدارت وینا میشوری اور ان کی ٹیم نے خوش پیش کیں، جب کہ جے این اے ہی کے طلباء نے میڈیا آرٹ کے مظاہرے کئے اور نغمے پیش کیے۔

اللہ جسے چاہتا ہے اجر عظیم عطاء کرتا ہے: مولانا سید رئیس احمد

علی گڑھ: گذشتہ شب حسینی مسجد، زہرا باغ، سول لائنز، علی گڑھ میں ایک مجلس بسلسلہ شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور آپ کی علمی طاقت وقوت، صفات وخصوصیات، علمی فیوضات، زہد، جود وسخاوت، جوہر صبر وصمت ووقار اور عفو ودرگزر، اخلاق، عادات واوصاف سے نوجوانوں کو آشنا رہنے کی خاطر منصف عابدی جلالوی کی جانب سے ایک مجلس کا اہتمام واہتقاد کیا گیا۔ مجلس کو خطاب مفکر مولانا سید رئیس احمد صاحب جارچوی نے کیا۔ مجلس کا آغاز الحبیبر سید عظیم حسین مٹی آبادی کی سوز خوانی سے ہوا۔ اپنی مخصوص آواز، انداز، لب و لہجہ میں بیان کیا کہ اگر امام وقت آزادی نہ ہوتے کیا کہ امام وہ ہوتا ہے جو علم لدنی کا مالک، جن و انس، شجر وحجر وذی روح اور بے جان شئے کا بھی امام ہوتا ہے۔ اگر بے جان شئے کی طرف اشارہ کردے تو اس میں زندگی آجائے اور حکم کی تعمیل بجالائے۔ اس امر کو مربوط کرنے کے لیے مولانا رئیس نے حاسم وقت، مہدی دوامتی کے دور کے ایک واقعہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ مہدی نے اپنے دور کے مشہور جادوگر کو اپنے محل میں بلایا اور امام کی فضیلت، عظمت، کمال وجلالت کو پرکھنا چاہا۔ امام القب اٹھاتے ہیں، جادوگر لقب کو اپنے جادوگری سے گرا دیتا ہے، ایسا عمل تین دفعہ کرتا ہے۔ امام آپنی نگاہ اس شیر کی طرف کرتے ہیں جو امام ہوتا ہے۔ وہ شیر زندگی پاتا ہے اور جادوگر کو کھا جاتا ہے اور پھر سے اپنی جگہ پر ساکنی حالت میں آجاتا ہے۔ محل میں لوگ سششدر، حیران و پریشان ہو جاتے ہیں۔ غش میں آجاتے ہیں۔ حاکم وقت، مہدی دوامتی گزارش کرتا ہے کہ جادوگر کو واپس لادیں۔ امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر رسولِ خدا، موسیٰ فرعون کے محل میں ان کا عصا جادوگر کے سانپ کو نگل دیا ہوتا تو میں ویسا ہی کر دیتا۔ عبرت ہے۔ مولانا رئیس نے کہا حضرت ابوطالب اور حضرت خدیجہ (س) کی آل کو پروردگار عالم، خالق کائنات اور رب ذوالجلال نے اجر عظیم عطاء کیا۔

انہوں ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا جنازہ بلند وبالا کے لیے پر لاکر رکھ دیا گیا اور شیخ کے لیے کوئی زیارت نہ آئے۔ آپ کا جنازہ اس عالم میں اٹھایا گیا کہ آپ کے پیروں میں لوہے کی بیڑیاں پڑی تھیں۔ شیعہ تدبت برآ کر کہا گیا نہ حرخانی سینہ زنی ہوا۔ امام آپنی نگاہ اس شیر کی طرف کرتے ہیں جو عزادار وسوگوار نے مجلس میں شرکت کی۔

غسل اور عبادت کا بتایا گیا طریقہ، امن وامان کے لیے مانگی دعائیں

گورکھپور، سبز پوش ہاؤس مسجد جنطرہ بازار میں دینی محفل کا انعقاد کیا گیا، علاوہ قرآن پاک حافظ رحمت علی نظامی اور لغت پاک حافظ سیف رضا نے پیش کی۔ خصوصی مقرر ناب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کہا کہ دین اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو امن وآشتی کا پیغام دیتا ہے، قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، یہ کتاب شک وشبہات سے پاک ہے، اس کتاب کے ذریعے دین اسلام کے بڑے کے قوانین انسانیت کی حفاظت کرتے ہیں اور انسانوں کے وقار میں اضافہ کرتے ہیں، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قرآن پاک کی تعلیمات اور پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کو عملی طور پر اپنی زندگی میں اتاریں۔ انہوں نے کہا کہ برائیوں سے دور رہیں، برائی کی وجہ سے دھرف ایک مسلمان بلکہ پوری کمیونٹی بری طرح متاثر ہوتی ہے، مسلمانوں کا سب سے بڑا اتھیار علم اور بہترین اخلاق ہے، اس کے ذریعے بدعمال، برائی، نفرت اور ظلم کے اندھیروں کو ختم کیا جاسکتا ہے، شریعت کے خلاف کوئی کام نہ کریں۔ قاری محمد انس رضوی نے غسل کا طریقہ بتاتے ہوئے کہا کہ غسل کے تین فرائض ہیں، پہلا اچھی طرح کلی کرنا، دوسرا ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا اور تیسرا پورے بدن پر پانی بہانا، اگر ایک فرض بھی چھوٹ جائے تو غسل نہیں ہوگا۔ محفل میں قرآن وحدیث کی روشنی میں لوگوں کے سوالات کے جواب بھی دیے گئے اور بالآخر درود وسلام پڑھ کر ملک میں قیام امن کے لیے دعائیں مانگی گئیں، کتاب پاک نماز تفہیم کی گئی۔

کانپور میں دو طبقوں کے درمیان لڑائی

بلوا میں 61 کے خلاف رپورٹ، پولس نے ایک ملزم کو پکڑا

کانپور: بلدوانی، بربی کے بعد اب کانپور میں سماج دشمن عناصر نے انتشار پھیلایا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کانپور پولیس چوکس ہے۔ جمعہ کو رات پور کے علاقے میں دو گروہوں میں لڑائی کے معاملے میں پولیس نے ہنگامہ آرائی، گالی گلوچ اور مار پیٹ کے الزام میں ایک نامزد اور 60 دیگر کے خلاف رپورٹ درج کر لی ہے۔ پولیس نے نامزد ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس کمشنر نے موقع پر فورس تعینات کر دی ہے۔ رات پور آنند نگر کے رہنے والے ستیش مشرا نے شکایت میں کہا ہے کہ بھلا ڈر بروتی یہاں سے اپنا دروازہ کھول رہا تھا۔ ہر روز کنٹھیشور مندر میں آرتی کے وقت وہ ایک دھکا لگا کر باہر آتا ہے۔ جمعرات کی شام مندر میں آرتی کرتے وقت اس نے اسے دھکا دے دیا۔ نماز جمعہ کے بعد 50 سے 60 افراد بھلا ڈر کے ساتھ آئے اور اسے گالی گلوچ اور مار پیٹ کی۔ یہ ہجوم ایک مذہبی مقام سے ہو کر آیا تھا۔ ڈی سی پی دیپ دھول نے بتایا کہ رپورٹ درج کرنے کے بعد بھلا ڈر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کسی نے ماحول خراب کرنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف رپورٹ درج کرائی جائے گی اور سخت کارروائی کی جائے گی۔

سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد ضروری: راکیش ٹکیت کا مطالبہ

مظفرنگر: مودی حکومت نے جمعہ کے دن بھارت رتن دینے کے لیے تین افراد کے ناموں کا اعلان کیا، جن میں سابق وزیر اعظم چرن سنگھ، پی وی نرسمہا راؤ اور ڈاکٹر سوامی ناتھن شامل ہیں۔ دھوری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازے جانے کے اعلان پر بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) کے قومی ترجمان راکیش ٹکیت نے ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، ''کسانوں کا یہ کافی پرانا مطالبہ تھا کہ 'کسانوں کے مسیحا' اور سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دیا جائے۔ آج وہ مطالبہ پورا ہوا۔ اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر سوامی ناتھن اور پی وی نرسمہا راؤ کو بھی بھارت رتن دیا گیا ہے۔'' یہ بھی پرسیں: طالب علم کو تھپڑ مارنے کا معاملہ: اتر پردیش حکومت کی جانب سے بچوں کی نفسیاتی نے کہا کہ بی جے پی نے اقتدار میں آنے سے پہلے اپنے منشور میں ڈاکٹر سوامی ناتھن کمیٹی کی رپورٹ نافذ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ بی جے پی نے ملک میں اپنی حکومت بنائی لیکن آج تک سفارشات نافذ نہیں کی گئیں۔ یہ بھی پڑھیں: بلدوانی تشدد: اب تک 6 لوگوں کی موت، پورے شہر میں کرفیو نافذ، انٹرنیٹ اور اسکول و کالج بند رکھیں ٹکیت نے کہا کہ کسانوں کی فصلیں سستے داموں لوٹی جا رہی ہیں، دہلی میں 13 ہفتے تک کسانوں کا دھرنا جاری رہا، ملک میں ایم ایس پی گارنٹی قانون ایک بڑا مسئلہ ہے، جسے نافذ کیا جانا چاہیے۔ لوک سبھا انتخابات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ سیاسی لوگ نہیں ہیں، اس کا عوام خود فیصلہ کریں گے کہ ووٹ دینا ہے یا نہیں دینا۔

کانپور: سرکاری اسپتال میں چوہوں نے مچائی تباہی

چوہوں نے 25 لاکھ روپے کی ڈیجیٹل ایکس رے مشین تباہ کر دی

کانپور:10 فروری (پی این ایس) اتر پردیش میں کانپور کے ضلع اسپتال ارسلا میں چوہوں نے دہشت پھیلا دی ہے۔ چوہوں نے لاکھوں روپے مالیت کی مشینیں اور آلات کاٹ لیے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریضوں کو سہولیات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔ جبکہ اسپتال انتظامیہ نے مرمت کے لیے سیمٹیفنس کمپنی سے رابطہ کر لیا ہے۔ چوہوں کے خوف سے مریض اور اٹینڈنٹ بھی پریشان ہیں۔ دراصل، ڈیجیٹل ایکسرے ارسلا ہاسپٹل میں میموریل ہسپتال کی او پی ڈی عمارت میں گراؤنڈ فلور پر کیا جاتا ہے۔ ڈھائی سال قبل نصب کی گئی ڈیجیٹل ایکسرے مشین میں چوہے گھس آئے تھے اور کئی تاروں کو چبا چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے تقریباً 25 لاکھ روپے کی لاگت والی اور 600 ایم اے کی صلاحیت والی مشین دن رٹوں سے رکی ہوئی ہے۔ چوہوں نے ایکسرے مشین کی تاروں کو کاٹ لیا ہے۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ارسلا ہاسپٹل میں میموریل ہسپتال میں روزانہ 200 سے زیادہ مریضوں کا ڈیجیٹل ایکسرے کیا جاتا ہے۔ مشینوں اور آلات کی کٹائی کی وجہ سے اس وقت ایکسرے صرف ایک مشین سے کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مریضوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے اور گھنٹوں انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ تاہم، ہسپتال انتظامیہ نے مرمت کے لیے سیمٹیفنس کمپنی سے رابطہ کیا ہے۔ ارسلا ہسپتال کے ڈائریکٹر نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل ایکسرے مشین کی تاروں کو چوہوں نے کاٹ لیا ہے۔ چوہوں نے ماضی میں بھی سامان کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ مسائل جرمنی سیورنج لائنوں کی کھدائی کی وجہ سے ہو رہے ہیں۔ ڈیجیٹل مشین کو جلد ٹھیک کر دیا جائے گا۔

ہلدوانی: مدرسہ، مزار، مسجد پر بلڈوزر چلانا اور مسلموں پر لاٹھیاں برسانا اور گولیاں مارنا کھلا جبر: محمد علی

سہارنپور (احمد رضا) پورے ملک میں کچھ عرصہ سے مسلم آبادی کے ساتھ ساتھ مدارس، مساجد اور مزارات پر حملہ ہونا عام بات ہو کر رہ گئی ہے اس مذہب اور قانون کے محافظ یہ غیر قانونی اور غیر قانونی کارروائی کسی بھی صورت برداشت نہیں کر سکتے اس ظلم اور فرعونیت پر لگام لگنی ہی چاہئے ان امور خیلات کا اظہار کرتے ہوئے سینٹرل ایڈوکیٹ محمد علی نے کہا ہے کہ ہم سرکاری مشینری کے اس ظلم و بربریت کی پر زور مزمت کرتے ہیں اور قابل احترام سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے مانگ کرتے ہیں کہ قانون اور دستور ہند کے سرپرست ہونے کی حیثیت سے آپ خدا اس طرح کی دردناک اور ہولناک کارروائی کی اپنی سطح سے جانچ پڑتال کر ا کر مظلوم مسلمانوں کو انصاف دیں! بقول شاعر ؎ خاموش رہنے کا مطلب بزدلی نہ سمجھ، مزاج دنیا سمندر بدل بھی سکتا ہے! سینٹرل ایڈوکیٹ محمد علی نے صاف تھرے انداز میں بیان کیا کہ ہر بار مسلم افراد کے خلاف ایسی ہی سنگین صورت حال پیدا کی جاتی ہے! انہی کو لوٹا اور پیٹا جاتا ہے! انہی کے مدارس ،مساجد، مکانات، دکانات اور شرمناک پہلو تو یہ ہے کہ مزارات تک کو بھی نہی بخشا جا رہا ہے سمجھ سے باہر ہے آخر یہ ظلم چاہتے کیا ہیں سیدھی بات ہے یہ ملک ہمارے ہم یہیں رہیں گے اور اسی وطن کی مٹی میں دفن ہوں گے" حق اللہ حق" محمد علی بتاتے ہیں کہ ٹیصول پور ہلدوانی میں جو تنازعہ پیدا کیا گیا ہے وہ سیدھے طور پر سیاسی طاقت حاصل کرنے کے لیے متعصب گروہ کا مسلم افراد کے خلاف نفرت آمیز سلوک کا نتیجہ ہے ہلدوانی ضلع انتظامیہ کو بہ خوبی معلوم تھا کہ تنازعہ چل کا معاملہ عدالت میں زیر غور ہے ہلدوانی ساکن منیہ ملک نے نینی تال ہائی کورٹ میں ایک رٹ دائر کی ہے اور کہا کہ مجھے یہ زمین اس جائیداد کے پٹیشنر مالک یعنی اصل مالک ملک گھرانہ سے 1937 میں لیز پر حاصل ہوئی ہے یہ متنازعہ لیز ہے پھر یہاں نا جائز قبضہ یا سرکاری ڈل کیوں اور کیسے میڈم صفیہ ملک کے رٹ پر قائل عدالت نے رٹ پر تحصیل سنوئی کے لئے 14 فروری کی تاریخ مقرر کر دی ہے مگر سب کچھ جانتے اور پہچانتے ہوئے بھی 8 فروری کو ہی ہلدوانی گرم کھم اور پولیس مدرسہ، مزار اور مسجد کو شہید کرنے کے لئے پہنچ گئے آخر اس قدر اتنا لاپن اور ہلدوانی کیوں اور کس وجہ سے ہوئی جبرت کی بات تو یہ ہے کہ سرکاری مشینری نے سب سے پہلے مسجد پر حملہ کیوں کیا اور مسجد کا چاتک کس کی ہدایت پر شہد کر دیا گیا یہ سوال منہ کھولے کھڑا ہوا ہے واضح رہے کہ مسجد شہید ہوتے ہوئے دیکھ برقعہ پوش خواتین باہر آ کر ظلم اور فرعونیت روکنے کی کوششیں کرتی رہیں مگر فرعونی لشکر نے ایک درخواست بھی سنی سیدھے طور سے ہیر الٰہی چارج کر دکھایا جب مردا بنی ماں بہنوں کی حفاظت کے لئے سامنے آئے تو ہیر سیدھی فائرنگ کر دی گئی 6 مسلم افراد نے موقع پر جان دی اور شہید ہوئے شہید ہوئے مسلم افراد میں ایک 15 سال کا لڑکا بھی شامل ہے سبھی شہید ہوئے مسلم اپنے گھروں کے سامنے کھڑے ہوئے تھے، دکانیں بھی تھے اصل فسادی اور دکانی تو پولیس کے ساتھ ملکر مسلم افراد اور مسلمانوں کے گھروں پر حملہ کرنے میں سرگرم تھے مگر اس کلیک میں سارا قصور مسلم افراد کا ہی نکال دیا گیا ایک خبر یہ بھی سامنے آرہی ہے کہ دو جن بھر سے زائد مسلم افراد اور بھی بھی لاپتہ ہیں مسلم طبقہ پر ایک طرفہ کاروائی کرنے والے ان ظالموں کو خدا کا کچھ بھی خوف نہی، آج کی حولناک کاروائی سے لگتا ہے ان ظالمین پر جلد ہی اب خدا کا قہر پڑنے والا ہے اب پانی سر سے گزر چکا ہے خدا الگھوند ہو بلاک کر دیگا انشاء اللہ ان پھول پورا میں سات منٹ میں سیدھی فائرنگ میں 6 افراد کے مارے جانے کے ساتھ ساتھ سیکڑوں زخمی افراد بری طرح سے زخمی اور درجنوں مسلم افراد لاپتہ ہو گئے ہیں مگر دادی کے اشمران کو کچھ بھی فرق نہی پڑا کیونکہ سبھی مرنے والے بنے والے اور جیلوں میں ٹھونسے جانے والے صرف اور صرف مسلمان ہی تو ہیں؟ عام چہ چائیں ہیں اتر انکھنڈ کے چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی کی سرزمین کے بعد سے ہی پورے اتر انکھنڈ میں مسلم مخالف نفرت کا اور تشدد کا ماحول کافی گرم ہو گیا ہے!

مشاعرہ ادبی ذوق وشوق اور اردو زبان سے والہانہ شغف کا استعارہ ہے: اشفاق اللہ خاں

شاہجہانپور میں اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام کل ہند مشاعرہ

شاہجہانپور:10 فروری (پی این ایس) مشاعرہ ادبی ذوق و شوق اور اردو زبان سے والہانہ شغف کا استعارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام شاہجہاں پریس کلب میں منعقدہ مشاعرہ میں جناب اشفاق اللہ خاں نے صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ انھوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سامعین کو مبارک باد دی کہ وہ ایک اہم مشاعرہ کا حصہ ہیں۔ مہمان خصوصی کے طور پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر محمد نعمان نے آج کے مشاعرہ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے اپنے لیے اسے ایک یادگار دن قرار دیا اور کہا کہ میں نے شاہجہاں پور میں اتنا کامیاب مشاعرہ نہیں سنا۔ آج کے مشاعرہ نے اردو کے لیے ہماری محبت اور دلچسپی میں اضافہ کیا ہے۔ انھوں نے اتر پردیش اردو اکادمی کا بطور خاص شکریہ ادا کیا۔ مہمان اعزازی کے طور پر جناب عرفان احمد نے گفتگو کی اور کہا کہ واقعی آج کی رات نہیں بہت تحقیق اور اچھی شاعری سننے کو ملی ہے۔ ابتدا میں جناب فہیم بسمل نے شعر ہائے کرام اور سامعین کا استقبال کیا۔ انھوں نے کہا کہ مشاعرہ ہماری تہذیبی وراثت ہے۔ ڈاکٹر عمیر منظر نے مشاعرہ کی نظامت کی۔ انھوں نے اتر پردیش اردو اکادمی کی سرگرمیوں کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے اکادمی کی مختلف اسکیمیں ہیں۔ اردو والوں کو ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس موقع پر اکادمی کے رسالوں اور مطبوعات کا بھی انھوں نے ذکر کیا اور کہا کہ اردو کی تہذیب اور تربیت میں یہ کتابیں بہت اہم ہیں۔ شعرا کا مختلف کلام نذر قارئین ہے:

پشت میں میری اترتا ہوا خنجر کوئی
اور پھر میرے برابر سے نکلتے ہوئے تم
ڈاکٹر طارق قمر

آپ کے ہمراز کے ہمراز کے ہمراز ہیں
مصداق اعظمی

مسلسل چلتے رہنا زندہ رہنے کی علامت ہے
یہی پیغام دیتا ہے ہمیں بہتا ہوا پانی
سلیم تابش

زندگی کے سفر کا اک آخری نکتہ ہے
کہ منزل موت ہے اور موت سکتہ ہے
ایس ایم حسینی

نہ جانے کب کوئی سائے سے ڈر کے آجائے
غموں کی دھوپ میں بھی پرسکوں رہا کرنا
اصغر یاسر

حاصل جو قربتیں ہیں بزرگوں کی اے مختصر
یہ تیرے واسطے بڑی عزت کی بات ہے
حمید مختصر

زہریلے تیر نکلتے ہیں کسی کی کمان سے
کیا خوش نہیں ہے کوئی ہماری اڑان سے
فہیم بسمل

نہیں ہمارا کوئی جہاں میں جواب عشرت
نہ ہم کسی کے یہاں پہ قدم البدل رہے ہیں
عشرت صغیر

کوئی میخانہ نہیں اس شہر میں
ہم یہاں پہ گھر بنا کر پھنس گئے
تیش نگہ حاصل

برا کیا ہے اگر ہم مست ہیں اپنی فقیری میں
جو اونچے لوگ ہیں اونچا گھرانہ ڈھونڈ لیتے ہیں
کاشف ادیب گلن پوری

ہمارے جسم کا کوئی بھی حصہ کاٹ کر دیکھو
ہمارے جسم کی نس نس میں ہندوستان بہتا ہے
امت کیشوار

اس قدر بولتا رہتا ہوں کہ اب
جیسے میں کوئی صدا ہوں کیا ہوں
عمیر منظر

میری تعمیر مکمل نہیں ہونے پائی
کوئی بنیاد بلاتا ہے چلا جاتا ہے
افضل الہ آبادی

سلسلہ افواہ کا کیسے تھمے اس شہر میں
ڈاکٹر طارق قمر

گراونڈ بریکنگ سریمنی-4:

یوپی میں دس لاکھ کروڑ روپئے کی پروجکٹ اتریں گے زمین پر

لکھنؤ:10 فروری (بیان آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں 19 فروری کو منجوزہ گراونڈ بریکنگ سریمنی-4 (جی بی سی) کے ذریعہ یوگی حکومت تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپئے کے سرمایہ کاری پروجکٹوں کو زمین پر اتارنے کی۔ انفیشن ذرائع نے ہفتہ کو دعویٰ کیا کہ اندرا گاندھی پرتشٹھان میں منعقد کی جارہی جی بی سی۔ 4 کے ذریعہ ریاست کے سبھی حصوں میں سرمایہ کاری کی ہوا چلے گی۔ اس کے تحت سب سے زیادہ 52 فیصدی سرمایہ کاری پر جنکلوں کا افتتاح ریاست کے مغربی حصے میں ہوگا۔ مغرب کے علاوہ ریاست کے پوربانچل میں 29 فیصدی، مدھیانچل میں 14 فیصدی اور بندیل کھنڈ میں 5 فیصدی سرمایہ کاری پر جنکلوں کو زمین پر اتارنے کی کاروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سنگ بنیاد تقریب کے ذریعے یوگی حکومت تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپئے کے سرمایہ کاری پروجیکٹوں کو زمین پر اتارنے جارہی ہے۔ گلوبل انویسٹرس سمٹ کے ایک سال کے اندر اتنی بڑی رقم کی سرمایہ کاری کی تجاویز کو کنفائر کرنے یوگی حکومت ریاست کو ایک ریلین ڈالر کی معیشت بنانے کی سمت میں ایک اور سنگ میل طے کرنے جارہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 19 فروری کو وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ کی موجودگی میں جی بی سی 4.0 کو افتتاح کیا جائے گا۔ اس کے ذریعے یوگی حکومت یوپی گلوبل انویسٹرس سمٹ 2023 کے بعد ایک سال کی مختصر مدت میں تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپئے کی تخمینی سرمایہ کاری شروع کرنے کی۔ اس کے ذریعے 33.50 لاکھ روزگار کے مواقع کے ساتھ 14 ہزار سے زیادہ پروجیکٹوں کو نافذ کرنے کی طرف قدم اٹھایا جائے گا۔ اس پروگرام میں 3 ہزار سے زائد شرکا کی شرکت متوقع ہے۔ جن میں نامور صنعت کار، فارن چینں گورنمنٹ/انڈیا 500 کمپنیاں، غیر ملکی سرمایہ کار پارٹنرز، سفیر/ہائی کمشنرز اور دیگر معزز مہمان شامل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق 19.24 فیصد سرمایہ کاری میں سے زیادہ تر ہائی ٹیک ہونے والی ہے۔ اس کے علاوہ 15 فیصد سرمایہ کاری قابل تجدید توانائی، 13 فیصد مینوفیکچرنگ، 10 فیصد آئی ٹی اور آئی ٹی پر مبنی خدمات، 7. 83 فیصد آٹومکس اور ویئر ہاؤسنگ، 7.5 فیصد توانائی، 6.01 فیصد فوڈ پروسیسنگ، 5. 27 فیصد ایکسٹرنل مینوفیکچرنگ، تعلیم میں 2. 96 فیصد کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی شارٹ لسٹ کئے گئے دیگر شعبوں میں زراعت (,)0.37% حیوانات (,)0.25% آٹو موبائل اور الیکٹرک وہیکلز (,)0.33% بائیو فیول/بایوماس (,)0.82% ڈیری (,)1.04% فنانس اور ایڈوائسیز (,)0.55% ٹکسٹائل (,)0.84% مالیاتی خدمات (,)0.12% خوراک اور سول سپلائیز (,)1.08% صحت خدمات (,)2.73% مہمان نوازی اور تفریح (,)2.78% انفرسٹرکچر (,)0.02% ٹیکسٹائل اور ویئر فوٹر (,)1.28% لکڑی پر مبنی صنعتیں (,)1.00% اور دیگر شعبے (,)0.11% شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق این آئی ڈی پی (نیز انفنڈی گروپ)، سنی ٹیکنالوجیز، VALS Developers Pvt. لمیٹڈ، اسی ایل ایس ڈیولپرز پرائیویٹ لمیٹڈ، ایس ٹی ٹی گلوبل، جیکسن لینڈز پورے یوپی میں ڈیٹا سینٹر قائم کریں گے۔ اشوک لیلینڈ اور یاماہا پورے یوپی میں آٹو موبائل اور ای وی پروڈکشن قائم کریں گے۔ این ٹی پی سی، گرینکو گروپ، نورینٹ پاور، اے جی ایم ای گروپ، جے ایس ڈبلیو انرجی پی ایس پی سکس اور نسکو ریاست بھر میں تھرمل، ہائیڈرو پاور اور سولر پروجیکٹس قائم کریں گے۔ ایم 3 ایم انڈیا آئی این جی کے دو ہاتھی آف انڈیا نولڈ صالح اور گورنج پرا پرنیز ریاست میں رانچی اور رتیش جانچیوا دوں کی تعمیر کریں گے۔ ٹاٹا ٹیکنالوجیز 150 سرکاری آئی ڈی آئی کو اپ گریڈ کرے گی۔ ایئر انڈیا ایس اے ایس ایئر پورٹ سروسز اور شراف گروپ بالترتیب ایک ایئر کارگو ٹرمینل، کوئلہ اسٹوریج اور لاجسٹک پارک قائم کریں گے۔ مارک سیمی کنڈکٹرس ویڈسس ٹیکنالوجی مارکا ریڈ ورب ٹیکنالوجی اور کیننٹ آرا سسٹم ریاست میں الیکٹرانکس مصنوعات تیار کریں گے۔ اروشی انفرا ایک اور ایم آر ایم ای کیو انڈیا آئی ٹی پی میں سرمایہ کاری کریں گے اور آئی ٹی پارکس قائم کریں گے۔ اوبدو، شاردا گروپ آف انسٹی ٹیوٹنز، ریشوا اسپتال اور اپولو اسپتال بھر اسٹیٹس اسپتال قائم کریں گے۔ اے ای موری، وروان بیور یجز اور دھرم پال ستیہ پال ریاست میں فوڈ پروسیسنگ پلانٹ لگائیں گے۔ سٹیری ماپ ایڈ پیجز، ایئر ٹیکنولوجیز ناتھ انڈیا، ڈالیا سینٹ بھارت، میسرز اندرما انڈیا، نڈم اسپات اور فن ذوڈ ائیر ریاست بھر میں مختلف مینوفیکچرنگ یونٹس قائم کریں گے۔

جی بی سی-4 میں پانچ گنا سرمایہ کاری پروجکٹوں کا ہوگا افتتاح

لکھنؤ:10 فروری (بیان آئی) اتر پردیش کی موجودہ یوگی حکومت کے اب تک کے تقریباً سات سال کے میعاد کار میں 19 فروری کو پہلی موقع ہوگا جب گراونڈ بریکنگ سریمنی (جی بی سی) کے ذریعہ ریاست میں سرمایہ کی ہوا چلے گی۔ اس سے پہلے یوگی حکومت تین گراونڈ بریکنگ سریمنی منعقد کر چکی ہے جس کے ذریعہ سے ریاست میں 2.10 لاکھ کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری زمین پر اتاری گئی تھی۔ اتر پردیش حکومت نے فروری۔ 2018 میں پہلی بار یوپی انویسٹرس کا کامیاب انعقاد کیا تھا۔ سمٹ میں 4.28 لاکھ کروڑ روپئے کے 1045 ایم او یو دستخط کئے تھے۔ اس کے تحت جولائی۔ 2018 میں پہلی گراونڈ بریکنگ سریمنی اور جولائی 2019 میں دوسری گراونڈ بریکنگ سریمنی منعقد کی گئی۔ جس میں بالترتیب 61792 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری والی 81 پروجکٹوں اور 67202 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری والی تقریباً 290 پروجکٹوں کا کامیاب افتتاح کیا گیا۔ جون۔ 2022 میں گراونڈ بریکنگ تقریب کے تیسرے مرحلے کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً 80000 کروڑ روپئے سے زیادہ کی سرمایہ کاری والی 1400 سے زیادہ پروجکٹوں کا افتتاح کیا گیا۔ اس کا خاتمہ 2024 میں ہوسکے جاری جی بی سی میں سرمایہ کاری کا سائز گذشتہ تین جی بی سی کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ہوگیا ہے۔

کانگریس اے ایم یو کی اقلیتی حیثیت کو ختم کرنے کی سازش کی مخالفت کرتی ہے: شاہنواز عالم

لکھنؤ، 10 فروری: اقلیتی کانگریس نے ریاستی دفتر میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی اقلیتی حیثیت اور عبادت گاہوں کے قانون 1991 کو ختم کرنے کی کوششوں پر سول گروپس کے رہنماؤں اور اقلیتی برادری کے دانشوروں کے ساتھ ایک مباحثے کا اہتمام کیا۔ پروگرام کے اہم مقرر سابق جسٹس ڈی این نقوی نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پر 1981 کو فیصلہ اسے اقلیتی ادارے کا درجہ دیتا ہے۔ جسے سیاسی وجوہات کی بنا پر کیل بازی کیا جاچکا ہے۔ اس کی قانونی جنگ کافی عرصے سے جاری ہے۔ توقع ہے کہ سپریم کورٹ سے فیصلہ اس کے اقلیتی کردار کی بحالی کے حق میں آئے گا۔ اقلیتی کانگریس کے ریاستی صدر شاہنواز عالم نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار اور عبادت گاہوں کے ایکٹ 1991 کو تبدیل کرنے کی سازش ملک کو فرقہ وارانہ خطوط پر تقسیم کرنے کی کوشش ہے۔ آج کے اجلاس میں ان مسائل پر مہم چلانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کا فوری طور پر کانگریس صدر ملیکا ارجن کھرگے سے ملاقات کرنے کا ہے۔ یہ فورم اندرا گاندھی سے بھی ملاقات کرے گا اور انہیں بھارت جوڑو نیا یاترا کے یوپی آنے پر اپنے مطالبات سے آگاہ کرے گا۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ایاز اصلاحی نے کہا کہ موجودہ حالات میں اقلیتی برادری پر مسلسل حملے اور ان کے تعلیمی اداروں کے آئینی حق کو ختم کرنے کی جو سازش کی جارہی ہے اس سے اقلیتی برادریوں کی معاشی ترقی پر بھی منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ اور ملک پر اثر پڑے گا۔ اقلیتی سماج کے اندر خود اعتمادی کو برقرار رکھنے اور ایم یو کی اقلیتی حیثیت کو ختم کرنے کی سازش کے خلاف سپریم کورٹ کے وکیل شارق عباسی نے ان تین معاملات پر عدالت میں زیر سماعت مقدمات کی موجودہ صورتحال بتائی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ایم اللہ خان نے کی۔ میٹنگ میں سنٹر کے جنرل سکریٹری انیل یادو، انجمن انتظامیہ پنیش سنگھ، سابق وزیر سعید خان، سابق وزیر داؤد انصار، ریاستی نائب صدر اخلاق احمد انصاری، اقلیتی کانگریس کے ریاستی صدر طارق صدیقی، ارشد خورشید، عبید اللہ ناصر، مظاہر حسن، اجیت سنگھ یادو، منیش ہندوی، امیت رائے، سنجے شرما، محسن خان، شکیل خان، جاوید اشرف، محسن خان، فیروز طلعت، ڈاکٹر شہزاد عام واحد شاہنواز خان، ہمام حمید، ایڈوکیٹ، ایڈوکیٹ اور دیگر بھی موجود تھے۔ تصویف انور، سلمان ضیاء صدیقی، فیصل حسن تبریز، پرویز عالم بھی موجود تھے۔

یونٹی پی۔جی۔کالج میں دوروزہ یونیفیسٹ 2024 کا آغاز

لکھنؤ۔ یونٹی پی۔جی۔ کالج، جنسٹس مرتضیٰ حسین روڈ، بسنت گنج، آئی۔آئی۔ایم۔ بائی پاس روڈ لکھنؤ میں دو روزہ سالانہ یونیفیسٹ۔ 2024 فیسٹیول کا افتتاح کالج کے چیئرمین جسٹس امتیاز مرتضیٰ نے فیتہ کاٹ کر روشن کرکے کیا اور انھوں نے اپنی تقریر میں طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام منعقد کرتے رہنا چاہیئے تاکہ بچوں کا حوصلہ برقرار وبلند رہے۔ اس موقع پر کالج کی وائس چیئر پرسن محترمہ ثمینہ امتیاز، سیکرٹری جناب مرتضیٰ حسنین خان، چیف کوآرڈینیٹر محترمہ ثمینہ جاوید، کوآرڈینیٹر محترمہ اسماء جاوید، کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنیل دھون، اساتذہ طلبہ و طالبات موجود تھے۔ آج پہلے دن 10-2-2024 کو گولی بنٹا، تانگ گلو کاری (سولو اور گروپ)، کولاج میکنگ، فیس پینٹنگ، مہندی مقابلہ، سلیم پنٹری اور گروپ ڈانس جیسے پروگرام منعقد ہوئے اور کامیاب بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ اس میں شہر کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ کل تاریخ 11-2-2024 کو ریمپ واک، ایلیمنٹاری میٹ، انعامات کی تقسیم اور فیسٹ وغیرہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ یوگی وزراء اور ایم ایل اے کے ساتھ آج کریں گے رام للا درشن
بس کے بجائے ہوائی جہاز سے جائیں گے

لکھنؤ10 فروری (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدیتیہ ناتھ حکومت کے وزراء اور ایم ایل اے کے ساتھ اتوار کو رام للا کا درشن کریں گے۔ اس دوران اسمبلی اسپیکر ستیش مہانا موجود رہیں گے۔ اے ایم یو کی سرکاری جہاز سے آئیں گے۔ وزیر اور ایم ایل اے لکھنؤ سے 10 گلزری بسوں میں یہاں پہنچیں گے۔ تمام مہمان ہوٹل میں ٹھہرائے جائیں گے۔ پریاگ راج سے واپس آنے والے عقیدت مندوں کی بھیڑ کی وجہ سے ہوٹل میں وی وی آئی پی موومنٹ انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق اے ایم یو کی پروگرام آچکا ہے۔ وہ دوپہر 12 بجے سرکاری طیارے سے مہارشی والمیکی بین الاقوامی ہوائی اڈے پہنچیں گے۔ یہاں سے ہم سڑک کے ذریعے اپنی وسیع رہائش گاہ پر پہنچیں گے۔ یہاں سے ہم سڑک کے ذریعے اپنی وسیع رہائش گاہ پر پہنچیں گے۔ اسمبلی اسپیکر سمیت تمام وزراء اور ایم ایل اے 30:11 بجے ہنومان گڑھی پہنچیں گے۔ یہاں ہر ایک کو ایک گھنٹے کے اندر درشن کا موقعہ دیا جائے گا۔ وزراء اور ایم ایل اے کی 30:12 بجے رام جنم بھومی پہنچیں گی۔ اس کے بعد ہر کوئی 15:3 بجے تک ختم بھومی کمپلیکس میں ہی رہے گا۔ وزیر اعلیٰ کے ہوائی اڈے سے سیدھے ہنومان گڑھی پہنچنے کا امکان ہے۔ یہاں سے وہ اپنے کابینہ کے ساتھیوں اور ایم ایل اے کے ساتھ رام مندر جائیں گے۔ رام للا کے درشن کے بعد تمام خصوصی مہمانوں کو احاطے میں ہی دوپہر کا کھانا پیش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

کے ایم سی کے شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن کے تحت پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ۔10 فروری 2024 آج خواجہ معین الدین چشتی لیفٹیننٹ جنرل یونیورسٹی کے ہال میں وائس چانسلر پروفیسر ایس پی سنگھ کی رہنمائی میں شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن کی جانب سے طلبہ کی ذہن سازی کے لئے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر سید سعید علی صدر شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن نے کی۔ انھوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ طلبہ کو کوس کی کتابوں کے ساتھ دوسرے سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ عملی زندگی میں ناکامیوں سے بچا جاسکے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ طلبہ کو شعبے اور یونیورسٹی کے دیگر سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ اس کے تحت انھوں نے NAAC اور اس کی جزئیات کے ساتھ ساتھ ان کے ایپلیکیشن اور ان کے مستقبل کے دائرہ کار کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عطا الرحمن انصاری (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن) نے طلبہ کو اسٹوڈینٹ سرٹیفکیشن سروے عام کیسے پر کیا جاتا ہے اور آپ کے تعلیمی کیریئر میں اس کی کیا اہمیت ہے کے بارے میں تفصیل سے گفتگو کی۔ مہمان ذی وقار کی حیثیت سے پرگرین انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ سٹڈیز کے پروفیسر نجیم الدین نے شرکت کی۔ اس موقع پر انھوں نے NAAC اور اس کی افادیت و اہمیت کے بارے میں گفتگو کی۔ اس موقع پر NAAC کرائٹ ایریا ایجاد جز، ڈاکٹر دھانت نقوی، ڈاکٹر بشریٰ الویرا، ڈاکٹر تنویر ضدیجہ، ڈاکٹر روچیا سوجاتے چودھری، ڈاکٹر نی مشرا، ڈاکٹر نیرج شکلا اور ڈاکٹر زیب النساء کے علاوہ ڈاکٹر کائم رضوی اور ڈاکٹر مہاشر علیم کے ساتھ شعبہ بزنس ایڈمنسٹریشن کے طلبہ نے شرکت کی۔

پوسٹ مارٹم خدمات میں 24 گھنٹے کا نظام لاگو کیا جائے: آرادھنا مشرا مونا

لکھنؤ آج اسمبلی اجلاس کے دوران کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر ایم ایل اے شریمتی آرادھنا مشرا مونا نے ریاست میں ایمرجنسی سسٹم کے تحت 24 گھنٹے پوسٹ مارٹم سسٹم کو ریاست کے عوام کے مفاد میں لاگو کرنے کا اہم مفاد نامہ سنسٹا اٹھایا اور مطالبہ کیا۔ حکومتی حکم جلد لاگو کی درخواست کرتے ہوئے محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے بی جے پی حکومت پر بجٹ خرچ کرنے کے تناؤ نہ دکھانے کا الزام لگایا اور ریاست کی یوگی آدیتیہ ناتھ کی حکومت کے اداروں کو ایمانداری کے کا مشورہ دیا۔ سماجیوں کے فنڈ میں اضافہ، ایڈہاک اساتذہ کی خدمات ختم کرنے کا معاملہ اٹھایا اور ان کی خدمات بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ جانکاری دیتے ہوئے ترجمان اشتوا گوھی نے کہا کہ اسمبلی اجلاس کے دوران کانگریس لیجسلیٹیو لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے بی جے پی حکومت سے درخواست کی کہ بنگامی کام کے تحت 24 گھنٹے پوسٹ مارٹم خدمات فراہم کرنے کا حکومتی حکم نامہ لاگو کیا جائے جو کہ عوام میں بہت اہم ہے۔ ریاست کے عوام کے مفاد میں شرمتی آرادھنا مشرا مونا نے کہا کہ ریاست میں حادثات میں اکثر ناکامیاں ہونے کی وجہ سے پوسٹ مارٹم کے لیے لاشوں کی لمبی قطاریں لگ رہی ہیں، جس کی وجہ سے متاثرہ اور غمزدہ خاندان کو طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پوسٹ مارٹم کا وقت، بعض اوقات پوسٹ مارٹم میں تاخیر سے عوام میں غم وغصہ پیدا ہوتا ہے، انتظامیہ کو سنبھالنے میں پریشانی ہو جاتی ہے۔ فی الحال پوسٹ مارٹم کا انتظام صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک ہے، یہ انتظامات اس وقت کیے گئے تھے جب کسی قسم کا مسئلہ تھا۔ رشتی، اب وسائل دستیاب ہیں تو ایسی صورت حال میں جس طرح دیگر تمام ایمرجنسی بیلجٹ مہم چل رہی ہیں، اسی طرح پوسٹ مارٹم کی خدمات بھی 24 گھنٹے چلائی جائیں، تاکہ غمزدہ خاندان کو طویل انتظار کی مصیبتیں جلد مل سکیں اور وقت پر محترمہ آرادھنا مشرا مونا نے ریاست کی یوگی آدیتیہ ناتھ حکومت کی طرف سے بجٹ کی رقم میں اضافہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس بار حکومت نے 736443 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے اسے تاریخی ہونے کا دعویٰ کیا، پچھلا بجٹ ٹمپول سپلیمنٹری تھا۔ اس کے علاوہ 690000 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ بجٹ میں اضافہ کا میابی کی علامت نہیں ہے، اس کے لیے حکومت کو بجٹ خرچ کرنے کا بھی ایماندارانہ اراده ہونا چاہیے۔ گزشتہ بجٹ میں ریاست کی ترقی کے لیے اہم اور ضروری محکموں کو شامل کیا گیا تھا، بنیادی طور پر محکمہ آبپاشی، واٹر سپلائی، سڑکیں، ٹرانسپورٹ، صحت وغیرہ شامل ہیں، جو مختص بجٹ کا 40 فیصد بھی خرچ نہیں کر سکے، تو اس بجٹ کی تعداد بڑھانے کا کیونکر فائدہ اور کیا فائدہ، جب وہ کر سکتے ہیں۔

اسٹیٹ تکمیل الطب: جشن یوم یونانی کا تیسرا دن

لکھنؤ۔ اسٹیٹ تکمیل الطب کالج و ہسپتال لکھنؤ میں جشن یوم یونانی کے تقریبی سلسلہ کا آج تیسرا دن تھا۔ آج بتاریخ 11 فروری کو یونانی اور یو پی کے طلبا وطالبات نے یونانی طب: ایک زمین ایک صحت کے عنوان کے تحت پوسٹر پریزنٹیشن میں حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز حمد الخالق 2018ء کے علاوہ قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد کالج کے پرنسپل پروفیسر عبد القوی صاحب نے مہمان گرام کا پرجوش اور والہانہ استقبال کیا۔ پروفیسر عبد القوی نے کہا کہ بروقت اس کالج میں صرف سات شعبوں میں پوسٹ گریجویشن کی تعلیم دی جاری ہے لیکن ہماری کوشش ہے کہ باقی ماندہ شعبوں میں بھی پوسٹ گریجویشن کی تعلیم کے سلسلہ شروع ہو سکے۔ اس خاص موقع پر پروفیسر محمد مختار صدیقی سابق ڈین فیکلٹی آف یونانی میڈیسن جامعہ ہمدرد نئی دہلی، پروفیسر محمد مظاہر عالم صاحب ممبر بورڈ آف گورنس اینڈ رجسٹریشن این سی آئی ایس ایم، منسٹری آف آیوش، جی دہلی اور ڈاکٹر مہشر خان ڈائریکٹر ریلف ہاسپٹل لکھنؤ نے شرکت فرمائی۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر سید فضل الرحمن کالجی اور تکلیم محمد مظاہر عالم نے سج الملک تکیم اجمل خاں کی طبی، تعلیمی، سیاسی، انتظامی اور رفاہی خدمات کا تفصیلی تذکرہ کیا۔ ڈاکٹر مہشر خان نے تجربات اور معمولات مطب کو بھی پیش کیا۔ تکیم موصوف نے یونانی ادویات سے متعلق الکبد کے ایسے مریضوں کا علاج کیا جنھیں طب جدید کے ماہرین نے جگر کا ٹرانسپلانٹ تجویز کیا ہو۔ پروفیسر تکیم محمد مظاہر عالم نے سج الملک تکیم اجمل خاں کی طبی، تعلیمی، سیاسی، انتظامی اور رفاہی خدمات کا تفصیلی تذکرہ کیا۔ ڈاکٹر مہشر خان نے CPR(Cardiopulmonary reusucitation) پر ڈیمانسٹریشن پیش کیا۔ صدر جلسہ پروفیسر سید فضل الرحمن کالجی نے کہا کہ سج الملک تکیم اجمل خاں خلوص، محبت اور ایمانداری کا پیکر اور قومی ہم آہنگی کے پیامبر تھے۔ ہمیں ان کے مشن کو آگے بڑھانا چاہئے۔ پوسٹر پریزنٹیشن کے مسابقہ میں پوسٹ گریجویشن کے طلبا میں ڈاکٹر رخسارہ وڈاکٹر عائشہ، ڈاکٹر حسرین وحضہ اور ڈاکٹر نجیب الرحمن و ڈاکٹر عرفان رفیق نے بالترتیب اول، دوم وسوم پوزیشن حاصل کئے اور انڈر گریجویشن کے طلبا میں امرین اخلاق وثریا ملک نے اول، شبیہ الحق تکیم ذی گنجم نے دوم اور ہما بن فاطمہ جعفریا شکیل نے تیسری پوزیشن حاصل کیں۔ اس پروگرام میں کالج کے اساتذہ، طلباء طالبات اور غیر تدریسی عملہ نے بڑی تعداد میں شرکت فرمائی۔

گونڈہ: دو سگے بھائیوں نے پانچ سالہ معصومہ کے ساتھ کی عصمت دری

گونڈہ:10 فروری (بیان آئی) اتر پردیش کے ضلع گونڈہ کے دھانے پور قصبہ علاقے میں واقع ایک پرائیویٹ اسکول میں پڑھ رہی پانچ سالہ لڑکی کے ساتھ اس کے ہم جماعت دو سگے بھائیوں کے ذریعہ عصمت دری کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ ایس پی دیپت جیسوال نے بوائس آئی کو بتایا کہ دھانے پور قصبہ علاقے میں واقع ایک اسکول میں پڑھ رہی پانچ سالہ بچی کے پرائیویٹ پارٹ میں درد کی شکایت پر متاثرہ کے والد کے ذریعہ تحریر دی گئی تحریر میں بتایا گیا کہ جمعہ کو بچی کے ساتھ آٹھ دس سالہ دو سگے بھائیوں کے ذریعہ اسکول کے نزدیک واقع باغیچے میں عصمت دری کی گئی ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ معاملے میں رپورٹ درج کر متاثرہ کا میڈیکل کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رپورٹ کی بنیاد پر معاملے کی باریکی سے جانچ کر ہر پہلو کو ملحوظ خاطر رکھا جارہا ہے۔

ارم یونانی میڈیکل کالج 'عالمی یوم یونانی' منعقد

گزشتہ 3/فروری سے ارم یونانی میڈیکل کالج لکھنؤ میں جاری آٹھویں "عالمی یوم یونانی" (11 فروری) کی نسبت سے متعدد تعمیر کے حال "ڈاکٹر رزی یوس میموریل" کھیل کود وثقافتی تقریبات کا آج شاندار اور عظیم الشان اختتامیہ منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت کالج کی میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر شاذیہ تکیم نے فرمائی، جب کہ پروفیسر عبد الوحید (ڈائریکٹر یونانی خدمات، اتر پردیش) نے بحیثیت مہمان خصوصی اور ڈاکٹر محمد نفیس خان (ڈپٹی ڈائریکٹر ای آر آئی یو ایم، لکھنؤ) پروفیسر عبد القوی (پرنسپل اسٹیٹ تکمیل الطب کالج لکھنؤ) پروفیسر اختر صدیقی (سابق ڈین فیکلٹی آف یونانی میڈیسن، جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، نئی دہلی) نے بطور مہمان اعزازی اور طبی دنیا کے دیگر مشہور ومعروف شخصیات نے شرکت فرمائی، پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک، بعد ازاں کالج کے پرنسپل پروفیسر عبد الحلیم قاکی نے مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے ان کا شکریہ کے ادا کیا۔ نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ڈاکٹر محمد ارحمان (شعبہ علم الادویہ) نے مجموعی طور سے گذشتہ ایام میں منعقد ہونے والے پروگراموں کا خلاصہ پیش کیا، اسکے تعلق سے حاضرین کو ایک مختصر ویڈیو کلپ بھی دکھائی گئی۔ آج کے اختتامیہ تقریب کا خصوصی پہلو یہ تھا کہ اسے جاری متعدد تعمیر کے انعامات کی زیبائش وآرائش اور انہیں محسن وخوبی انجام تک پہنچانے میں بالخصوص آرگنائزنگ سکریٹری پروفیسر زبیر احمد خان (شعبہ علم الجراحت) کی جموعی کاوشوں، نیز ڈاکٹر محمد شفیق خان (شعبہ تشخیص وعلاج طب)، ڈاکٹر شاہد جمیل (شعبہ معالجات)، ڈاکٹر محمد ارحمان (شعبہ علم الادویہ) اور ڈاکٹر مسعود احمد کی مساعیات کا اہم کردار رہا۔ مہمان خصوصی پروفیسر عبد الوحید نے نامور گورسلے وار کھیل کود وثقافتی پروگراموں کے انعقاد اور اس میں لکھنؤ کے تمام یونانی کالجوں کو جوڑ کر ان کی نمائندگی کو یقینی بنانے نیز کالج کے انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے مبصر پورسٹاش 11 کی، انھوں نے اپنے خطاب میں سج الملک تکیم اجمل خاں کے طب یونانی کے تئیں افکار ونظریات اور اس کے فروغ کے لیے کی گئی کوششوں سے متعارف کراتے ہوئے طب یونانی کی ارتقاء وتابناک مستقبل کو اس فن سے وابستگی رکھنے والوں کی کوششوں اور محنت پر منحصر قرار دیا۔ اس موقع پر ارم یونانی میڈیکل کالج لکھنؤ، حیات یونانی میڈیکل کالج لکھنؤ اور عبد الحق طبیہ کالج لکھنؤ کے طلباء وطالبات کے مابین ہوئے مسابقوں میں سرفہرست رہنے والے طلباء وطالبات کو انعامات واسناد اور نشان امتیاز سے نوازا گیا، پروگرام کے اختتام سے قبل ارم ایجوکیشنل سوسائٹی لکھنؤ کے سکریٹری انجینئر خواجہ سید محمد سیٹی یوس نے اپنے روایتی انداز میں عہدہ حاضر کے تناظر میں اسکے تقاضوں کو پورا کرنے والے پیش یقینی نکات پر گفتگو کرتے ہوئے سامعین کے سامنے اپنے خیالات رکھے۔ پروگرام کا اختتام پروفیسر زبیر احمد خان کے کلمات تشکر سے ہوا۔

انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے 84 انڈسٹریل پلانٹس کی ہوگی ای۔نیلامی

لکھنؤ:10 فروری (بیان آئی) انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کو فروغ دینے کے مقصد سے اتر پردیش اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے مختلف سیکٹر انڈسٹریل پلانٹس کی فراہمی کمل یقینی کرتے ہوئے 84 پلانٹوں کی الاٹمنٹ کا عمل شروع کر دیا ہے۔ انفیشیل ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ سال 29 دسمبر کو پریوی سیڈ انے 106 صنعتی، 13 کمرشل اور 16 پلاٹ بلا قیمت شدہ فیکٹری پلاٹوں کی کارروائی شروع کی تھی۔ اس عمل سے باقی 84 صنعتی پلانوں کی ای نیلامی کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں اتھارٹی کے ذریعہ شروع کردہ پلانوں کی نیلامی کے عمل سے اناؤنسمنٹ نکالنا، کانپور، پریاگ راج لکھنؤ جھانسی، اجودھیا، آگرہ، ہردوئی، وارانسی سمیت کئی بڑے اضلاع کے صنعتی علاقوں میں پلانوں کی راہ ہموار ہوگئی۔ یہ ای۔ٹینڈر کا عمل UPCDA کے ذریعے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کے ای۔ٹینڈر پورٹل کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام معلومات شامل ریزرو قیمت، کل رقم، الاٹمنٹ کے لیے پلانوں کی ای الاٹ قیمت جس کی نیلامی کا عمل UPCDA نے شروع کیا ہے، بھی شیئر کیا گیا ہے۔ ان میں سے سب سے چھوٹا پلاٹ 2426. 97 مربع میٹر اور سب سے بڑا پلاٹ 53563 مربع میٹر ہے۔ اس میں سب سے قیمتی سمجھے جانے والے پلاٹ کی ریزرو قیمت 64.69 کروڑ روپے رکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، بال پیچ فیکٹری میں کے لیے مختص پلاٹ 50 ہزار روپے کے انرسٹ منی ڈپازٹ (EMD) پر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان پلانوں میں صنعتی، گودام، کمرشل اور فلیٹڈ فیکٹری جیسی سرگرمیاں کی جاسکیں گی۔ ذرائع کے مطابق میعادی آکشن کے تحت نرخ دینے کی آخری تاریخ 14 فروری مقرر کی گئی ہے۔ یہاں نیلامی کا عمل UPCDA کے ذریعہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کے تعاون سے مکمل کیا جاسکے گا۔ عمل ایس پی آئی کے ای پورٹل کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔ عمل کی ذکر ہے کہ UPCDA اتر پردیش میں ترقی پذیر صنعتی ماحول کو فروغ دینے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 فروری کو راجدھانی لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں گراونڈ بریکنگ سریمنی (GBC) کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس میں UPCDA کے ذریعے 4.1 لاکھ کروڑ روپے کے کاروباری تجاویز کو زمین پر اتارا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی